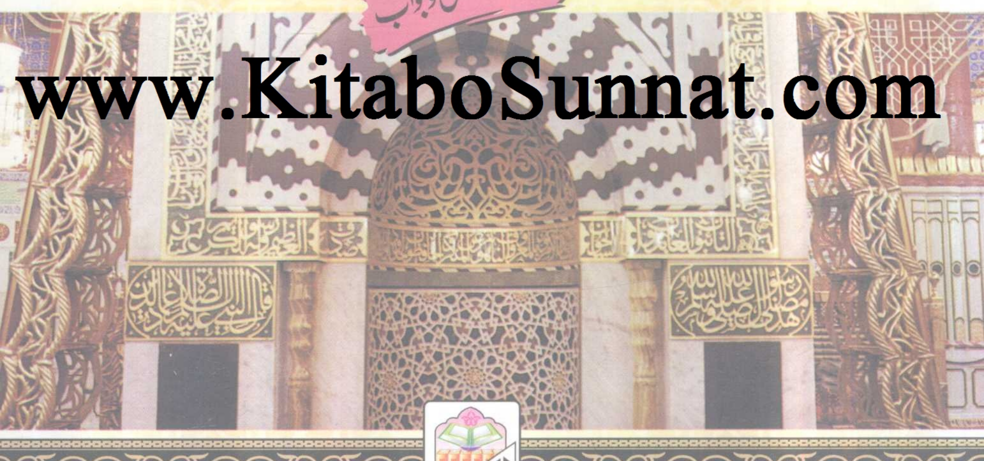
بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اور ہم نے آپ ﷺ کا ذکر بلند تر کر دیا۔ (الم نشرح:4)

سیرتِ محسنِ اعظم ﷺ

1001 سوال و جواب



تالیف

قاری محمد یعقوب شیخ

گولڈ میڈلسٹ

کنگ سعود یونیورسٹی الریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اور ہم نے آپ ﷺ کا ذکر بلند تر کر دیا۔ (الم نشرح: ۴)

سیرتِ محسنِ اعظم ﷺ

تالیف

قاری محمد یعقوب شیخ

گولڈ میڈلسٹ

کنگ سعود یونیورسٹی الریاض

www.KitaboSunnat.com

دار الاندلس

۴۔ لیک روڈ، چوبرجی لاہور

فون: 7230549-7231106

نامِ کتاب

سیرتِ محسنِ اعظم ﷺ

تالیف

قاری محمد یعقوب شیخ

تعداد 1000 ہزار

اشاعت نومبر 2008ء

ناشر دارالاندلس

ملنے کا پتہ

۴۔لیک روڈ، چوبرجی لاہور

فون:7230549-7231106-7240940

Www.jamatdawa.org

www.jamatdawa.org/undlas

E-mail:undlas@jamatdawa.org

نیز جماعۃ الدعوۃ کے تمام مقامی دفاتر سے بھی دستیاب ہے۔

انتساب

- فاتح کنہڑ ، مؤسس جماعۃ الدعوۃ إلی القرآن والسنۃ ، امیر امارت اسلامی کنہڑ ، افغانستان ، شہید اسلام ، عظیم مجاہد اور عالم باعمل شیخ جمیل الرحمٰن شہیدؒ کے نام ۔
- شیخ ابوعبدالعزیز کے نام کہ جنہوں نے وسط یورپ میں صدائے جہاد بلند کی ، سربوں کی سرکوبی کے لیے اپنے چار مجاہد بھائیوں کے ہمراہ وہاں جہاد کی بنیاد ڈالی ، بوسنوی مسلمانوں کی عسکری ، اخلاقی اور سیاسی مدد کی ۔ (مسلم فورسز) کی بنیاد رکھ کر سرب صلیبیوں ، یورپ و امریکہ کو نکیل ڈالی ، جن کا پورا گھرانہ جہاد افغانستان میں روس کے خلاف پیش پیش رہا ۔
- ہر اس جان کے نام جس نے سیرۃ النبی ﷺ کے جہادی پہلو پر عمل کرتے ہوئے اپنا خون و پسینہ مال و جان غلبۂ اسلام کے لیے پیش کر کے اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کیا ۔

﴿ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴾

'' مومنین میں سے کتنے ہی ایسے شخص ہیں جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا ۔''

فہرست

عرض ناشر

سیرت نگاری صرف اسلامی اور مذہبی فریضہ ہی نہیں بلکہ ایک اخلاقی ضرورت بھی ہے اور رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس سے بے پناہ عقیدت و محبت کا اظہار اور روزِ قیامت کے لیے شفاعت کا سامان بھی ہے۔

کتبِ سیرت جو فہمِ دین اور افراد کی تربیت و راہنمائی کے لیے ایک طاقتور اور موثر ذریعہ ہیں اور انسان کے قلب و دماغ کے لیے قرآن مجید کے بعد سب سے زیادہ اثر انگیز ہیں اور اس میں لوگوں کے لیے عالمگیر اور دائمی نمونۂ عمل ہے

چودہ سو سال سے سیرت نگاری کے موضوع پر بے شمار کتب معرض وجود میں آئیں۔ دیگر زبانوں کی طرح اردو زبان میں بھی اس عظیم المرتبت عنوان پر بڑی جامع اور مفصل مجموعہ ہائے مضامین اور کتب لکھی گئیں۔ ان میں سے رحمۃ للعالمین، (سلمان منصور پوری رحمہ اللہ) سیرت النبی ﷺ (شبلی نعمانی رحمہ اللہ) اور الرحیق المختوم (صفی الرحمن مبارکپوری) خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ اسی طرح چند مختصر کتب، النبی الخاتم (مناظر احسن گیلانی رحمہ اللہ) اور رحمتِ عالم (سلمان منصور پوری رحمہ اللہ) کو بھی بڑی پذیرائی ملی جو کہ خاص طور پر سکول کے طلبہ اور بچوں کے لیے لکھی گئیں۔ سیرت نگاری کا یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔

اس میں ایک خوبصورت اضافہ بہ عنوان ''سیرت محسنِ اعظم ﷺ'' جسے ہمارے محترم قاری محمد یعقوب شیخ نے تصنیف کیا ہے۔ مذکورہ بالا کتاب میں انہوں نے اخلاق عالیہ کے پیکرِ مجسم حضرت محمد ﷺ کی ذات و حیات کے احوال و واقعات کو سوال و جواب کے انداز میں ترتیب دیا ہے۔ اور یہ کتاب 1001 سوالات و جوابات پر مشتمل ہے۔

فاضل مصنف قاری محمد یعقوب شیخ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۲ء کو احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم احمد پور شرقیہ سے حاصل کی۔ ۱۹۷۹ء کو اپنے والدِ گرامی کی وفات کے بعد حصولِ تعلیم کی خاطر لاہور آئے اور پروفیسر حافظ محمد اسرائیل فاروقی کی زیرِ شفقت تعلیم و تعلّم کا سلسلہ جاری رہا۔ حفظِ قرآن دارالعلوم المحمدیہ مصطفیٰ آباد لاہور سے

مکمل کیا۔ تجوید وقرأت کا مرحلہ شیخ القراء قاری محمد ادریس عاصم کے زیر اہتمام جامعہ عالیہ تجوید القرآن لاہور سے طے کیا۔

اس کے بعد باقاعدہ دینی تعلیم کے حصول کی خاطر جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن فیصل آباد کے لیے رختِ سفر باندھا اور پہلا سال وہاں پر مکمل کیا۔ اس کے بعد باقی تمام تعلیمی مراحل دارالعلوم المحمدیہ لوکو ورکشاپ مغلپورہ لاہور میں مکمل کئے۔

سندِ فراغت حاصل کرنے کے لیے اعلیٰ دینی تعلیم کی غرض سے جامعہ الملک السعود (ریاض سعودی عرب) گئے۔ وہاں پر تعلیمی میدان میں اعلیٰ کارکردگی کی بناء پر انہیں یونیورسٹی کی طرف سے ''شہادۃ التفوق'' ''الطالب المثالی'' اور گولڈ میڈل کے اعزازت سے نوازا گیا۔ تصنیف و تألیف کے میدان میں قدم رکھنے کے بعد کئی اخبارات میں مختلف مضامین لکھے اور کتاب التوحید عربی کا اردو ترجمہ ''تفہیم التوحید'' کے نام سے کیا جو دارالاندلس کی طرف سے شائع ہو چکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ زمانہ طالب علمی ہی سے دعوت وتبلیغ کے میدان میں سرگرم عمل ہیں۔

زیرِ نظر کتاب رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے بیش قیمت اوصاف و واقعات کا ایک حسین و جمیل گلدستہ اور آپ ﷺ کی زبان مبارک کا ایک ایک حرف، حرکات و سکنات ادا، وجودِ مسعود ایک خد و خال کا ایک خوشنما عکس ہے۔

یہ خزینۂ معلومات سیرتِ محسن اعظم ﷺ کا پیغام بھی ہے اور اس میں ہر قاری کے لیے ایمان وعمل کی ترقی کا سامان بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مصنف کے لیے توشۂ آخرت اور لوگوں کے عقائد واخلاق کی اصلاح کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

محتاجِ دعا

ابو ھشام ریاض اسماعیل

دارالاندلس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَ بَعْدُ......!

رہبر کامل، سید الرسل، امام الانبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات و صفات، اخلاق و کردار، گفتار و رفتار، سیاست و تجارت، معیشت و معاشرت، صورت و رنگت، دعوت و جہاد پر متعدد کتب اور مقالے تحریر ہوئے جب تک کائنات کا وجود ہے سیرت نگاری کے میدان میں یہ منافست و مسابقت جاری رہے گا۔

اہل علم وقلم گلستان محمدی ﷺ سے مختلف بو و رنگ کے گل اس امت کو پیش کرتے رہیں گے اور اسی طرح دنیا کی فضاء اسوۂ رسول ﷺ سے معطر و منور رہے گی۔

محسنِ اعظم محمد ﷺ سے بڑھ کر کسی شخصیت پر دنیا نے قلم نہیں اٹھایا کیونکہ محمد ﷺ ہی وہ ذات ہیں جن کا اسوہ ہر دور میں بڑے چھوٹے، مرد و زن، قائد و کارکن، حاکم و محکوم، امیر و مامور، رہبر و رہنما، امام و پیشوا داعیانِ کتاب اللہ اور مجاہدین فی سبیل اللہ کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ دولت و اقتصاد، سیاست و قیادت، معاشرت ومعاملات، بین الاقوامی تعلقات، دین ودنیا کے معاملات اور اخلاقیات میں آپ رشد وہدایت کا مینار ہیں۔

جس کی گواہی عرشِ الٰہی سے آئی ہے " وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم "اور بے شک آپ ﷺ بہت ہی بلند اخلاق کے مالک ہیں۔ [سورہ القلم]

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: " کان خُلُقُہُ القرآن" بس قرآن ہی آپ ﷺ کا اخلاق تھا۔"

انسان اگر اسلام کا صحیح فہم حاصل کرسکتا ہے تو اس وقت جب وہ قرآن کو اسوۂ رسول ﷺ اور اسوۂ نبوی کو قرآن سے سمجھے۔ دونوں میں سے صرف ایک کو اختیار کرے گا تو دونوں کو گم کر بیٹھے گا اور خود انسانی دائروں، اسلامی شاہراہوں اور جنت کے راستوں سے جدا ہو جائے گا ہمارے

لیے انتہائی ضروری ہے کہ منہج ربانی (نبوی) پر چلیں۔

اپنے اجتماعات و مجالس، تعلیم و تربیت میں سیرت محسنِ اعظم ﷺ مقدم اور سرفہرست رکھیں۔ یہی رب العلمین کا حکم، اللہ کی طرف پلٹنے کی راہ اور اسی میں لوگوں کی اصلاح و فلاح ہے۔

﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا ﴾ [الاحزاب:۲۱]

''بے شک تمہارے ہر شخص کے لیے اللہ کے رسول ﷺ میں بہترین اسوہ ہے جو اللہ اور روز آخرت کی امید رکھتا اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتا ہے۔''

زیر نظر کتاب سیرت محسن اعظم ﷺ اخی المکرّم امیر حمزہ صاحب چیف ایڈیٹر ہفت روزہ ''غزوہ'' کی ترغیب پر (النبی الامی ﷺ) سے اظہار محبت وعقیدت میں لکھی گئی ہے علم و عمل کے میدان میں دنیا کے اس عظیم انسان کی سیرت کو دنیا کے ادنیٰ ترین انسان کے قلم سے لکھا جانا یہ خالص توفیق من اللہ ہے۔ اس کتاب کا انداز (سوالاً، جواباً) رکھا ہے تاکہ عوام الناس کے علاوہ سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء و طالبات زیادہ سے زیادہ فیض یاب ہوں۔ آپ ﷺ کی ولادت سے لے کر وفات تک ایک ہزار ایک سوال و جواب ہیں ازواج مطہرات اور اولاد النبی ﷺ کا زیادہ تذکرہ اس کتاب میں نہیں کیا گیا کیونکہ اس پر مستقل کتاب جلد ہی قارئین کرام کے مطالعہ کی زینت بنے گی۔ ان شاء اللہ

فضیلۃ الاخ محمد افضل صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی اور فضیلۃ الاخ ظفر اقبال صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی کا انتہائی ممنون ہوں کہ جنہوں نے اپنا قیمتی وقت دے کر اس کتاب کی نظر ثانی فرمائی۔

اور دارالاندلس شعبہ نشر و تالیف کے مدیر فضیلۃ الاخ ریاض اسماعیل صاحب کا بھی جنہوں نے اپنی خصوصی نگرانی میں اسے زیور طباعت سے آراستہ کیا۔

جزاهم الله احسن الجزاء

وصلى الله على نبينا محمد ﷺ

محتاج دعا

محمد یعقوب شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیرت کا مفہوم اور جزیرہ عرب کے حالات؟

۱۔ سوال : سیرت النبی ﷺ سے کیا مراد ہے؟
جواب : رسول اللہ ﷺ کا حسب ونسب اور پیدائش سے لے کر وفات تک کے حالات زندگی۔

۲۔ سوال : سیرت النبی ﷺ کی حفاظت کیسے کی گئی؟
جواب : سیرت النبی ﷺ کی حفاظت اس طرح کی گئی جس طرح سنت النبی کی حفاظت:

۳۔ سوال : سیرت مصطفیٰ ﷺ کو کیسے ایک دوسرے تک نقل کیا گیا ہے؟
جواب : اولاً بالروایت نقل کیا گیا اور تابعین کے دور میں باقاعدہ تدوین کی گئی

۴۔ سوال : سیرت رسول ﷺ پر تالیف کی ابتداء کب ہوئی؟
جواب : رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد ہوئی۔

۵۔ سوال : سیرت رسول اللہ ﷺ کے معروف مؤلف کا نام بتائیں؟
جواب : ابن اسحاق۔

۶۔ سوال : سیرت النبی ﷺ کے مطالعے کا کیا مقصد ہے؟
جواب : اللہ کے نبی ﷺ سے محبت اور آپ کی پاکیزہ زندگی سے دروس وعبر حاصل کرنا اور اسے اپنے لئے اسوہ اور آئیڈیل بنانا۔

۷۔ سوال : سیرت مصطفیٰ ﷺ پر لکھی گئی تین معروف کتابوں کے نام بتائیں؟
جواب : سیرت ابن اسحاق، عیون الاثر مؤلف ابن سید الناس، السیرۃ النبویۃ مؤلف

ابن کثیر، السیرۃ النبویۃ مؤلف ابن ہشام (عبدالملک بن ہشام)

۸۔ سوال : جزیرۃ العرب کہاں واقع ہے؟

جواب : ایشیاء کے جنوب غرب میں واقع ہے۔اس کے مغرب میں بحر احمر، مشرق میں خلیج عرب اور جنوبی عراق، جنوب میں بحر عرب اور شمال میں شام اور شمالی عراق۔

۹۔ سوال : جزیرۃ العرب کی اہم خصوصیات کیا ہیں؟

جواب : بلند و بالا پہاڑ، وسیع و عریض صحرا، خوبصورت وادیاں، بارشوں کی کمی وغیرہ

۱۰۔ سوال : فارس و روم نے جزیرۃ العرب کو اپنے زیر نگیں کرنے کی کوشش کیوں نہیں کی؟

جواب : عربوں کی سخت مزاجی، صحرائی زندگی اور پانی و درختوں کی قلت کے سبب۔

۱۱۔ سوال : کیا مکہ مکرمہ جزیرۃ العرب والا نقشہ پیش کرتا ہے؟

جواب : جی ہاں! اس میں بے آب و گیاہ وادیاں اور اردگرد کے خشک پہاڑ یہ منظر پیش کرتے ہیں۔

۱۲۔ سوال : مکۃ المکرّمۃ کیسے حرم مقدّس بن گیا؟

جواب : اللہ رب العزت کی خاص عنایت اور کعبۃ اللہ کی وجہ سے (حرما امنا) بن گیا۔

۱۳۔ سوال : کیا عربوں کی اجتماعی زندگی فطرت کے قریب تھی؟

جواب : ہاں۔عرب کی معاشرت، فطرت کے کافی قریب تھی جس کے سبب وہاں اسلام تیزی سے پھیلا۔

۱۴۔ سوال : عرب کے ہاں دینی عقیدہ کیا تھا؟

جواب : بتوں کی پوجا، بے جا تقلید اور آباء واجداد کی پیروی میں متعصب تھے۔

۱۵۔ سوال : جزیرۃ العرب میں بت متعدد اور متنوع کیوں تھے؟

جواب : فراغت، شجاعت، قبائلی آزادی اور عدم اتفاق کے سبب۔

۱۶۔ سوال : حنیفیت کا کیا معنی ہے؟

جواب : دینِ ابراہیم علیہ السلام کا نام حنیفیت ہے۔

۱۷۔ سوال : وثنیت کے بارے میں ابراہیم علیہ السلام کے سچے پیروکاروں کا کیا موقف تھا؟

جواب : وہ بتوں کی پوجا کو کفر سمجھتے اور اس کا انکار کرتے تھے۔

۱۸۔ سوال : کیا عرب معاشرے میں عرب جاہلیت کی اخلاقیات کا اثر تھا؟

جواب : جی ہاں! ان کی زندگی میں جاہلیت کی اخلاقیات کا اثر تھا۔

۱۹۔ سوال : اس کا سبب کیا ہے؟

جواب : یہ معاش کی تنگی اور سخت زندگی کے سبب تھا۔

رسولِ اکرم ﷺ کا حسب ونسب

۲۰۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کا نسب عدنان تک بیان کریں۔

جواب : محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم' ابن عبد مناف' بن قصی' بن کلاب' بن مرۃ' بن عدنان۔

۲۱۔ سوال : عدنان کے بعد آپ ﷺ کے نسب میں اختلاف کیوں ہے؟

جواب : عدنان اور اسماعیل علیہ السلام کے مابین' اور اسماعیل علیہ السلام تا آدم علیہ السلام ، بہت سے زمانے گزرے ہیں اور ایک لمبی تاریخ ہے جس کو اللہ ہی بہتر جانتے ہیں۔

۲۲۔ سوال : اللہ کے رسول ﷺ کے جد امجد عدنان اور جد اعلیٰ اسماعیل علیہ السلام کے مابین کیا صلہ اور قرابت ہے؟

جواب : عدنان اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔

۲۳۔ سوال : کیا اس صلہ اور قرابت میں کوئی اختلاف ہے؟

جواب : اس میں کوئی اختلاف نہیں' بلکہ اختلاف اس تعداد میں ہے جو ان کے درمیان ہے۔

چشمہ شفاء (آب زمزم)

۲۴۔ سوال : آپ آب زمزم کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

جواب : پانی کا ایک چشمہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اسماعیل اور ہاجرہ (علیہما السلام) کے لیے بیت اللہ کے قریب جاری کیا تھا۔ (وہ آج بھی جاری ہے)

۲۵۔ سوال : زمزم کا کنواں نئے سرے سے کس نے بنوایا تھا؟

جواب : رسول مکرم ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے بنوایا۔

والدین

۲۶۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب : ان کا نام عبداللہ ہے۔

۲۷۔ سوال : آپ ﷺ کی والدہ کا نام بتائیں؟

جواب : آمنہ بنت وہب۔

۲۸۔ سوال : رسول معظم ﷺ کے والد کب فوت ہوئے؟

جواب : آپ ﷺ کے والد اس وقت فوت ہوئے جب آپ اپنی والدہ کے پیٹ میں تھے۔

۲۹۔ سوال : آپ ﷺ کے والد کہاں مدفون ہیں؟

جواب : مدینہ منورہ۔ دوران سفر فوت ہوئے اور مدینہ ہی میں دفن کیا گیا۔

۳۰۔ سوال : آپ کی والدہ کا حمل عام عورتوں کا طرح تھا یا مختلف؟

جواب : عام عورتوں کی طرح تھا' نو ماہ کے بعد پیدائش بھی اس طرح ہوئی جس طرح فطری ہوتی ہے۔

۳۱۔ سوال : کوئی خصوصیت تھی؟

جواب : جی ہاں! حمل کے ایام میں آپ کی والدہ کو کوئی مشقت اور بوجھ محسوس نہیں ہوا۔

اصحاب الفیل (ہاتھیوں والے)

۳۲۔ سوال : اصحاب الفیل (ہاتھی والے) کیا مقصد لے کر مکۃ المکرّمۃ کی جانب روانہ ہوئے؟

جواب : تاکہ بیت اللہ گرادیں اور لوگ حج کرنے بیت اللہ کی بجائے (قلیس) جائیں۔

۳۳۔ سوال : (قلیس) کس نے بنایا تھا اور کہاں؟

جواب : ابرہہ نے، یمن میں۔

۳۴۔ سوال : اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

جواب : رب العزت نے پرندوں کی کنکریوں کے ساتھ ان کو ان کے ہاتھیوں سمیت ہلاک اور کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کردیا۔

۳۵۔ سوال : اس سال کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب : عام الفیل (ہاتھی والا سال)

ولادتِ باسعادت اور نام کی تجویز

۳۶۔ سوال : اس سال اور کون سا اہم واقعہ ہوا؟

جواب : محمد ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

۳۷۔ سوال : کس دن ولادت ہوئی؟

جواب : سوموار

۳۸۔ سوال : کونسا مہینہ تھا؟

جواب : ربیع الاول' اپریل ۵۷۱ء

۳۹۔ سوال : تاریخ کیا تھی؟

جواب : بمطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء (۹ ربیع الاول زیادہ صحیح ہے)

۴۰۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کا نام محمد کس نے رکھا؟

جواب : آپ کے دادا عبدالمطلب نے۔

کچھ رضاعی والدہ کے بارے میں

۴۱۔ سوال : نبی ﷺ کی دایا کا نام کیا تھا؟

جواب : حلیمۃ بنت ابی ذویب۔

۴۲۔ سوال : کس قبیلہ سے تھیں؟

جواب : بنی سعد سے۔

۴۳۔ سوال : کہاں کی رہنے والی تھی؟

جواب : مکہ کے قریبی گاؤں کی۔

۴۴۔ سوال : حلیمہ رسول اللہ ﷺ کو اٹھانے میں کیوں متردد تھیں؟

جواب : اس لیے کہ وہ یتیم تھے' والد نہ تھا کہ اس کی صحیح تکریم کرتا اور مالِ وافر عنایت کرتا۔

۴۵۔ سوال : کیا اللہ تعالیٰ نے حلیمہ کو رسول اللہ ﷺ کی رضاعت کے سبب نوازا؟

جواب : جی ہاں! حلیمہ اور ان کے پورے اہل خانہ کو رب العزت نے نوازا اور ان کے لیے خیر کے دروازے کھولے۔

۴۶۔ سوال : حلیمہ اور ان کے گھر والوں نے آپ ﷺ کی گھر آمد سے کیا محسوس کیا؟

جواب : آپ ﷺ مبارک اور محترم شخصیت ہیں۔

۴۷۔ سوال : اصل عرب بچوں کو دودھ پلوانے کے لیے گاؤں کیوں روانہ کرتے تھے؟

جواب : جسمانی صحت، خالص عربی زبان سکھانے کی غرض سے۔

شق صدر

۴۸۔ سوال : محمد ﷺ کا پہلا شق صدر کب ہوا؟

جواب : جب آپ ﷺ کی عمر دو سال تھی۔

۴۹۔ سوال : حلیمہ نے محمد ﷺ کو آپ کی والدہ کی طرف واپس کرنے کا ارادہ کیوں کیا؟

جواب : شق صدر کے واقعہ سے خوف زدہ ہو کر۔

والدہ (آمنہ) کی وفات

۵۰۔ سوال : والدہ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر کیا تھی؟

جواب : آپ کی عمر چھ برس تھی۔

۵۱۔ سوال : آپ ﷺ کی والدہ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب : ابواء کے مقام پر۔

۵۲۔ سوال : ابواء کہاں واقع ہے؟

جواب : مدینہ منورہ سے ۲۳ کلومیٹر جنوب میں ایک بستی ہے۔

۵۳۔ سوال : والدہ کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

جواب : آپ ﷺ کے دادا عبد المطلب نے۔

۵۴۔ سوال : دادا کا رویہ کیسا تھا؟

جواب : بہت مشفقانہ اور ہمدردانہ۔

ابو طالب کی کفالت میں

۵۵۔ سوال : آپ ﷺ اپنے چچا ابو طالب کی کفالت میں کب آئے؟

جواب : اپنے دادا عبدالمطلب کی وفات کے بعد۔

۵۶۔ سوال : اس وقت آپ ﷺ کی عمر کیا تھی؟

جواب : آٹھ برس۔

۵۷۔ سوال : ابو طالب کی پرورش کا انداز کیسا تھا؟

جواب : محبت بھرا۔

۵۸۔ سوال : جب آپ ﷺ اپنے چچا کے ہمراہ ملک شام کے سفر کے لیے گئے تو کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : بادلوں نے آپ ﷺ پر سایہ کیا' راہب نے نبوت کی بشارت دی اور ابو طالب کو کہا کہ اپنے بھتیجے کو واپس لے جائیں کہیں یہودی قتل نہ کر دیں اس وقت آپ کی عمر بارہ برس تھی۔

۵۹۔ سوال : کیا آپ ﷺ کا چچا اسلام لایا تھا؟

جواب : نہیں' بلکہ اس کی موت شرک پر ہوئی۔

۶۰۔ سوال : کیا ابو طالب کو عذاب دیا جائے گا؟

جواب : جی ہاں! مگر عذاب میں کمی واقع ہو گی اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

۶۱۔ سوال : ابو طالب کا نام کیا تھا؟

جواب : عبد مناف

۶۲۔ سوال : کیا دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ بکریوں کے چرواہے تھے؟

جواب : آپ ﷺ کا فرمان ہے :((مابعث الله نبیا الا راعی غنم)) ''اللہ تعالیٰ نے جو بھی نبی مبعوث فرمایا ہے وہ بکریوں کا چرواہا تھا۔''

۶۳۔ سوال : بعثت سے قبل انبیاء کی زندگی میں بکریاں چرانے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب : مشقت کو برداشت کرنے، صبر کی عادت اور مستقبل کی ذمہ داری کو صحیح ادا کرنے کے لیے۔

حرب فجار اور حلف الفضول

۶۴۔ سوال : حرب فجار (نافرمانی کی جنگ) یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب : حرمت والے مہینے میں لڑائی ہوئی اس لیے حرب فجار کہا گیا ہے۔

۶۵۔ سوال : کیا رسول اللہ ﷺ اس لڑائی میں شریک ہوئے؟

جواب : جی ہاں! آپ ﷺ اپنے چچاؤں کے ہمراہ شریک ہوئے۔

۶۶۔ سوال : حلف الفضول کے لیے کس نے دعوت دی؟ (حلف الفضول ایک معاہدے کا نام ہے)

جواب : بنو ہاشم نے۔

۶۷۔ سوال : سب سے پہل کرنے والا کون تھا؟

جواب : زبیر بن عبدالمطلب۔

۶۸۔ سوال : کس چیز پر انہوں نے اتفاق کیا؟

جواب : مظلوم کی مدد کرتے ہوئے اس کا حق واپس دلوائیں گے۔

سیدہ خدیجہ کے مال سے تجارت اور ان سے شادی

۶۹۔ سوال : ملک شام کی طرف دوبارہ سفر کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : پچیس برس۔

۷۰۔ سوال : اس سفر کا مقصد کیا تھا؟

جواب : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مال سے تجارت کرنے گئے تھے۔

۷۱۔ سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا مسکن کہاں تھا؟

جواب : خدیجہ بنت خویلد مکہ مکرمہ میں رہائش پذیر تھیں۔

۷۲۔ سوال : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی صفات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب : نسب کے اعتبار سے قریشیہ، شرف کے لحاظ سے عظیم، مالی طور پر امیر تھیں۔

۷۳۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کی شادی کی بات چیت کا آغاز خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیسے ہوا؟

جواب : خدیجہ رضی اللہ عنہا نے خود پیغام بھیجا۔

۷۴۔ سوال : کیوں، سبب بیان کریں؟

جواب : مال میں امانت، تجارت میں برکت اور صدق گوئی کے سبب۔

۷۵۔ سوال : قریش نے کعبۃ اللہ کی تعمیر نو کیوں کی؟

جواب : سیلاب کے پانی اور چوروں کے خوف سے دیواروں کو پختہ اور دروازے کو اونچا کیا۔

۷۶۔ سوال : کس کس قبیلے نے حجر اسود کو اس کی جگہ پر رکھنے کی سعادت حاصل کرنے کی خواہش کی؟

جواب : ہر قبیلہ کی خواہش تھی کہ وہ یہ سعادت وشرف حاصل کرے۔

۷۷۔ سوال : تمام قبائل نے کس فیصلے کو قبول کرتے ہوئے پتھر کو چادر میں رکھ کر اس جگہ کے قریب کیا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کو قبول کیا۔

ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت

۷۸۔ سوال : ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ نے محمد ﷺ کی بعثت کے لیے کونسی دعا فرمائی؟

جواب : ﴿ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ ﴾ [البقرۃ : ۱۲۹] ”اے ہمارے

رب! تو ان میں، انہیں میں سے رسول مبعوث فرما''

۷۹۔ سوال : کیا عیسیٰ علیہ السلام نے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت دی تھی؟

جواب : جی ہاں! عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارت دی۔

۸۰۔ سوال : قرآن مجید میں محمد کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کونسا نام آیا ہے؟

جواب : احمد۔

۸۱۔ سوال : قرآن مجید میں عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب : ﴿وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَاْتِي مِنْ بَعْدِى اسْمُهُ اَحْمَدُ﴾[الصف: ٦] ''اور میں اپنے بعد آنے والے رسول کی بشارت دے رہا ہوں جس کا نام احمد ہے۔''

۸۲۔ سوال : حدیث مکمل کریں '' اَنَا دَعْوَةُ اَبِي.......... ؟''

جواب : ((اَنَا دَعْوَةُ اَبِي اِبْرَاهِيْمَ ، وَبَشَارَةُ اَخِي عِيْسٰى ، وَرُؤْيَةُ اُمِّي حِيْنَ وَلَادَتِي مَارَأَتْ))ترجمہ: میں اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی دعا، اپنے بھائی عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور میری پیدائش سے پہلے میری ماں کو آنے والے خواب کی تعبیر ہوں۔''

۸۳۔ سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی پانچ صفات بیان کریں جو قرآن میں واقع ہوں؟

جواب : شَاهِدٌ (گواہ) ۔ مُبَشِّرٌ (خوشخبری دینے والا) ۔ نَذِيْرٌ (ڈرانے والا) ۔ دَاعِيٌ اِلَى اللّٰهِ (اللہ کے دین کی دعوت دینے والا) ۔ سِرَاجٌ مُنِيْرٌ (روشن چراغ)

۸۴۔ سوال : کیا امت عربیہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرورت تھی؟

جواب : جی ہاں! تا کہ ان کو گمراہی سے نکالے اور ہدایت و رشد کی دعوت دے۔

۸۵۔ سوال : کیا امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آسمانی کتاب (قرآن) کی ضرورت تھی؟

جواب : بالکل ضرورت تھی تا نکہ بنیادی اسلامی تعلیمات اور ثقافت اسلامیہ کا جھنڈا بلند کرے۔

۸۶۔ سوال : محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جب نبوت ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کتنی تھی؟

جواب : چالیس سال

۸۷۔ سوال : نبوت چالیس برس میں کیوں ملی؟

جواب : عموماً اس عمر میں انسان عقلی اور شعوری طور پر مکمل ہوتا ہے۔

۸۸۔ سوال : رسول اللہ ﷺ لوگوں سے جدا کیوں رہنے لگے؟

جواب : آپ ﷺ کے دل میں اس کی محبت ڈالی گئی اور آپ غار حرا میں، لوگوں سے الگ رہنے لگے۔

۸۹۔ سوال : غار حرا میں الگ رہنے کی حکمت کیا تھی؟

جواب : اس میں آپ ﷺ رب العزت کی عبادت کیا کرتے تھے۔

۹۰۔ سوال : کتنا عرصہ آپ ﷺ نے عبادت کی؟

جواب : چند راتیں۔

وحی کا نزول اور نماز کی ادائیگی

۹۱۔ سوال : وہ کونسا پہلا کلمہ ہے جو جبریل امین نے محمد ﷺ کو کہا؟

جواب : ﴿ اِقْرَءْ ﴾[العلق : ۱] ''تو پڑھ''

۹۲۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب : ((مَا اَنَا بِقَارِئٍ)) میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔

۹۳۔ سوال : اچانک نزول وحی پر آپ ﷺ کی کیفیت کیا تھی؟

جواب : بہت زیادہ خوف زدہ ہوئے۔

۹۴۔ سوال : اس موقعہ پر آپ کی زوجہ محترمہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کیا کہا؟

جواب : ((كَلَّا وَ اللّٰهِ لَا يُخْزِيْكَ اللّٰهُ اَبَدًا)) ''ثابت قدم رہنے کا درس دیتے ہوئے کہا خوش ہو جاؤ۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہرگز ہرگز ذلیل و رسوا نہیں کرے گا۔''

۹۵۔ سوال : اس کیفیت کے بعد سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا محمد ﷺ کو کہاں لے گئیں؟
جواب : اپنے چچا کے بیٹے ورقہ بن نوفل کی طرف۔

۹۶۔ سوال : کس غرض سے محمد ﷺ کو ورقہ کی طرف لے جایا گیا؟
جواب : وہ انجیل کے عالم اور ناموس (وحی) کی معرفت رکھتے تھے جو موسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیاء پر نازل ہوئی۔

۹۷۔ سوال : اس وقت کو ورقہ بن نوفل کس دین پر قائم تھے؟
جواب : نصرانیت پر

۹۸۔ سوال : ابتدا بعثت میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسے تھی؟
جواب : دو رکعتیں صبح اور دو رکعتیں شام

پہلے اسلام لانے والے

۹۹۔ سوال : مردوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
جواب : ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

۱۰۰۔ سوال : عورتوں میں سے کون پہلے اسلام لائی؟
جواب : ام المؤمنین سیدۃ خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

۱۰۱۔ سوال : بچوں میں سے دائرہ اسلام میں اولاً کون داخل ہوا؟
جواب : علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

مکہ مکرمہ میں دعوتِ اسلام اور اہل اسلام پر مصائب و آلام

۱۰۲۔ سوال : مکہ مکرمہ میں کتنے برس دعوت اسلام پوشیدہ رہی؟
جواب : تین برس

۱۰۳۔ سوال : قرآن کریم کی وہ کونسی آیت ہے جس میں اعلانیہ دعوت کا حکم ہوا؟

جواب : ﴿ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۞ ﴾ [الحجر: ۹۴]

''پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو۔ اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو۔''

۱۰۴۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مشرکین مکہ کی عداوت کب ظاہر ہوئی؟

جواب : جب رسول اللہ ﷺ نے ان کے جھوٹے (معبودوں) کا رد کیا۔

۱۰۵۔ سوال : مردوں میں سب سے زیادہ تکلیف رسول اللہ ﷺ کو کس نے دی؟

جواب : ابوجہل نے

۱۰۶۔ سوال : ابوجہل کا پورا نام بتائیں؟

جواب : ابوالحکم عمرو بن ہشام

۱۰۷۔ سوال : ابوجہل کا تعلق عرب کے کس قبیلہ سے تھا؟

جواب : قریش کے بنی مخزوم سے

۱۰۸۔ سوال : عورتوں میں سے کس نے سب سے زیادہ رسول معظم کو تکلیف دی؟

جواب : ام جمیل نے۔

۱۰۹۔ سوال : ام جمیل کا آپ ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب : آپ ﷺ کی چچی (ابولہب کی بیوی تھی)

۱۱۰۔ سوال : تکلیف دینے کا انداز کیا تھا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے راستہ میں کانٹے بچھاتی اور بدزبانی کرتی تھی۔

۱۱۱۔ سوال : مشرکین تمام مسلمانوں کو تکلیف دیتے یا ان میں سے کمزور لوگوں کو؟

جواب : تکلیف تمام مسلمانوں کو دیتے تھے، کمزوروں پر مسلسل جاری رہتی، مسلمانوں کے لیے یہ بڑی آزمائش کے دن تھے۔

۱۱۲۔ سوال : اس خاندان کا نام بتائیں جس کو اسلام لانے کے سبب بڑی بڑی تکالیف دی گئیں؟

جواب : آل یاسر

۱۱۳۔ سوال : نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تکالیف کو دیکھ کر کیا فرمایا تھا؟

جواب : «صَبراً آلَ یَاسِرٍ ، فَاِنَّ مَوعِدَکُمُ الجَنَّةَ» ''آل یاسر صبر کرو۔ تمہارے ساتھ جنت کا وعدہ ہے۔''

۱۱۴۔ سوال : اس خاندان کی شہید ہونے والی خاتون کا نام بتائیں؟

جواب : سمیہ رضی اللہ عنہا

۱۱۵۔ سوال : مردوں سے کون شہید ہوا؟

جواب : سمیہ کے خاوند یاسر رضی اللہ عنہ

۱۱۶۔ سوال : اس صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بیان کریں جو آل یاسر سے زندہ بچ گئے؟

جواب : ان دونوں شہیدوں کے بیٹے عمار۔

ہجرت حبشہ

۱۱۷۔ سوال : حبشہ کی طرف ہجرت کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب : جب مسلمانوں کی تعداد مکہ میں زیادہ ہوگئی، تو قریش نے بہت تکالیف دینا شروع کر دیں، مسلمانوں نے ہجرت کی تاکہ دین و ایمان کے ساتھ ساتھ اپنی جانوں کو سلامت رکھ سکیں۔

۱۱۸۔ سوال : ہجرت حبشہ کی طرف اشارہ کس نے کیا؟

جواب : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے جب سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے اشارہ سے ارض حبشہ جانے کا حکم دیا۔''

۱۱۹۔ سوال : ہجرت حبشہ کتنی بار پیش آئی؟

جواب : دو مرتبہ۔

۱۲۰۔ سوال : پہلی بار مردوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : بارہ۔

۱۲۱۔ سوال : عورتوں کی تعداد؟

جواب : چار۔

۱۲۲۔ سوال : دوسری مرتبہ مرد کتنے تھے؟

جواب : ۸۳۔

۱۲۳۔ سوال : دوسری ہجرت کے وقت کتنی صحابیات تھیں؟

جواب : اٹھارہ۔

۱۲۴۔ سوال : قریش نے جب مسلمانوں کی واپسی کا مطالبہ کیا تو نجاشی کا کیا مؤقف تھا؟

جواب : قریش کے مطالبہ کو رد کرتے ہوئے تحائف واپس کر دیئے۔

۱۲۵۔ سوال : نجاشی نے مہاجر مسلمانوں کو کیا کہا؟

جواب : جہاں چاہو تم زندگی بسر کرو، تم یہاں امن میں ہو۔

۱۲۶۔ سوال : اس جوڑے (میاں بیوی) کا نام بتائیں جس نے سب سے پہلے ہجرت حبشہ کی؟

جواب : عثمان بن عفان اور ان کی بیوی رقیہ رضی اللہ عنہا بنت محمد رسول اللہ ﷺ۔

۱۲۷۔ سوال : ان دونوں کا رسول اللہ ﷺ سے کیا رشتہ ہے؟

جواب : رقیہ آپ ﷺ کی بیٹی اور عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے داماد ہیں

مکہ میں اسلام کا پھیلاؤ اور خاندانِ نبوت سے قریش کی قطع تعلقی

۱۲۸۔ سوال : قریش نے بنی ہاشم اور بنی المطلب سے قطع تعلق کیوں کیا؟

جواب : اس لیے کہ انہوں نے محمد ﷺ کو قریش کے سپرد کرنے سے انکار کیا۔

۱۲۹۔ سوال : ان کے اس مطالبے کا سبب بیان کریں؟

جواب : اسلام کے روز بروز مکہ مکرمہ میں پھیلاؤ کے سبب۔

۱۳۰۔ سوال : قطع تعلقی پر پیش کی جانے والی قرارداد کیا تھی؟

جواب : تجارت، شادی، کلام اور مجالس سے اعراض کیا جائے گا۔

۱۳۱۔ سوال : کس آدمی نے یہ (صحیفہ) خط لکھا تھا؟

جواب : النضر بن الحارث اور کہا جاتا ہے منصور بن عکرمۃ

۱۳۲۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں کیا کہا؟

جواب : بددعاء کی تھی اور اس کی بعض انگلیاں شل ہو گئیں۔

۱۳۳۔ سوال : یہ صحیفہ کہاں لٹکایا گیا؟

جواب : کعبۃ اللہ کی چھت کے ساتھ۔

۱۳۴۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کی قوم کا کتنے سال محاصرہ ہوا؟

جواب : تین سال

۱۳۵۔ سوال : یہ محاصرہ کیسے ختم ہوا؟

جواب : قریش کے بعض اشخاص کی کوششوں سے۔

۱۳۶۔ سوال : سب سے پہلے کوشش کرنے والا کون تھا؟

جواب : ہشام بن عمرۃ

شق قمر (چاند کا پھٹنا)

۱۳۷۔ سوال : کیا چاند کا پھٹنا (شق ہونا) رسول اکرم ﷺ کے معجزات میں سے ہے؟

جواب : جی ہاں۔

۱۳۸۔ سوال : شق قمر (چاند کا دوٹکڑے ہونا) آپ ﷺ کی مکی زندگی میں تھا یا مدنی میں؟

جواب : مکی زندگی میں

۱۳۹۔ سوال : اس واقعہ کا پس منظر بیان کریں؟

جواب : اہل مکہ نے آپ ﷺ سے آیۃ (نشانی) کے بارے سوال کیا تو جواباً یہ واقعہ رونما ہوا۔ (اللہ تعالیٰ کے حکم سے)

۱۴۰۔ سوال : اس عظیم معجزہ کے ظہور پر آپ ﷺ نے اہل مکہ کو کیا کہا؟

جواب : «اِشْهَدُوا» ''اے اہل مکہ اب گواہ ہو جاؤ۔''

حمزہ بن عبد المطلب اور عمر فاروق دائرہ اسلام میں

۱۴۱۔ سوال : حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کیسے اسلام لائے؟

جواب : جب ابوجہل نے رسول معظم ﷺ کو ایذا دی، یہ سن کر اسلام لائے اور آپ ﷺ کے معاون و مددگار بن گئے۔

۱۴۲۔ سوال : حمزہ رضی اللہ عنہ کی نبی ﷺ سے کیا رشتہ داری ہے؟

جواب : حقیقی چچا اور رضاعی بھائی ہیں۔

۱۴۳۔ سوال : حمزہ رضی اللہ عنہ کس غزوہ میں شہید ہوئے؟

جواب : غزوۂ احد میں۔

۱۴۵۔ سوال : آپ ﷺ کہاں دفن ہیں؟

جواب : میدان احد میں (جبل رماۃ اور احد پہاڑ کے درمیان شہداء احد کے قبرستان میں)

۱۴۶۔ سوال : عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اس بہن کا نام جس کے سبب آپ مسلمان ہوئے؟

جواب : فاطمہ بنت الخطاب رضی اللہ عنہا

۱۴۷۔ سوال : ان کے خاوند کا نام بتائیں؟

جواب : سعید بن زید رضی اللہ عنہ

۱۴۸۔ سوال : قریش کی طرف سے نبی ﷺ پر اذیت اور بدسلوکی میں شدت کب آئی؟

جواب : آپ ﷺ کے چچا ابوطالب کی وفات کے بعد

عام الحزن (غم کا سال)

سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا اور ابو طالب موت کی وادی میں

۱۴۹۔ سوال : ابوطالب کی وفات کب ہوئی؟
جواب : نبوت کے دسویں سال

۱۵۰۔ سوال : کیا ابوطالب نے اسلام قبول کیا؟
جواب : نہیں

۱۵۱۔ سوال : کیا رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا (ابوطالب) کو دین کی دعوت دی تھی؟
جواب : جی ہاں! مگر ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ پاس موجود تھے، دونوں نے کہا: ابو طالب کیا عبدالمطلب کی ملت سے اعراض کرو گے آخر کار اسی ملت پر موت آئی۔

۱۵۲۔ سوال : ابوطالب کی موت پر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟
جواب : جب تک میں روکا نہ گیا اپنے چچا کے لیے دعائے مغفرت کروں گا۔

۱۵۳۔ سوال : اس بارے میں کوئی حکم نازل ہوا؟
جواب : جی ہاں! ﴿ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِيْنَ لَوْ كَانُوْا اُولِي قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○ ﴾ [التوبة: ۱۱۳] ''نبی اور ایمان والوں کے لیے جائز نہیں کہ وہ مشرکین کے لیے مغفرت کی دعا کریں خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی ہوں جبکہ ان کے لیے یہ واضح ہو چکا کہ وہ جہنم والے ہیں۔''

۱۵۴۔ سوال : اور کونسی آیت نازل ہوئی؟
جواب : ﴿ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ ﴾ آپ جس کے ساتھ محبت کریں اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔'' [القصص : ۵۶]

۱۵۵۔ سوال : کیا نبی ﷺ اپنی مرضی سے کسی کے لیے استغفار یا اپنی پسند سے کسی کو ہدایت دے سکتے ہیں؟

جواب : نہیں بلکہ یہ سب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

۱۵۶۔ سوال : آپ ﷺ کے چچا آپ کی بہت حمایت کرتے تھے اس کی کیا جزا اور بدلہ ہے؟

جواب : اس کے عوض ان پر جہنم کا عذاب کم ہوگا۔

۱۵۷۔ سوال : سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد نبی ﷺ کی وفا کا اندازہ کیا تھا؟

جواب : بیوی کا غم کرتے، ان کی سہیلیوں سے حسن سلوک کرتے اور اچھی تعریف کے ساتھ یاد کرتے تھے۔

۱۵۸۔ سوال : سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کب ہوئی؟

جواب : نبوت کے دسویں سال رمضان المبارک میں۔

۱۵۹۔ سوال : سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو کیا فوائد پہنچائے؟

جواب : تبلیغ و رسالت میں قوت پہنچائی، جان و مال سے غمگساری اور اذیت و غم میں برابر کی شریک اور وزیر صدق تھیں۔

۱۶۰۔ سوال : رسول مکرم ﷺ نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب : جس وقت لوگوں نے میرے ساتھ کفر کیا وہ مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا انہوں نے میری تصدیق کی اور جب لوگوں نے مجھے محروم کیا تو انہوں نے مجھے مال میں شریک کیا۔

۱۶۱۔ سوال : ان کے فضائل میں کوئی ایک واقعہ بیان کریں؟

جواب : جبریل امین رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا ان کو ان کے رب کی طرف سے سلام پیش کریں۔

۱۶۲۔ سوال : ابوطالب اور سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات میں کتنا فرق ہے؟

جواب : دو ماہ تقریباً سال ایک ہی ہے۔

۱۶۳۔ سوال : اس سال کو کیا کہا جاتا ہے؟
جواب : ''عام الحزن'' غم کا سال

طائف کی جانب سفر دعوت و تبلیغ

۱۶۴۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے طائف کا سفر کیوں کیا؟
جواب : تا کہ آپ ﷺ اہل طائف کو دین کی دعوت دیں، یا وہ آپ کو پناہ دیں یا مدد دیں۔

۱۶۵۔ سوال : محمد ﷺ نے اہل طائف کو کس چیز کی دعوت دی؟
جواب : اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے اور اس اسلام کو قبول کرنے کی، جو آپ کو رب العزت نے عطا کیا تھا۔

۱۶۶۔ سوال : اہل طائف نے کیا جواب دیا؟
جواب : بری طرح سے آپ کی بات کا انکار کیا۔

۱۶۷۔ سوال : طائف کے اوباشوں، غلاموں اور بچوں نے اپنے آقاؤں کے کہنے پر آپ ﷺ سے کیا سلوک کیا؟
جواب : گالیوں اور بدزبانی کے علاوہ پتھر برسائے، جس سے آپ کے پاؤں زخمی اور جوتے خون سے تر ہو گئے۔

۱۶۸۔ سوال : آپ ﷺ نے پناہ کہاں لی؟
جواب : ایک باغ میں جہاں انگور کی بیل کا سایہ حاصل کیا۔

۱۶۹۔ سوال : یہ باغ کس کا تھا؟
جواب : عتبہ اور شیبہ (ربیعہ کے بیٹوں کا)

۱۷۰۔ سوال : یہ باغ طائف سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟
جواب : تین میل کے فاصلے پر

۱۷۱۔ سوال : اطمینان نفس کے بعد اس موقعہ پر آپ ﷺ نے کونسی دعا فرمائی؟

جواب : « اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُو ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَ قِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ هَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ »

''اے اللہ! میں تیری طرف اپنی کمزوری، بے سرو سامانی اور لوگوں سے خوف کی شکایت کرتا ہوں۔''

۱۷۲۔ سوال : یہ دعا کس نام سے مشہور ہے؟

جواب : دعاء مُسْتَضْعَفِيْنَ کے نام سے۔

۱۷۳۔ سوال : اس غلام کا نام بتائیں جس نے آپ ﷺ کو اس موقعہ پر انگور کا خوشہ پیش کیا تھا؟

جواب : عداس، ربیعہ کے بیٹوں کا غلام تھا۔

۱۷۴۔ سوال : عداس کس دین پر تھا؟

جواب : نصرانیت پر، (کہا جاتا ہے مسلمان ہوگیا تھا)

۱۷۵۔ سوال : طائف سے واپسی پر پہاڑوں کے فرشتہ نے آپ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب : اگر چاہیں تو میں اہل طائف کو دو پہاڑوں کے درمیان کچل دوں۔

۱۷۶۔ سوال : آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : امید ہے اللہ تعالیٰ ان کی پشت سے ایسی نسل پیدا کرے گا جو صرف اللہ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

۱۷۷۔ سوال : طائف کے سفر میں آپ ﷺ کے ہمراہی کون تھے؟

جواب : آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

۱۷۸۔ سوال : طائف سے واپسی پر مکہ مکرمہ داخل ہونے میں کس نے آپ ﷺ کی مدد کی؟

جواب : مطعم بن عدی بن نوفل بن عبدمناف نے۔

۱۷۹۔ سوال : مطعم بن عدی مسلمان تھا؟

جواب : نہیں، بلکہ مشرک تھا۔

بیت المقدس کا سفر اور آسمانوں کی سیر (اسراء و معراج)

۱۸۰۔ سوال : واقعہ اسراء و معراج کیوں پیش آیا؟
جواب : نبی ﷺ کی عزت و تکریم کے لیے اور اللہ تعالیٰ کی بعض نشانیاں اور قدرتیں دکھانے کے لیے۔

۱۸۱۔ سوال : کیا اسراء و معراج روح و جسم دونوں کے ساتھ ہوا؟
جواب : جی ہاں! دونوں کے ساتھ۔

۱۸۲۔ سوال : کوئی دلیل پیش کریں؟
جواب : ﴿سُبْحَانَ الَّذِی اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ﴾ [بنی اسرائیل : ۱] "پاک ہے وہ جو اپنے بندے کو رات کے وقت لے گیا۔" یہ اسلوب تعجب ہے جو محیر العقول واقعہ پر استعمال ہوتا ہے۔

۱۸۳۔ سوال : اسراء سے کیا مراد ہے؟
جواب : نبی ﷺ کا راتوں رات مکہ سے بیت المقدس جانے کو اسراء کہتے ہیں۔

۱۸۴۔ سوال : معراج کے کیا معنی ہیں؟
جواب : معراج کے معنی عالم بالا میں آپ ﷺ کا تشریف لے جانا۔

۱۸۵۔ سوال : اسراء و معراج کا واقعہ نبوت کے کس سال پیش آیا؟
جواب : اس میں اختلاف ہے: ایک روایت کے مطابق تیرھویں سال پیش آیا۔

۱۸۶۔ سوال : کس چیز پر آپ ﷺ سوار ہوئے؟
جواب : براق پر۔

۱۸۷۔ سوال : براق کسے کہتے ہیں؟
جواب : سفید لمبا جانور، گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا جو اپنا کھر اپنی نگاہ کے آخری مقام پر رکھتا ہے۔

۱۸۸۔ سوال : اس رات تمام انبیاء کی امامت کس نبی نے کروائی؟
جواب : محمد ﷺ نے۔

۱۸۹۔ سوال : آپ ﷺ کا امامت کروانا کس بات کی علامت ہے؟
جواب : کہ آپ ﷺ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے سردار ہیں۔

۱۹۰۔ سوال : پہلے آسمان پر رسول معظم ﷺ کی ملاقات کس پیغمبر سے ہوئی؟
جواب : انسانوں کے باپ آدم علیہ السلام سے۔

۱۹۱۔ سوال : دوسرے آسمان پر ملاقات کن سے ہوئی؟
جواب : دو خالہ زاد بھائیوں یحییٰ بن زکریا اور عیسیٰ بن مریم علیہما السلام سے۔

۱۹۲۔ سوال : تیسرے آسمان پر شرف ملاقات کس سے ہوا؟
جواب : یوسف بن یعقوب علیہما السلام سے۔

۱۹۳ سوال : چوتھے آسمان پر کس کی زیارت نصیب ہوئی؟
جواب : ادریس علیہ السلام کی۔

۱۹۴۔ سوال : جب پانچویں آسمان پر لے جایا گیا تو کس نے ملاقات کی؟
جواب : ہارون علیہ السلام نے۔

۱۹۵۔ سوال : چھٹے آسمان پر کس نبی سے ملاقات ہوئی؟
جواب : موسیٰ کلیم اللہ بن عمران علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔

۱۹۶۔ سوال : ساتویں آسمان پر کس سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا؟
جواب : ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام سے ملاقات کا شرف ملا۔

۱۹۷۔ سوال : ملاقات کے بعد آپ ﷺ نے کیا کہا؟
جواب : السلام علیکم

۱۹۸۔ سوال : ان انبیاء کا جواب کیا تھا؟
جواب : سلام کا جواب دیا، مرحبا کہا اور آپ ﷺ کی نبوت کا اقرار کیا۔

۱۹۹۔ سوال : کونسی عبادت آپ ﷺ پر بغیر واسطہ کے فرض ہوئی؟
جواب : دن اور رات میں پانچ وقت کی نماز، یہ آپ ﷺ کے شرف اور عظمت کی دلیل ہے۔

۲۰۰۔ سوال : بیت المقدس اور بیت اللہ کا (صلہ) قرابت کیا ہے؟
جواب : عقیدہ توحید، جس کا ابراہیم علیہ السلام نے آغاز فرمایا اور محمد ﷺ نے تجدید فرمائی۔

۲۰۱۔ سوال : اسراء و معراج کی خبر سن کر قریش نے کیا موقف اختیار کیا؟
جواب : تکذیب کی، مذاق کیا، اذیت میں شدت آ گئی۔

۲۰۲۔ سوال : ابوبکر رضی اللہ عنہ کو صدیق کا لقب کیوں ملا؟
جواب : مشرکین اسراء و معراج کے واقعہ کی خبر سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بتانے آئے، تو انہوں نے کہا اگر یہ بات محمد ﷺ نے فرمائی ہے تو سچ ہے۔

۲۰۳۔ سوال : اسراء و معراج کی رات رسول اللہ ﷺ نے رب العزت کو دیکھا تھا؟
جواب : نہیں، بلکہ جبرئیل کو دیکھا تھا۔

انصار مدینہ کی مکہ میں آمد اور بیعت عقبہ

۲۰۴۔ سوال : انصار کون ہیں، ان کا نسب کیا ہے؟
جواب : وہ اوس و خزرج، حارثہ بن ثعلبہ کی اولاد اور قحطانی ہیں۔

۲۰۵۔ سوال : قبیلہ خزرج کے پہلے وفد کی ملاقات رسول اللہ ﷺ سے کب ہوئی؟
جواب : ۱۱ نبوی، جب وہ حج کے لیے آئے تھے۔

۲۰۶۔ سوال : ان کی کتنی تعداد تھی؟
جواب : چھ

۲۰۷۔ سوال : کیا آپ ان کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب : اسعد بن زرارہ، عوف بن حارث، رافع بن مالک، قطبہ بن عامر، عقبہ بن عامر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم۔

۲۰۸۔ سوال : اس وفد سے ملاقات کس جگہ پر ہوئی؟

جواب : منیٰ میں عقبہ کے مقام پر۔

۲۰۹۔ سوال : انصار، قبول اسلام میں دیگر لوگوں سے سبقت کیسے لے گئے؟

جواب : مدینہ کے یہودیوں سے سن چکے تھے کہ خاتم الانبیاء کا نزول ہونے والا ہے۔ جب ان لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وعظ سنا تو آپ پر ایمان لائے۔

۲۱۰۔ سوال : پہلی بیعت عقبہ کب ہوئی؟

جواب : ۱۲ نبوی، موسم حج میں

۲۱۱۔ سوال : انصار میں سے کتنے آدمی اس بیعت میں شریک ہوئے؟

جواب : ۱۲ افراد (دس خزرج اور دو اوس قبیلہ سے)

۲۱۲۔ سوال : بیعت عقبہ اولیٰ کس چیز پر ہوئی؟

جواب : اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک، چوری، زنا، اولاد کا قتل وغیرہ نہیں کریں گے۔

۲۱۳۔ سوال : انصار کی تربیت و اصلاح کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو مدینہ روانہ فرمایا؟

جواب : حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو۔

۲۱۴۔ سوال : حضرت مصعب رضی اللہ عنہ کی تبلیغ سے بہت لوگ اسلام لائے صرف دو سرداروں کے نام بتائیں؟

جواب : اسید بن حضیر، سعد بن معاذ رضی اللہ عنہما

۲۱۵۔ سوال : حضرت مصعب رضی اللہ عنہ مکہ واپس کب آئے؟

جواب : ۱۳ نبوی، موسم حج سے پہلے۔

۲۱۶۔ سوال : مدینہ منورہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب : یثرب

۲۱۷۔ سوال : دوسری بیعت عقبہ کب ہوئی؟

جواب : ۱۳ نبوی (موسم حج میں)

۲۱۸۔ سوال : رسول اللہ ﷺ جب دوسری بیعت کے لیے گئے تو آپ کے ہمراہ کون تھا؟

جواب : آپ ﷺ کے چچا عباس بن عبدالمطلب (جبکہ ابھی تک وہ اپنی قوم کے دین پر تھے)

۲۱۹۔ سوال : دوسری بیعت عقبہ میں اہل یثرب کے ترجمان کون تھے؟

جواب : حضرت براء بن معرور۔

۲۲۰۔ سوال : سب سے پہلے بیعت کرنے والے کون تھے؟

جواب : ایک قول کے مطابق اسعد بن زرارہ، ایک قول کے مطابق ابوالہیثم بن تیہان۔ ایک قول یہ بھی ہے براء بن معرور۔

۲۲۱۔ سوال : دوسری بیعت عقبہ میں انصار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ۷۳ مرد اور دو عورتیں تھیں۔ (باسٹھ قبیلہ خزرج اور گیارہ اوس سے)

۲۲۲۔ سوال : ان دو عورتوں کے نام بتائیں جو دوسری بیعت عقبہ میں شامل تھیں؟

جواب : نسیبہ بنت کعب، اسماء بنت عمرو۔

۲۲۳۔ سوال : ان عورتوں سے بیعت کیسے ہوئی؟

جواب : صرف زبان سے، ان سے مصافحہ نہیں کیا۔

۲۲۴۔ سوال : بیعت کے بعد کتنے نقیب (نگران) مقرر کیے گئے؟

جواب : بارہ

۲۲۵۔ سوال : قبیلہ خزرج کے کتنے اور قبیلہ اوس کے کتنے نقباء تھے؟

جواب : خزرج کے نو اور اوس کے تین۔

۲۲۶۔ سوال : ان کے نام بتائیں؟

جواب : خزرج کے نقباء کے نام: سعد بن عبادۃ ، اسعد بن زرارۃ، سعد بن ربیع، عبداللہ بن رواحہ، رافع بن مالک، براء بن معرور ، عبداللہ بن عمرو، عبادۃ بن صامت اور منذر بن عمرو (رضی اللہ عنہم)

۲۲۷۔ سوال : ان نقیبوں کو کس نے اور کس مقصد کے لیے منتخب فرمایا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے اختیار کیا اور کہا آپ لوگ اپنی قوم کے نگران اور کفیل ہو۔

۲۲۸۔ سوال : دوسری بیعت عقبہ کس چیز پر ہوئی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کا ہر حال میں دفاع کریں گے، اور اپنے بیوی بچوں کی حفاظت کی طرح آپ ﷺ کی حفاظت کریں گے۔

حاکمِ حبشہ (نجاشی) کی وفات

۲۲۹۔ سوال : حبشہ کے حکمران نجاشی کے مسلمان ہونے کی کیا دلیل ہے؟

جواب : مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ اس کی نماز جنازہ ادا فرمائی۔

۲۳۰۔ سوال : نماز جنازہ کی ادائیگی کے وقت نجاشی کی میت سامنے تھی؟

جواب : جی نہیں! بلکہ غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

قراردادِ ظلم کی تباہی اور اسم اللہ کی بقاء

۲۳۱۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے اس خط کے بارے میں کیا خبر دی، جس میں قطع تعلق کی قرارداد لکھ کر کعبۃ اللہ کے ساتھ لٹکایا گیا؟

جواب : ذکر اللہ (اللہ کے ذکر) کے علاوہ باقی ساری تحریر کو کیڑوں نے کھا لیا ہے۔

۲۳۲۔ سوال : نبی ﷺ کو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا خوش خبری ملی؟

جواب : وہ خواتین جنت کی سردار ہیں۔

۲۳۳۔ سوال : دوسری بیعت عقبہ دن میں اعلانیہ طور پر ہوئی؟ (ہاں یا نہیں میں جواب دیں)

جواب : نہیں

۲۳۴۔ سوال : دوسری بیعت عقبہ پوشیدہ طور پر رات کے آخری حصہ میں ہوئی؟ (ہاں یا نہیں میں جواب دیں)

جواب : ہاں

ہجرتِ مدینہ ایک ایمان افروز سفر۔ اور پیش آنے والے واقعات و مشکلات

۲۳۵۔ سوال : محمد ﷺ، ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کہاں رہائش پذیر ہوئے؟

جواب : نیچے والے حصہ میں تاکہ لوگوں کے قریب رہیں۔

۲۳۶۔ سوال : صحابہ رضی اللہ عنہم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی ابتدا کب کی؟

جواب : دوسری بیعت عقبہ کے بعد، جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو ہجرت کا حکم دیا۔

۲۳۷۔ سوال : مہاجرین کے مکہ سے مدینہ جانے کی کیفیت کیا تھی؟

جواب : پوشیدہ طور پر الگ الگ ہوکر جاتے تھے۔

۲۳۸۔ سوال : کس صحابی نے قریش کو چیلنج کرتے ہوئے اعلانیہ ہجرت کی؟

جواب : عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

۲۳۹۔ سوال : اس موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا معروف قول پیش کریں؟

جواب : «قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ تَثْكِلَهُ اُمُّهُ فَلْيَلْقِنِیْ وَرَاءَ هٰذَا الْوَادِیْ» ''انہوں نے کہا۔ جو چاہتا ہے کہ اس کی ماں اسے گم پائے تو مجھے اس وادی کے دوسرے کنارے پر ملے۔ (یعنی جو قتل ہونا چاہے)

۲۴۰۔ سوال : حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جب اپنے شوہر کے ہمراہ ہجرت کا ارادہ کیا تو کیا

رکاوٹ پیش آئی؟

جواب : شوہر کے ساتھ جانے سے روکا گیا، ایک سال تک مکہ میں نظر بند کیا اور بیٹے سے جدا کر دیا۔

۲۴۱۔ سوال : صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کو ہجرت مدینہ کی کیا قیمت دینا پڑی؟

جواب : ان کو کہا: مال چھوڑ دو اور فقیری کی حالت میں نکل جاؤ، جس طرح، پہلی بار، تمہاری، مکہ میں حالت تھی۔ تو وہ اسی حالت میں ہجرت کر گئے۔

۲۴۲۔ سوال : سردار قریش دارالندوۃ میں کیوں جمع ہوئے؟

جواب : دوسری بیعت عقبہ میں جو کچھ ہوا اس کا ان کو علم ہو گیا، اور وہ اس بات سے خوفزدہ ہو گئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے نکل جائیں گے، اور عنقریب ان کو لڑائی کی دعوت دیں گے۔

۲۴۳۔ سوال : دارالندوہ میں کس بات پر اتفاق رائے ہوئی؟

جواب : ہر قبیلہ سے ایک طاقتور نوجوان لے کر اس کو تیز تلوار دیں، پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یکبار حملہ کریں، اس طرح ان کا خون سب قبائل میں تقسیم ہو جائے گا، بعد ازاں عبد مناف سارے قریش سے لڑائی مول نہیں لیں گے اور دیت پر راضی ہو جائیں گے۔

۲۴۴۔ سوال : یہ مشورہ کس نے دیا؟

جواب : اس امت کے فرعون: ابوجہل نے۔

۲۴۵۔ سوال : ہجرت کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے نکلے؟

جواب : ان کی صفوں کو چیرتے ہوئے، ان کے سروں پر مٹی ڈال کر اور وہ نہ دیکھ سکے۔

۲۴۶۔ سوال : ہجرت کی رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر کون سویا تھا؟

جواب : علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

۲۴۷۔ سوال : سفر ہجرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھی کون تھا؟

جواب : ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

۲۴۸۔ سوال : سفرِ ہجرت کے دوران غارِ ثور میں پناہ لینے کی کیا حکمت و اہمیت تھی؟

جواب : یہ غار مکہ کے جنوب میں واقع ہے، یہاں تلاش وطلب آسان نہ تھی کیونکہ مدینہ مکہ کے شمال میں ہے۔

۲۴۹۔ سوال : غار میں کتنا قیام کیا گیا؟

جواب : تین راتیں۔

۲۵۰۔ سوال : غار میں پہلے کون اور کیوں داخل ہوا؟

جواب : ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ، انہوں نے اپنی تہ بند پھاڑ کر تمام سوراخ بند کیے، ایک یا دو سوراخ باقی رہ گئے تو وہاں اپنا پاؤں رکھ دیا، تاکہ کوئی چیز رسول اللہ ﷺ کو نہ ڈسے۔

۲۵۱۔ سوال : ام معبد کے خیمہ میں رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : ایک کمزورترین بکری (جو چلنے کے قابل نہ تھی) دودھ دوہا، وہ اتنا زیادہ تھا کہ ام معبد، آپ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں نے خوب پیا اور وہ پھر بھی بچ گیا۔ یہ نبوت کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

۲۵۲۔ سوال : ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ آپ ﷺ کے رفقائے سفر کون تھے؟

جواب : حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فہیرۃ اور عبداللہ بن اریقط گائیڈ تھے۔

۲۵۳۔ سوال : ام معبد کہاں رہائش پذیر تھیں؟

جواب : مکہ مکرمہ سے ۱۳۰ کلومیٹر دور مُشَلَّل کے مقام پر۔

۲۵۴۔ سوال : ابومعبد کے گھر واپسی پر کیا تاثرات تھے؟

جواب : دودھ دیکھ کر تعجب کیا، سیرت النبی رضی اللہ عنہ کا سن کر حیران ہوا، اور کہا اگر مجھے موقعہ ملا تو آپ کا ساتھ اختیار کروں گا۔

۲۵۵۔ سوال : محمد ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو زندہ یا مردہ حاضر کرنے پر کتنا انعام رکھا گیا؟

جواب : ایک سو اونٹ

۲۵۶۔ سوال : انعام کے لالچ میں کس شخص نے قتل کے لیے ان دونوں کا تعاقب کیا؟

جواب : سراقہ بن مالک مُدلِجی نے۔

۲۵۷۔ سوال : قُدَید مقام سے آگے، سراقہ جب رسول اللہ ﷺ کو جا ملا تو کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : اس کے گھوڑے کے دونوں اگلے پاؤں زمین میں دھنس گئے۔

۲۵۸۔ سوال : سراقہ کے ساتھ رسول مکرم ﷺ نے کیا معاملہ کیا؟

جواب : پروانہ امن لکھوا دیا اور کہا آپ کی بات لوگوں سے چھپائے رکھے۔

۲۵۹۔ سوال : انصار مدینہ نے جب رسول مکرم ﷺ کی روانگی کی خبر سنی تو کیا کیا؟

جواب : آپ کے انتظار میں روزانہ صبح ہی صبح حَرّہ کی طرف نکل جاتے اور دھوپ تیز ہونے پر گھر واپس لوٹتے۔

قباء بستی میں پڑاؤ اور مسجد کی تعمیر

۲۶۰۔ سوال : مدینہ منورہ میں داخل ہو کر کہاں پڑاؤ کیا؟

جواب : قباء بستی میں بنی عمرو بن عوف کے ہاں۔

۲۶۱۔ سوال : کس تاریخ کو قباء میں آپ کی تشریف آوری ہوئی؟

جواب : سوموار ۸ ربیع الاول، سنہ ۱۴ نبوت اور سنہ ۱ ہجری کو

۲۶۲۔ سوال : قباء میں آپ نے کتنے روز قیام کیا؟

جواب : چار دن (سوموار، منگل، بدھ، جمعرات)

۲۶۳۔ سوال : قباء میں چار روز قیام کے دوران آپ نے کونسا عظیم عمل کیا بیان کریں؟

جواب : مسجد قباء کی بنیاد رکھی۔

۲۶۴۔ سوال : مسجد قباء کے بارے میں رب العزت نے کیا فرمایا؟

جواب : ﴿ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ......الآیہ ﴾ [سورة توبہ

۱۰۸ | ''جو مسجد پہلے دن ہی سے تقویٰ کی بنیاد پر تعمیر کی گئی تھی تو وہ عبادت کی زیادہ حق دار ہے۔''

ہجرت کے بعد پہلی نماز جمعہ

۲۶۵۔ سوال : مدینہ میں پہلی نماز جمعہ کہاں ادا کی گئی؟

جواب : بنو سالم بن عوف کی بستی میں۔

۲۶۶۔ سوال : کتنے آدمی شریک ہوئے؟

جواب : ایک سو آدمی شریک ہوئے۔

مسجد نبوی کی تعمیر اور مہاجرین وانصار میں مؤاخات (بھائی چارہ)

۲۶۷۔ سوال : رسول مکرم ﷺ اپنی اونٹنی کے بارے میں کیوں کہہ رہے تھے اس کی راہ چھوڑ دو یہ اللہ کی طرف سے مامور ہے؟

جواب : تاکہ قبائل میں سے کوئی ایک بھی ناراض نہ ہو اور سب جان لیں کہ اس کا بیٹھنا اللہ کے حکم سے ہے۔

۲۶۸۔ سوال : آخر کار یہ اونٹنی کہاں بیٹھی؟

جواب : دار بنی مالک بن النجار کے پاس، اس وقت اس جگہ کھجوریں خشک کی جاتی تھیں۔

۲۶۹۔ سوال : مدینہ پہنچ کر پہلا کام کونسا کیا؟

جواب : مسجد نبوی کے لیے زمین خرید کر تعمیر شروع کی۔

۲۷۰۔ سوال : مسلمانوں نے جب نبی مکرم ﷺ کو مسجد کا کام کرتے دیکھا تو کیا کہا؟

جواب : نبی مکرم ﷺ کام کریں اور ہم لوگ بیٹھے رہیں یہ تو گمراہ کن عمل ہے۔

۲۷۱۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے مدنی سوسائٹی کو کیسے منظم کیا؟

جواب : تحریری شکل میں مسلمانوں، مشرکین اور یہودیوں کے حقوق و واجبات مرتب کیے اور ان پر عمل ہوا۔

۲۷۲۔ سوال : مدینہ کے یہودیوں سے آپ ﷺ کا کیا معاہدہ ہوا؟

جواب : یہودی اپنے دین پر قائم رہیں گے اور اپنے اخراجات خود کریں گے۔

۲۷۳۔ سوال : مہاجرین وانصار میں (مواخات) بھائی چارہ کب پیدا ہوا؟

جواب : مسجد نبوی کی تعمیر کے بعد، جب آپ ﷺ کو مدینہ آئے پانچ ماہ گزر گئے۔

۲۷۴۔ سوال : مہاجرین وانصار میں (مواخات) بھائی چارہ کس بات پر ہوا؟

جواب : غمگساری، حقوق کی ادائیگی، اور موت کے بعد ایک دوسرے کے مال کے وارث ہونے کی۔

۲۷۵۔ سوال : حدیث رسول ﷺ کو مکمل کریں؟ ((تاخوا فی اللہ ......))

جواب : ((تَآخَوْا فِي اللّٰهِ اَخَوَيْنِ اَخَوَيْنِ)) اللہ کی رضاء کے لیے تم دو دو بھائی بن جاؤ۔"

۲۷۶۔ سوال : مہاجرین وانصار جن میں (مواخات) بھائی چارہ پیدا ہوا ان کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : کل ۹۰ آدمی تھے، آدھے مہاجرین اور آدھے انصار سے۔

۲۷۷۔ سوال : وہ کونسے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جنہوں نے اپنے مہاجر بھائی کو کہا میرا نصف تمہارا، اور میری دو بیویاں ہیں ایک کو طلاق دیتا ہوں تم شادی کرلو؟

جواب : حضرت سعد بن ربیع انصاری، یہ پیش کش انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو کی۔ لیکن طلاق کی نوبت نہ آئی۔

۲۷۸۔ سوال : بھائی چارگی (مواخات) کس جگہ عمل میں آئی؟

جواب : حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے مکان میں۔

۲۷۹۔ سوال : انصار کی اس قربانی پر قرآن مجید کی کوئی آیت پیش کریں؟

جوب : ﴿ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ﴾ [الحشر:۹] "وہ اگرچہ تنگ حال ہوں دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں۔"

۲۸۰۔ سوال : سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب : ماہ شوال، ہجرت کے پہلے سال۔

اذانِ بلالی (رضی اللہ عنہ)

۲۸۱۔ سوال : اذان کی مشروعیت سے قبل مسلمان نماز کے لیے کیسے جمع ہوتے تھے؟

جواب : کوئی وقت سے پہلے اور کوئی وقت کے بعد آتا تھا اور نماز باجماعت سے محروم رہ جاتے۔

۲۸۲۔ سوال : بوق اور ناقوس کے استعمال کو نماز کے لیے نبی مکرم ﷺ نے کیوں ناپسند فرمایا؟

جواب : بوق کو ناپسند کیا کیونکہ وہ یہودیوں اور ناقوس عیسائیوں کیلیئے خاص ہے۔

۲۸۳۔ سوال : کس صحابی رضی اللہ عنہ نے طریقہ اذان کو نیند میں دیکھا؟

جواب : عبداللہ بن زید الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ نے۔

۲۸۴۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کو کیا کہا؟

جواب : یہ خواب سچا ہے۔ اٹھو اور یہ کلمے بلال رضی اللہ عنہ کو سکھاؤ۔

۲۸۵۔ سوال : پہلے مؤذن رسول ﷺ کون ہیں؟

جواب : حضرت بلال رضی اللہ عنہ

۲۸۶۔ سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان سن کر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب : اے اللہ کے نبی! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی خواب میں اس طرح دیکھا ہے۔

عبداللہ بن سلام (رضی اللہ عنہ) کا اسلام اور یہودیوں کا حسد و بغض

۲۸۷۔ سوال : احبار یہود کی محمد ﷺ سے عداوت کا سبب بیان کریں؟

جواب : بغض، حسد، کینہ کہ محمد ﷺ کی بعثت عرب میں سے کیوں ہوئی؟

۲۸۸۔ سوال : یہودیوں نے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے پہلے کیا کہا؟

جواب : ((سَیِّدُنَا وَابْنُ سَیِّدِنَا ، وَاَعْلَمُنَا وَابْنُ اَعْلَمِنَا))''وہ ہمارے سردار اور ہمارے سردار کے بیٹے اور علم میں ہم سے زیادہ اور ہمارے عالم کے بیٹے ہیں۔''

۲۸۹۔ سوال : حضرت عبداللہ جب دائرہ اسلام میں داخل ہوگئے تو یہودیوں کے ان کے بارے میں کیا تاثرات تھے؟

جواب : ان کی تکذیب کی اور گالیاں دینے لگے۔

نفاق اور رئیس المنافقین کا ظہور

۲۹۰۔ سوال : مدینہ منورہ میں نفاق کب ظاہر ہوا؟

جواب : مدینہ منورہ میں ظہورِ اسلام (غلبہ اسلام) اور اس کے پھیلنے کے بعد۔

۲۹۱۔ سوال : منافقین کا معاملہ کیسا تھا؟ اور یہ کون لوگ تھے؟

جواب : قبیلہ اوس اور خزرج کے بعض لوگ تھے، جنہوں نے اپنی زبانوں سے اقرار ایمان کیا اور دلوں میں کفر پوشیدہ رکھا۔

۲۹۲۔ سوال : مدینہ الرسول ﷺ میں منافقین اور یہودیوں کے مابین کونسی چیزیں یکساں تھی؟

جواب : مسلمانوں کا مذاق اڑانا، ان کو حقیر جاننا اور ان کے خلاف خفیہ میٹنگیں کرنا۔

۲۹۳۔ سوال : رئیس المنافقین کا نام بتائیں؟

جواب : عبداللہ بن ابی بن سلول۔

۲۹۴۔ سوال : عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین کیسے بنا؟

جواب : یہ اپنی قوم کا سردار تھا، لوگ اس کی اطاعت کرتے تھے، نبی ﷺ کی آمد سے قبل اس کی تاجپوشی ہونے والی تھی، نبی ﷺ کا آنا اس کو ناگوار گزرا تو منافقین کی سرداری قبول کر لی۔

۲۹۵۔ سوال : اسلام اور مسلمانوں کے لیے کون زیادہ خطرناک ہیں (کفار یا منافقین)؟

جواب : منافقین، کیونکہ یہ مسلمانوں کے راز فاش کرتے ہیں اور مسلمان ان کو اپنا، گمان کرتے ہیں۔

۲۹۶۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے منافقین کے معاملہ کو کیوں پوشیدہ رکھا؟

جواب : تاکہ وہ اللہ کے حضور توبہ کرلیں، نبی ﷺ ظاہری چیزوں کے مسئول تھے اور پوشیدہ چیزوں کو اللہ کے سپرد کر دیتے تھے۔

تحویل (تبدیلی) قبلہ

۲۹۷۔ سوال : قبلہ، بیت المقدس سے کعبۃ اللہ کی طرف کب منتقل ہوا؟

جواب : ماہ شعبان سن ۲ ہجری

۲۹۸۔ سوال : نبی ﷺ نے کتنا عرصہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی؟

جواب : ایک سال چار ماہ، ایک سال پانچ ماہ یا ایک سال چھ ماہ

۲۹۹۔ سوال : قبلہ کے منتقل ہونے پر یہودیوں کے اعتراضات کا کیا مقصد تھا؟

جواب : مسلمانوں کے دین میں شک پیدا کریں اور عقلوں میں تشویش۔

۳۰۰۔ سوال : صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے پہلے کس نے کعبۃ اللہ کی طرف نماز پڑھی؟

جواب : ابوسعید الحارث بن نفیع بن المعلی الانصاری رضی اللہ عنہ نے۔

۳۰۱۔ سوال : کس وقت یہ نماز ادا کی؟

جواب : جب رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا تو فوراً دو رکعت نماز ادا کی۔

۳۰۲۔ سوال : تحویل قبلہ (انتقال قبلہ) کی حکمت بیان کریں؟

جواب : مسلمانوں، مشرکوں، منافقوں اور اہل کتاب کا امتحان مقصود تھا۔

۳۰۳۔ سوال : مشرکوں، یہودیوں اور منافقوں کے تحویل قبلہ پر اعتراضات کے جواب میں اللہ نے کیا فرمایا؟

جواب : ﴿ قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِى مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴾ [البقرة:۱٤۲] ''اے محمد ﷺ آپ کہہ دیں۔ مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں وہ جس کو چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔''

۳۰۴۔ سوال : قبلہ منتقل ہونے سے قبل جو مسلمان فوت ہوئے ان کی نمازوں کا کیا حال ہے؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ﴾ [البقرة:۱٤۳] ''اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان (نماز) ضائع نہیں کرے گا۔''

فرضیت رمضان اور صدقۃ الفطر

۳۰۵۔ سوال : رمضان المبارک کے روزے کس سنہ ہجری میں فرض ہوئے؟

جواب : ہجرت نبوی کے دوسرے سال (تحویل قبلہ کے بعد)

۳۰۶۔ سوال : فرضیت رمضان پر قرآن مجید سے دلیل پیش کریں؟

جواب : ﴿ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴾ [البقرة:۱۸۳] ''ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

۳۰۷۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے کتنے سال رمضان المبارک کے روزے رکھے؟

جواب : نو سال

۳۰۸۔ سوال : صدقۃ الفطر کب فرض ہوا؟

جواب : سنہ دو ہجری، رمضان المبارک میں عید سے دو روز قبل

۳۰۹۔ سوال : صدقۃ الفطر کن لوگوں پر فرض ہوا؟

جواب : ہر مسلمان چھوٹے بڑے، آزاد غلام، مرد و عورت پر۔

۳۱۰۔ سوال : صدقۃ الفطر کی مقدار بیان کریں؟

جواب : ایک صاع (تقریباً سوا دو کلو) کھجور، جو یا منقہ

اسلام کا پہلا فیصلہ کن معرکہ غزوۂ بدر

۳۱۱۔ سوال : شام سے آنے والے ابوسفیان کے تجارتی قافلے کے متعلق سن کر رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نکلنے کی دعوت دی اور کہا جس کسی کے پاس اونٹ، گھوڑا ہے وہ لے کر چلے۔ سب کے لیے نکلنا ضروری نہ تھا۔

۳۱۲۔ سوال : اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں اور مشرکین کو میدان بدر میں کیسے جمع کیا؟

جواب : مسلمان قافلہ لوٹنے کی غرض اور مشرکین اس قافلہ کی مدد کے لیے نکلے اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے دونوں کو بدر کے میدان میں آمنے سامنے کر دیا۔

۳۱۳۔ سوال : غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد بیان کریں؟

جواب : ۳۱۳، ۳۱۴ یا ۳۱۷ تعداد تھی۔ مشہور ۳۱۳ ہے۔

۳۱۴۔ سوال : مہاجرین کتنے اور انصار کتنے تھے؟

جواب : ۲۳۱ انصار اور مہاجرین ۸۲، ۸۳ یا ۸۶ تھے۔

۳۱۵۔ سوال : سواریوں کی کل تعداد کیا تھی؟

جواب : دو گھوڑے اور ستر اونٹ تھے۔

۳۱۶۔ سوال : اس غزوۃ میں اسلامی پرچم کا رنگ اور اٹھانے والے کا نام بتائیں؟

جواب : پرچم کا رنگ سفید اور اٹھانے والے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے۔

۳۱۷۔ سوال : رسول مکرم کی غیر موجودگی میں مدینہ منورہ کا انتظام کس کے پاس تھا؟

جواب : پہلے عبداللہ بن ام مکتوم، بعد میں آپ نے ابولبابہ عبدالمنذر رضی اللہ عنہما کو روانہ فرمایا۔

۳۱۸۔ سوال : بدر کی لڑائی میں مشرکین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ایک ہزار

۳۱۹۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے مہاجرین سے مشورہ طلب کیا جبکہ دراصل انصار کی رائے کے منتظر تھے کیوں؟

جواب : ایک تو انصار کی تعداد زیادہ تھی، دوسرا عقبہ کی بیعت اسی بات پر ہوئی تھی کہ مدینہ میں وہ رسول اللہ ﷺ کا دفاع کریں گے۔

۳۲۰۔ سوال : اس موقعہ پر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو کیا کہا؟

جواب : اے اللہ کے رسول! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اگر آپ ہمیں اس سمندر پر لے چلیں اور کودنے کا حکم دیں تو ہم اس میں کود پڑیں گے اور ہمارا ایک آدمی بھی پیچھے نہ رہے گا۔

۳۲۱۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کو لڑائی کی جگہ کا کس صحابی نے مشورہ دیا؟

جواب : حباب یا خباب بن منذر بن عمرو رضی اللہ عنہ (حباب صحت کے زیادہ قریب ہے۔)

۳۲۲۔ سوال : میدان بدر میں رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو کیسے ترتیب دیا؟

جواب : پختہ اور سیدھی دیوار کی طرح، جس سے قریش کے دل دہل گئے۔

۳۲۳۔ سوال : معرکہ بدر سے پہلے مبارزت میں کس گروہ کو غلبہ حاصل ہوا؟

جواب : مسلمانوں کو۔

۳۲۴۔ سوال : مبارزت میں مسلمانوں کی طرف سے کن لوگوں نے شرکت کی؟

جواب : عبیدہ بن حارث، حمزہ بن عبدالمطلب، علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہم۔

۳۲۵۔ سوال : کفار قریش میں سے کون سامنے آئے؟

جواب : ربیعہ کے بیٹے عتبہ اور شیبہ اور ولید بن عتبہ۔ تینوں مارے گئے۔

۳۲۶۔ سوال : شاہت الوجوہ ’’چہرے بگڑ جائیں یہ کلمات آپ نے کب ارشاد فرمائے؟

جواب : جب ایک مٹھی مٹی لے کر مشرکین کے چہروں پر ماری۔

۳۲۷۔ سوال : اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس واقعہ کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : ﴿ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى ﴾ [الانفال:۱۷] ’’جب آپ نے پھینکی تو درحقیقت آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی۔‘‘

۳۲۸۔ سوال : اس غزوہ میں اللہ تعالیٰ نے کتنے فرشتوں سے مسلمانوں کی مدد کی تھی؟

جواب : ایک ہزار فرشتوں سے۔ جبریل امین بھی اس غزوہ میں شریک ہوئے۔

۳۲۹۔ سوال : سائبان میں رسول اللہ ﷺ کی دعا کے آخری کلمات کیا تھے؟

جواب : ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُهْلِکْ هٰذِهِ الْعِصَابَةُ لَا تُعْبَدُ فِي الْاَرْضِ اَبَدًا ﴾ ''اے اللہ اگر آج یہ جماعت ہلاک ہوگئی تو کبھی تیری عبادت نہ کی جائے گی۔''

۳۳۰۔ سوال : اس معرکہ میں ابلیس کس شکل میں حاضر ہوا؟

جواب : سراقہ بن مالک کی شکل میں، مشرکین کی تائید میں۔

۳۳۱۔ سوال : ابوجہل کے قتل کی سعادت کس نے حاصل کی؟

جواب : عفراء کے بیٹے معوذ ومعاذ رضی اللہ عنہما۔

۳۳۲۔ سوال : کتنے مشرکین قتل اور کتنے قیدی ہوئے، بیان کریں؟

جواب : ستر قتل اور ستر ہی قیدی ہوئے۔

۳۳۳۔ سوال : مخیریق کون تھا؟

جواب : یہودی عالم تھا پھر اسلام لایا۔

۳۳۴۔ سوال : اس کی وصیت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب : اس نے اپنے سارے مال کی وصیت کی کہ رسول اللہ ﷺ کو دے دیا جائے۔

۳۳۵۔ سوال : نبی مکرم ﷺ نے اس کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : ''مُخَیْرِیْقُ ضِدُّ یهودٍ'' ترجمہ: مخیریق یہود کی ضد ہے

۳۳۶۔ سوال : منافقین کے متعلق رسول ﷺ کا (صاحب سر) رازدان کون تھا؟

جواب : حذیفہ بن الیمان العبسی رضی اللہ عنہ۔

۳۳۷۔ سوال : معرکہ سے پہلے نبی ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو کس چیز کی بشارت سنائی؟

جواب : آگے چلو، خوش ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ دو خیروں میں سے ایک کا وعدہ کیا ہے۔

۳۳۸۔ سوال : معرکہ بدر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب : چودہ، چھ مہاجرین اور آٹھ انصار۔

۳۳۹۔سوال : بدر کی لڑائی کو فیصلہ کن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں حق و باطل کے درمیان فیصلہ کیا، اسلام کو عزت ملی کفر و اہل کفر ذلیل ہوئے۔

۳۴۰۔ سوال : جنگ بدر کے بڑے صدمے کے بعد ابوسفیان نے کیا نذر مانی؟

جواب : اپنے سر میں پانی نہیں ڈالے گا یہاں تک کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کر کے انتقام نہ لے لے۔

۳۴۱۔ سوال : وہ کون سے دو قاصد ہیں جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ خوشخبری دینے کے لیے روانہ فرمایا؟

جواب : عبداللہ بن رواحہ بالائی مدینہ کی طرف، زید بن حارثہ زیریں مدینہ کی طرف۔

۳۴۲۔سوال : وہ کونسے صحابی ہیں جو اپنی بیوی کی بیماری کے سبب جنگ بدر میں شریک نہ ہوئے مگر اجر اور حصہ میں برابر کے شریک تھے؟

جواب : حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو روکا تھا۔

۳۴۳۔سوال : نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کون سے داماد ہیں جو قیدی بن کر آئے؟

جواب : ابوالعاص۔ صحابہ کے مشورے سے بلا فدیہ اس کو چھوڑ دیا۔

۳۴۴۔سوال : غزوہ بدر کے دوران مدینہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کس بیٹی نے وفات پائی؟

جواب : حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا نے۔

۳۴۵۔ سوال : اس غزوہ کا لقب بتائیں؟

جواب : یوم الفرقان۔ کیونکہ بھائی اپنے بھائی، باپ اپنے بیٹے، چچا اپنے بھتیجے، ماموں اپنے بھانجے کے مقابلے میں کھڑا ہوگیا۔

۳۴۶۔سوال : غزوہ بدر کس تاریخ کو ہوا؟

جواب : ۱۷ رمضان المبارک، سنہ ۲ ہجری

غزوہ سویق

۳۴۷۔ سوال : غزوہ السویق کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب : سویق عربی میں ستو کو کہتے ہیں، ابوسفیان مسلمانوں کے تعاقب کرنے پر ستو چھوڑ کر بھاگ نکلا اس وجہ سے اس کا نام غزوہ سویق پڑ گیا۔

۳۴۸۔ سوال : اس چھاپہ مار جنگ میں ابوسفیان کے ہمراہ کتنے آدمی تھے؟

جواب : دوسو

۳۴۹۔ سوال : کتنے آدمی مارے گئے؟

جواب : دو

بنوقینقاع کی عہد شکنی اور جلاوطنی

۳۵۰۔ سوال : یہود بنوقینقاع نے معاہدہ کیسے توڑا؟

جواب : رسول اللہ ﷺ نے ان کو اسلام کی دعوت دی، انہوں نے تکبر کیا، دعوت کو رد کیا اور لڑائی کے لیے تیار ہو گئے۔

۳۵۱۔ سوال : یہودیوں کے بازار میں ہونے والے ہنگامہ میں کتنے آدمی مارے گئے؟

جواب : ایک مسلمان اور ایک یہودی (یہ ہنگامہ یہودیوں نے برپا کیا تھا)

۳۵۲۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے ان یہودیوں کا محاصرہ کب کیا؟

جواب : بروز ہفتہ، ماہ شوال ۲ ہجری

۳۵۳۔سوال : محاصرے کی مدت بیان کریں؟

جواب : تقریباً پندرہ دن

۳۵۴۔سوال : رسول اللہ ﷺ نے ان کو کہاں جلاوطن کیا؟

جواب : ازرعات نامی بستی میں، شام کی طرف۔

۳۵۵۔ سوال :عبداللہ بن ابی (رئیس المنافقین) نے یہود بنو قینقاع کی سفارش کیوں کی؟
جواب : اس لیے کہ وہ اس کے حلیف تھے (قبیلہ خزرج کے)
۳۵۶۔ سوال : یہودیوں کے بارے میں عبداللہ کی سفارش کیا تھی؟
جواب : ان کو قتل نہ کریں، ان کا مال لے لیں، مدینہ سے جانے دیں اور بچوں اور عورتوں کو چھوڑ دیں۔
۳۵۷۔سوال : یہودیوں کے جلاوطن ہونے کے بعد ان کے مال کا کیا بنا؟
جواب : مسلمانوں میں تقسیم ہوگیا، (بدر کے بعد پہلی غنیمت ہے جو اہل اسلام میں تقسیم ہوئی)
۳۵۸۔سوال : یہود بنو قینقاع کا پیشہ کیا تھا؟
جواب : یہ سنار اور تجارت پیشہ لوگ تھے۔
۳۵۹۔ سوال : اس غزوہ میں کتنے یہود شریک تھے؟
جواب : سات سو، (تین سو زرہ پوش اور چار سو بلا زرہ)

کعب بن اشرف جہنم واصل ہوا

۳۶۰۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے کعب بن اشرف یہودی کے قتل کا حکم کیوں دیا؟
جواب : وہ شاعر تھا، اور اپنے اشعار سے رسول اللہ ﷺ، صحابہ رضی اللہ عنہم کی ہجو کرتا اور مسلمان عورتوں کے متعلق غزلیہ اشعار کہتا تھا۔
۳۶۱۔ سوال : کعب بن اشرف کے قتل کرنے کی ذمہ داری کس نے قبول کی؟
جواب : محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے۔
۳۶۲۔سوال : ان کے علاوہ اس سریہ میں اور کون شریک ہوئے؟
جواب : عباد بن بشر، ابونائلہ، حارث بن اوس اور ابوعبس بن جبر رضی اللہ عنہم
۳۶۳۔سوال : کعب بن اشرف کی ان میں سے کسی سے رشتہ داری تھی؟

جواب : جی ہاں۔ ابونائلہ اس ملعون کے رضاعی بھائی تھے۔

۳۶۴۔سوال : یہ واقعہ کب پیش آیا؟

جواب : ۱۴ ربیع الاول تین ہجری کو۔

۳۶۵۔سوال : جنگ بدر کے بعد ابوسفیان قریش کا سردار کیسے بنا؟

جواب : جب قریش کے بڑے بڑے اکابر اور زعماقتل کر دیے گئے تو یہ سردار بن گیا۔

سریہ قردہ

۳۶۶۔سوال : سریہ قردۃ کب ہوا؟

جواب : جمادی الاول تین ہجری میں۔

۳۶۷۔سوال : اس کی قیادت قریش سے کون کر رہا تھا؟

جواب : یہ ایک تجارتی قافلہ تھا جس کی قیادت صفوان بن امیّہ کر رہا تھا۔

۳۶۸۔سوال : مسلمانوں کی تعداد کتنی اور قائد کون تھا؟

جواب : دوسو سواروں کا دستہ اور قائد زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ تھے۔

۳۶۹۔سوال : اس سریہ میں مال غنیمت کی مقدار اور قیدیوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : مال غنیمت کی مقدار ایک لاکھ درہم، فرات بن حیان قید ہوئے جو بعد میں مسلمان ہوگئے تھے۔

غزوہ احد

۳۷۰۔سوال : غزوۂ احد کب پیش آیا؟

جواب : ۱۱ شوال ۳ ہجری، بروز ہفتہ کو پیش آیا۔

۳۷۱۔سوال : احد کہاں واقع ہے اور اس کو احد کیوں کہتے ہیں؟

جواب : مدینہ سے پونے تین میل شمال میں واقع ہے۔ یہ پہاڑ دوسرے پہاڑوں سے الگ تھلگ ہے اس لیے اس کو احد کہتے ہیں۔

۳۷۲۔ سوال : جنگ احد میں مشرکین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : تین ہزار

۳۷۳۔سوال : اس جنگ میں مشرکین اپنی عورتوں کو ہمراہ کیوں لائے؟

جواب : تاکہ ان کو جنگ کے لیے بھڑکائیں، جوش دلائیں اور کوئی میدان سے فرار اختیار نہ کرے۔

۳۷۴۔سوال : مشرکین کی تیاری کیسی تھی؟

جواب : تین سو اونٹ، دوسو گھوڑے اور سات سو زرہیں تھیں۔

۳۷۵۔سوال : مشرکین کا لشکر پہنچ گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے کیا مشورہ کیا تھا؟

جواب : مدینہ سے باہر مشرکین کے پاس جا کر لڑائی کریں یا مدینہ میں رک کر۔

۳۷۶۔ سوال : صحابہ رضی اللہ عنہ کا مشورہ کیا تھا؟

جواب : مدینہ سے باہر نکل کر لڑائی کریں آپ نے یہ مشورہ قبول فرمایا۔عبداللہ بن اُبی نے شہر میں لڑنے کا مشورہ دیا تھا۔

۳۷۷۔سوال : احد کے راستہ میں (شوط نامی جگہ پر) عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین نے کیا کیا؟

جواب : اپنے تین سو آدمیوں کو لے کر واپس پلٹ گیا۔

۳۷۸۔سوال : جنگ احد میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : پہلے ایک ہزار، تین سو منافقین کے الگ ہونے کے بعد باقی سات سو رہ گئے۔

۳۷۹۔ سوال : پہاڑی (جبل رماۃ) پر مسلمان تیراندازوں کو کیا مہم دی گئی؟

جواب : مشرکین سواروں پر تیر برسائیں، مسلمانوں کی پشت کی حفاظت کریں اور

اپنی جگہ کو نہ چھوڑیں۔

۳۸۰۔ سوال : ان تیر اندازوں کی تعداد کتنی تھی؟
جواب : پچاس

۳۸۱۔ سوال : ان کے امیر کا نام بتائیں؟
جواب : عبداللہ بن جبیر الاوسی رضی اللہ عنہ۔

۳۸۲۔ سوال : معرکہ احد فتح سے ھزیمت میں کیسے تبدیل ہوا؟
جواب : رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں سستی اور تیر اندازوں کا اپنے مورچوں میں باقی نہ رہنے کے سبب۔

۳۸۳۔ سوال : کتنے تیر انداز پہاڑ سے نیچے اترے؟
جواب : چالیس۔

۳۸۴۔ سوال : حضرت انس بن النضر رضی اللہ عنہ نے ان مسلمانوں کو کیا خطاب کیا جو رسول اللہ ﷺ کے قتل کی افواہ سن کر لڑائی سے ہاتھ روک کے بیٹھے تھے؟
جواب : کہا تم کس چیز کا انتظار کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ قتل ہوگئے ہیں۔ کہاں ان کی وفات کے بعد تم اپنی زندگیوں کا کیا کرو گے، اٹھو جس بات پر انہوں نے جان دی ہے تم بھی جان دے دو۔

۳۸۵۔ سوال : جنگ احد میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟
جواب : تقریباً ستر شہید ہوئے۔ (۴۱ خزرج، ۲۴ اوس اور چار مہاجرین میں سے۔)

۳۸۶۔ سوال : سید الشہداء کون ہیں؟
جواب : حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے چچا۔

۳۸۷۔ سوال : سید الشہداء کا قاتل کون ہے نام بتائیں؟
جواب : وحشی بن حرب۔

۳۸۸۔ سوال : غزوہ احد میں کتنے مشرکین واصل جہنم ہوئے؟

جواب : ۲۲ افراد اور کہا جاتا ہے ۳۷ افراد۔

۳۸۹۔ سوال : اس جنگ میں شہید ہونے والے اس صحابی کا نام بتائیں جن کو فرشتوں نے غسل دیا؟

جواب : حنظلہ بن ابی عامر رضی اللہ عنہ اس وجہ سے ان کو غسیل الملائکہ کہا جاتا ہے۔

۳۹۰۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے شہداء احد کو کیسے دفن کیا؟

جواب : ان کے زخموں اور بہتے ہوئے خون کے ساتھ دفن کیا اور نماز جنازہ ادا نہیں کی۔

۳۹۱۔ سوال : غزوہ احد سے مسلمانوں نے کیا سبق اور فائدہ حاصل کیا؟

جواب : اطاعت رسول ﷺ کی اہمیت، عدم اطاعت کا نقصان اور یہ کہ زندگی میں فتح و شکست لازم و ملزوم ہیں، نیز نعمت ملنے پر شکر اور ہر مشکل میں صبر کرنا ضروری ہے۔

غزوہ حمراء الاسد

۳۹۲۔ سوال : غزوہ حمراء الاسد میں شرکت کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کیا شرط لگائی؟

جواب : فرمایا! اس میں صرف وہی آدمی چل سکتا ہے جو جنگ احد میں شریک ہوا تھا۔

۳۹۳۔ سوال : اس غزوہ کو حمراء الاسد کے نام سے کیوں موسوم کیا گیا ہے؟

جواب : مدینہ سے آٹھ میل کے فاصلے پر یہ مقام واقع ہے جہاں یہ پیش آیا تھا۔

۳۹۴۔ سوال : اس غزوہ کا مقصد بیان کریں؟

جواب : اپنی قوت کا مظاہرہ کرنے اور دشمن کو ڈرانے کے لیے تاکہ وہ مدینہ واپس نہ لوٹے۔

۳۹۵۔ سوال : غزوہ حمراء الاسد میں شرکت کے لیے احد میں شرکت کی شرط آپ نے جب لگائی تو صحابہ نے کیا کہا؟

جواب : انہوں نے کہا "سَمْعًا وَ طَاعَةً" سنا اور مانا (یہی امتحان مقصود تھا)

۳۹۶۔ سوال : آپ ﷺ نے حمراء الاسد کتنے روز قیام فرمایا؟

جواب : تین روز، سوموار، منگل، بدھ

۳۹۷۔سوال : اس موقعہ پر جب مسلمانوں کو ڈرایا گیا کہ کفار ایک بڑی جمعیت لے کر آرہے ہیں تو مسلمانوں کا کیا جواب تھا؟

جواب : ﴿ وَ قَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴾ [آل عمران:۱۷۳] ''ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔''

حادثہ رجیع

۳۹۸۔سوال : غزوہ یا (حادثہ رجیع) کب پیش آیا؟

جواب : ماہ صفر ۴ ہجری کو

۳۹۹۔ سوال : اس کو غزوہ رجیع کے نام سے کیوں موسوم کیا گیا؟

جواب : یہ قبیلہ بنو ھذیل کے ایک کنویں کا نام ہے، یہ جنگ اس کنویں کے نزدیک پیش آئی اس لیے اس کا نام غزوہ (جنگ) رجیع پڑ گیا۔

۴۰۰۔ سوال : اس غزوہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : دس صحابہ کرام تھے رضی اللہ عنہم دراصل آپ ﷺ نے کچھ لوگوں کے کہنے پر دین اور قرآن سکھانے کے لیے ان کو روانہ فرمایا تھا۔

۴۰۱۔ سوال : ان مسلمانوں پر کس قبیلہ نے حملہ، زیادتی اور غداری کی؟

جواب : قبیلہ ہذیل (بنولحیان) نے

۴۰۲۔ سوال : ہذیل قبیلہ سے لڑنے والے افراد کتنے تھے؟

جواب : ایک سو تیر انداز

۴۰۳۔ سوال : میدان جنگ میں کتنے شہید اور کتنے گرفتار ہوئے؟

جواب : آٹھ شہید اور دو گرفتار ہوئے (خبیب بن عدی اور زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ)

خبیب بن عدی (رضی اللہ عنہ) کی ایمان افروز شہادت

۴۰۴۔ سوال : وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے قتل (شہادت) سے قبل دو رکعت نماز ادا کرنے کی ابتداء کی؟

جواب : خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ

۴۰۵۔ سوال : شہادت سے قبل ابوسفیان نے حضرت خبیب کو کیا کہا تھا؟

جواب : کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تمہاری جگہ اللہ کے رسول ہو اور ہم ان کی گردن ماریں۔

۴۰۶۔ سوال : حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا تاریخی جواب کیا تھا؟

جواب : کہا مجھے تو اتنا بھی گوارہ نہیں کہ آپ کو کوئی کانٹا چبھ جائے۔

۴۰۷۔ سوال : رسول ﷺ سے صحابہ رضی اللہ عنہم کی بے پناہ محبت پر ابوسفیان کا تبصرہ بیان کریں؟

جواب : ((مَارَأَیْتُ مِنَ النَّاسِ أَحَداً یُحِبُّ اَحَدًا کَحُبِّ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا))
''میں نے کسی شخص کو کسی بھی شخص سے اتنی محبت کرتے نہیں دیکھا جتنی محبت محمد کے ساتھی محمد ﷺ سے کرتے ہیں۔''

۴۰۸۔ سوال : دوسرے قیدی زید بن دثنہ رضی اللہ عنہ کا معاملہ کیا ہوا؟

جواب : انہیں صفوان بن امیہ نے خرید کر اپنے باپ کا بدلہ لیتے ہوئے قتل کر دیا۔

سریۃ بیئر معونہ (المیہ بیئر معونہ)

۴۰۹۔ سوال : سریہ بئر معونہ (المیہ بئر معونہ) کب پیش آیا؟

جواب : ماہ صفر ۴ ہجری میں۔

۴۱۰۔ سوال : اس سریہ کا سبب بیان کریں؟

جواب : ابو براء عامر بن مالک مدینہ منورہ حاضر ہوا رسول اللہ ﷺ نے اسے دین

کی دعوت دی، اس نے ہاں کی اور نہ ہی انکار کیا، بلکہ کہا اہل نجد کی طرف تبلیغ کے لیے کچھ آدمی روانہ کریں تو وہ اسلام قبول کر لیں گے۔

۴۱۱۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے کتنے اشخاص روانہ کیے؟

جواب : کہا جاتا ہے تیس، بعض نے کہا چالیس، زیادہ بہتر تعداد ستر ہے۔

۴۱۲۔ سوال : ان ستر افراد کی امان کا ذمہ کس نے لیا؟

جواب : ابو براء عامر بن مالک نے۔

۴۱۳۔ سوال : کن قبائل نے صحابہ رضی اللہ عنہم پر حملہ کیا؟

جواب : قبیلہ رعل، ذکوان اور عُصَیَّہ، جو بنو سلیم سے ہیں۔

۴۱۴۔ سوال : اس سریہ کے پہلے شہید کا نام بتائیں اور وضاحت کریں کس کے حکم پر وہ قتل کیے گئے؟

جواب : پہلے شہید حضرت صرام بن ملحان رضی اللہ عنہ اللہ کے دشمن عامر بن طفیل کے حکم پر قتل ہوئے۔

۴۱۵۔ سوال : کون سے دو مسلمان اشخاص اس سریہ میں زندہ بچے؟

جواب : کعب بن زید اور عمرو بن امیہ ضمری (عمرو قید کر لیے گئے بعد ازاں آزاد کر دیا گیا)

۴۱۶۔ سوال : اس واقعہ کی خبر سن کر رسول اللہ ﷺ نے ان قبائل کے متعلق کیا کہا اور کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے تیس روز تک نماز صبح میں ان کے لیے بددعاء فرمائی۔

۴۱۷۔ سوال : بنونضیر کے یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ سے عہد شکنی کیسے کی؟

جواب : آپ ان کے ہاں، دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے کہ انھوں نے آپ پر چکی گرا کر قتل کرنے کا ارادہ کیا۔

غزوۂ بنو نضیر

۴۱۸۔ سوال : غزوہ بنونضیر کب پیش آیا؟
جواب : ربیع الاول ۴ ہجری۔
۴۱۹۔ سوال : اس غزوہ میں جھنڈا کس کو دیا اور مدینہ کا انتظام کس کے پاس تھا؟
جواب : جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اور مدینہ کی نیابت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو دی۔
۴۲۰۔ سوال : بنونضیر کے یہودی جب قلعہ بند ہوگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے روز ان کا محاصرہ کیا؟
جواب : چھ دن (اور کہا جاتا ہے پندرہ دن)
۴۲۱۔ سوال : چھ دن نظر بند رہنے کے بعد بنونضیر نے کیا کہا؟
جواب : ہتھیار ڈال دیئے اور مدینہ سے جلا وطن ہونے کا وعدہ کیا اور اسلحہ کے علاوہ سامان لے جانے کی اجازت طلب کی۔
۴۲۲۔ سوال : بنونضیر سے حاصل شدہ مالِ فے کتنا تھا؟
جواب : زمیں، مکانات، پچاس خود، تین سو چالیس تلواریں وغیرہ
۴۲۳۔سوال : بنونضیر جب اپنے گھروں کی کھڑکیاں، دروازے وغیرہ اکھاڑ کر لے گئے تو قرآن مجید نے اس منظر کا نقشہ کیا کھینچا؟
جواب : ﴿ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِاَيْدِيهِمْ وَ اَيْدِى الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوا يٰاُولِى الْاَبْصَارِ ﴾ [الحشر:۲] ”وہ اپنے اور اہل ایمان کے ہاتھوں اپنے گھر برباد کررہے تھے، پس اے اہل بصیرت! عبرت پکڑو۔

جنگ بدر دوم

۴۲۴۔ سوال : جنگ بدر دوم کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب روانہ ہوئے؟

جواب : ماہ شعبان ۴ ہجری کو۔

۴۲۵۔ سوال : اس غزوہ کا سبب بیان کریں؟

جواب : میدان احد میں ابوسفیان نے آئندہ سال جنگ کا اعلان کیا تھا وعدے کے مطابق رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف لے گئے۔

۴۲۶۔ سوال : میدان بدر میں رسول اللہ ﷺ نے کتنے روز قیام فرمایا؟

جواب : آٹھ دن۔ ابوسفیان کا انتظار کرتے رہے مگر وہ مرالظہر ان سے واپس چلا گیا۔

۴۲۷۔ سوال : مسلمانوں کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ڈیڑھ ہزار کا لشکر جرار اور دس گھوڑے تھے۔

۴۲۸۔ سوال : پرچم جہاد کس نے اٹھایا تھا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔

۴۲۹۔ سوال : مدینہ منورہ کا منتظم کس کو بنایا گیا؟

جواب : عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو۔

۴۳۰۔ سوال : مشرکین کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : پچاس سوار سمیت دو ہزار کا لشکر تھا۔

۴۳۱۔ سوال : انتظار کے باوجود جب ابوسفیان کا لشکر مقابلہ میں نہ آیا تو مسلمانوں نے بدر کے میدان میں کیا کیا؟

جواب : اپنا سامان تجارت فروخت کیا اور ڈبل منافع حاصل کیا، شان سے واپس لوٹے اور کفر ذلیل ہوا۔

۴۳۲۔ سوال : اہل مکہ نے جیش ابی سفیان کو جیش السویق کا نام کیوں دیا؟

جواب : اس لیے کہ ابوسفیان کا لشکر جنگ کیے بغیر واپس چلا گیا، تو اہل مکہ نے ان کو مذاق کیا اور کہا تم صرف ستو پینے گئے تھے لڑائی کرنے نہیں اس لیے اس جنگ کا نام جنگ سویق پڑ گیا۔

غزوہ دومۃ الجندل

۲۳۳۔ سوال: غزوہ دومۃ الجندل کا سبب بیان کریں؟

جواب: ایک ظالم جماعت جو راہ گیروں کو تنگ کرتی اور ان پر ظلم کرتی تھی اس کی سرکوبی کرنا بنیادی سبب تھا۔

۲۳۴۔ سوال: دومۃ الجندل کیا ہے؟

جواب: ایک شہر کا نام ہے جو دمشق کے قریب ہے۔

۲۳۵۔ سوال: آپ ﷺ کے ہمراہ کتنے لوگ تھے؟

جواب: ایک ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم کا لشکر تھا۔

۲۳۶۔ سوال: مدینہ منورہ میں محمد ﷺ کا نائب کون تھا؟

جواب: سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ

۲۳۷۔ سوال: رسول اللہ ﷺ اس غزوہ کے لیے کب روانہ ہوئے؟

جواب: ۲۵ ربیع الاول کو۔

غزوۂ بنی مصطلق۔ اور واقعہ افک

۲۳۸۔ سوال: غزوہ مریسیع جو غزوہ بنی مصطلق کے نام سے مشہور ہے کب ہوا؟

جواب: ۲ شعبان ۵ یا ۶ ہجری۔

۲۳۹۔ سوال: اس جنگ کا سبب بیان کریں؟

جواب: آپ ﷺ کو اطلاع ملی کہ اس قبیلہ کا سردار حارث بن ابی ضرار اپنی قوم اور دوسرے عرب قبائل کو جمع کر کے مدینہ پر حملہ آور ہونے والا ہے تو آپ ان کی طرف یلغار کرتے ہوئے نکلے۔

۲۴۰۔ سوال: مدینہ منورہ میں آپ ﷺ نے اپنا نائب کس کو بنایا؟

جواب : زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔

۴۴۱۔ سوال : اس جنگ میں منافقین کا کیا تعاون تھا؟

جواب : وہ سب سے زیادہ تعداد میں اس جنگ میں شریک ہوئے۔

۴۴۲۔ سوال : اس غزوہ میں ازواج مطہرات میں سے آپ کے ساتھ کون شریک سفر تھیں؟

جواب : سیدہ عائشہ اور سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہما۔

۴۴۳۔ سوال : جب مسلمانوں نے حملہ کیا تو دشمن کی کیفیت کیا تھی؟

جواب : وہ اپنے اونٹوں کو مریسیع نامی کنوئیں سے پانی پلا رہے تھے، (جنگ سے غافل تھے)

۴۴۴۔ سوال : اس قیدی خاتون کا نام بتائیں جو بعد میں ام المومنین (مومنوں کی ماں) بن گئیں؟

جواب : ام المومنین جویریہ بنت حارث (رضی اللہ عنہا) (بنو مصطلق کے سردار حارث کی بیٹی)

۴۴۵۔ سوال : جب رسول اللہ ﷺ نے سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کر کے عقد میں لیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے قبیلہ بنو مصطلق سے کیا حسن سلوک کیا؟

جواب : ایک سو خاندان یہ کہہ کر آزاد کر دیا کہ یہ محمد ﷺ کی سسرال ہیں ان کو غلام بنانا اچھا نہیں لگتا۔

۴۴۶۔ سوال : تیمم کا حکم کس جنگ میں نازل ہوا؟

جواب : جنگ بنو مصطلق میں۔

۴۴۷۔ سوال : اس جنگ سے واپسی پر عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین نے کیا کہا؟

جواب : مدینہ پہنچ کر عزت والا ذلت والے کو نکال دے گا (وہ اپنے آپ کو عزت والا اور رسول اللہ ﷺ کو ذلیل کہہ رہا تھا) نعوذ باللہ من شر المنافقین۔

۴۴۸۔ سوال : سورہ المنافقون کا زمانہ نزول (کس زمانے میں اتری) بیان کریں؟

جواب : اسی جنگ بنو مصطلق میں نازل ہوئی۔ (عبداللہ بن ابی اور اس کے رفقاء کو

اللہ نے ذلیل کیا)

۴۴۹۔ سوال : غزوہ بنو مصطلق میں کون سا انتہائی افسوس ناک واقعہ پیش آیا؟

جواب : واقعہ افک (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر انتہائی شرمناک تہمت لگائی گئی)۔

۴۵۰۔ سوال : تہمت لگانے والوں میں منافقین کے علاوہ مسلمانوں سے کون تھے؟

جواب : حسان بن ثابت، مسطح بن اثاثہ اور حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہم

۴۵۱۔ سوال : تہمت لگانے والوں کا سرغنہ کون تھا؟

جواب : عبداللہ بن ابی رئیس المنافقین۔

۴۵۲۔ سوال : اس تہمت سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کیسے بری ہوئیں؟

جواب : رب العزت نے ان کی برأت میں سورۃ النور کی دس آیات نازل فرمائیں۔

۴۵۳۔سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت ہونے کے بعد تہمت لگانے والوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش کیا؟

جواب : دو مردوں اور ایک عورت کو حد قذف اسی ،اسی کوڑے مارے گئے۔

۴۵۴۔سوال : اس جھوٹ کے پیشوا عبداللہ بن ابی کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب : اس پر کسی بھی قسم کی کوئی حد نہیں لگائی گئی، اس کا معاملہ اللہ پر چھوڑا گیا۔

۴۵۵۔ سوال : سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ کس صحابی پر تہمت لگی، نام بتائیں؟

جواب : صفوان بن معطل سلمی ذکوانی رضی اللہ عنہ

غزوۂ خندق (جنگ احزاب)

۴۵۶۔ سوال : غزوہ خندق (جنگ احزاب) کب واقع ہوا؟

جواب : اس میں اختلاف ہے ماہ شوال ۴ یا ۵ ہجری۔

۴۵۷۔ سوال : خندق کھودنے کا مشورہ کس نے دیا؟

جواب : حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے، خندق کھودنا اصل میں فارس کا جنگی دفاعی

طریقہ تھا اہل عرب اس جنگی تدبیر سے ناواقف تھے۔

۴۵۸۔ سوال : خندق کی کھدائی میں کون کون شریک ہوئے؟

جواب : تمام صحابہ رضی اللہ عنہم یہاں تک کے رسول ﷺ بھی۔

۴۵۹۔ سوال : اس موقعہ پر محمد ﷺ نے مہاجرین وانصار کے لیے کون سی دعا کی؟

جواب : ((اَللّٰھُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشَ الْآخِرَۃِ : فَاغْفِرِ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُھَاجِرَہ)) "الٰہی! زندگی درحقیقت آخرت کی زندگی ہے۔اس لیے مہاجرین وانصار کو بخش دے۔"

۴۶۰۔ سوال : اس خندق کی لمبائی کتنی تھی؟ اور کام کی تقسیم کیا تھی؟

جواب : تقریباً ایک میل، ہر دس آدمیوں کو چالیس ہاتھ خندق کھودنے کا کام سونپا گیا۔

۴۶۱۔ سوال : خندق کی تکمیل میں کتنا وقت صرف ہوا؟

جواب : اس میں چند اقوال ا۔بیس دن ۔۲۔ چوبیس دن ۔۳۔ایک ماہ

۴۶۲۔ سوال : خندق کی کھدائی کے دوران رسول اللہ ﷺ کے اس معجزہ کا ذکر کریں جو جابر بن عبداللہ کے گھر پیش آیا؟

جواب : بکری کا بچہ اور ایک صاع (تقریباً اڑھائی کلو) جو کو ایک ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھایا اور کھانے میں کوئی کمی واقع نہ ہوئی۔

۴۶۳۔سوال : آپ نے خندق میں ایک سخت چٹان پر ضرب لگاتے ہوئے کیا پڑھا، اور آپ کو کس چیز کی خوشخبری ملی؟

جواب : ضرب لگاتے ہوئے آپ نے اللہ اکبر پڑھا، اور فرمایا مجھے شام، فارس، یمن کی فتوحات کی خوش خبریاں دی گئی ہیں۔آپ نے کل تین ضربیں لگائی تھیں۔

۴۶۴۔سوال : ان قبائل کا ذکر کریں جو غزوہ خندق میں مسلمانوں کے مقابلہ میں آئے؟

جواب : قریش، غطفان، بنومرۃ اور اشجع

۴۶۵۔سوال : کیا مشرکین میں سے کسی نے اس خندق کو پار کیا تھا؟

جواب : جی ہاں! چار افراد نے پار کیا، جو گھیر لیے گئے، ان میں سے عمرو بن ودکو

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے قتل کر دیا اور باقی بھاگنے میں کامیاب ہو گئے۔

۴۶۶۔سوال : جنگ احزاب کے موقعہ پر یہودیوں اور مشرکین کے مابین پھوٹ ڈالنے میں کامیاب ہونے والے صحابی کا نام بتائیں؟

جواب : نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ

۴۶۷۔سوال : انہوں نے پھوٹ کیوں ڈالی؟

جواب : اس لیے کہ ان کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تھا (الحرب خدعۃ) جنگ چالبازی کا نام ہے۔

۴۶۸۔سوال : اس جنگ میں شریک ہونے والے کافروں کی تعداد بیان کریں؟

جواب : کافروں کی تعداد دس ہزار تھی۔

۴۶۹۔سوال : اس غزوہ میں شریک مسلمان کتنے تھے؟

جواب : تین ہزار بعض نے کہا ہے صرف نو سو۔

۴۷۰۔سوال : آپ ﷺ کے بعد مدینۃ الرسول کا نگران کون تھا؟

جواب : عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ

۴۷۱۔سوال : اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کی کیسے مدد کی اور مشرکین کو اس جنگ میں کس طرح ذلیل کیا؟

جواب : تیز وتند ہواؤں، فرشتوں اور رعب کے ذریعے مدد کی، ان کی ہانڈیاں الٹ دیں اور خیمے اکھیڑ دیے اور یہ میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔

۴۷۲۔سوال : بنو قریظہ اور دیگر لشکریوں کے مابین کیا اتفاق رائے ہوا؟

جواب : سب لشکر مسلمانوں پر سامنے سے اور بنو قریظہ پیچھے سے حملہ کریں گے۔

۴۷۳۔سوال : اس جنگ میں فریقین سے کتنے افراد مارے گئے؟

جواب : چھ مسلمان شہید، اور دس مشرک مارے گئے۔

۴۷۴۔سوال : یہ غزوہ کتنی مدت جاری رہا؟

جواب : تقریباً ایک ماہ (شوال تا ذی القعدۃ)

۴۷۵۔ سوال : حضرت خالد بن ولید اور عمرو بن العاص کے اسلام لانے میں تیسرا ان کا ساتھی کون تھا؟

جواب : عثمان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ۔

۴۷۶۔ سوال : محمد ﷺ کے اس قول کا مقصد بیان کریں۔ "اَلْاِسْلَامُ یَجُبُّ مَا قَبْلَہُ"

جواب : یعنی اسلام پہلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

۴۷۷۔ سوال : اللہ کے رسول ﷺ نے یہ قول کس کو ارشاد فرمایا؟

جواب : عمرو بن عاصی رضی اللہ عنہ کو جب وہ اسلام لائے۔

غزوۂ بنو قریظہ

۴۷۸۔ سوال : رسول اکرم ﷺ غزوہ بنو قریظہ کے لیے کب روانہ ہوئے؟

جواب : بروز بدھ، ۲۳ ذی القعدہ، ۵ ہجری کو۔

۴۷۹۔ سوال : افرادی قوت کتنی تھی؟

جواب : تین ہزار کا لشکر اور تیس گھوڑے۔

۴۸۰۔ سوال : بنو قریظہ جب آپ ﷺ کے فیصلہ پر اتر پڑے تو آپ ﷺ نے ان کو کیا کہا؟

جواب : کیا تم اس پر راضی ہو کہ تمہارے متعلق تمہارا ہی کوئی آدمی فیصلہ کرے؟ تو انہوں نے رضا مندی ظاہر کی آپ ﷺ نے سعد بن معاذ کو منتخب کیا۔

۴۸۱۔ سوال : سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا تاریخ ساز فیصلہ کیا تھا؟

جواب : انہوں نے کہا میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے مردوں کو قتل کر دیں، عورتوں اور بچوں کو غلام بنالیں اور ان کا مال و جائیداد اہل اسلام میں تقسیم کر دیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ! اے سعد تم نے ان کے متعلق وہ فیصلہ کیا ہے جو اللہ نے ساتویں آسمان کے اوپر کیا تھا۔

۴۸۲۔ سوال : بنو قریظہ کو کہاں قتل کیا گیا اور ان کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : مدینہ منورہ کے بازار میں خندقیں کھود کر ان کی گردنیں اڑائی گئیں، تعداد چھ۔ سات سو کے درمیان تھی۔

۴۸۳۔ سوال : اس مہم میں رسول اللہ ﷺ کے کس سسر کا قتل ہوا؟

جواب : ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے والدحی بن اخطب۔

۴۸۴۔ سوال : قیدیوں میں سے آپ ﷺ کو کیا ملا؟

جواب : ریحانہ بنت عمرو آپ ﷺ کے حصہ میں آئیں اور تا زندگی آپ ﷺ کے پاس رہیں۔

۴۸۵۔ سوال : بنو قریظہ کے مال کو آپ ﷺ نے کیسے تقسیم کیا؟

جواب : شہسوار کو تین اور پیدل سپاہی کو ایک حصہ دیا۔

۴۸۶۔ سوال : جنگ احزاب کو بھڑکانے والا کون شخص تھا؟

جواب : ابورافع سلام بن ابی الحقیق، یہ حجاز کا تاجر اور خیبر کے یہودیوں کا رئیس تھا۔

۴۸۷۔ سوال : اس شخص کو قتل کرنے کے لیے کتنے افراد خیبر روانہ ہوئے اور قتل کس نے کیا؟

جواب : پانچ افراد روانہ ہوئے اور قتل عبداللہ بن عتیک نے کیا بعض نے کہا عبداللہ بن انیس نے۔

۴۸۸۔ سوال : ابورافع کا قتل کب ہوا؟

جواب : ذی الحج ۵ ہجری میں۔

سردار یمامہ ثمامہ بن اثال، گرفتاری سے اسلام تک

۴۸۹۔ سوال : یمامہ کا سردار ثمامہ بن اثال کس کے کہنے پر آپ ﷺ کو قتل کرنے روانہ ہوا؟

جواب : مسیلمہ کذاب کے حکم پر۔

۴۹۰۔ سوال : ثمامہ کو کس نے اور کیسے گرفتار کیا؟ مہینہ اور سال کی بھی وضاحت کریں؟

جواب : محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ جو تیس سواروں کا دستہ لے کر بنو بکر کی تادیب کے لیے دیار بنی بکر گئے تھے واپسی پر انہیں دیکھ کر گرفتار کر لیا۔ ماہ محرم ٦ ہجری کی بات ہے۔

۴۹۱۔ سوال : ثمامہ کو کتنے روز تک مسجد کے ستون سے باندھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کیا کہا؟

جواب : تین روز تک باندھے رکھا اور آپ نے دین کی دعوت پیش کی اور پوچھا تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے۔

۴۹۲۔ سوال : ثمامہ رضی اللہ عنہ جب مسلمان ہو کر مکہ پہنچے تو اہل مکہ نے کیا طعنہ دیا اور حضرت ثمامہ کا جواب کیا تھا؟

جواب : قریش نے اسلام لانے پر ملامت کی۔ جواباً انہوں نے کہا اللہ کی قسم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت کے بغیر یمامہ سے تمہارے لیے گندم کا ایک دانہ بھی نہیں آئے گا۔

۴۹۳۔ سوال : جب غلہ کی سپلائی رکنے کی وجہ سے قریش بہت تنگ آئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا فریاد کی؟

جواب : رشتہ داری کا واسطہ دے کر کہا کہ ثمامہ رضی اللہ عنہ کو فرمان جاری کریں کہ وہ غلہ کی ترسیل جاری کر دے۔

۴۹۴۔ سوال : غزوۂ بنو لحیان کب پیش آیا؟

جواب : ربیع الاول ٦ ہجری بعض نے کہا جمادی الاول ٦ ہجری ، بعض نے ۵ ہجری بتایا ہے۔

غزوہ بنو لحیان

۴۹۵۔ سوال : غزوۂ بنو لحیان کا سبب کیا ہے؟

جواب : یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے رجیع میں صحابہ کا قتل کیا تھا ، ان کا انتقام لینے

آپ ﷺ تشریف لے گئے۔

۴۹۶۔ سوال : آپ ﷺ کے ہمراہ کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم اور کتنی سواریاں تھیں؟

جواب : دو سو صحابہ رضی اللہ عنہم اور بیس گھوڑے تھے۔

۴۹۷۔ سوال : یہ غزوہ کیسے برپا ہوا؟

جواب : بنولحیان پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے کوئی آدمی ہاتھ نہ آیا۔

۴۹۸۔ سوال : آپ ﷺ کتنے روز باہر رہے آپ کے بعد مدینہ کا منتظم کون تھا؟

جواب : کل چودہ دن مدینہ سے باہر رہے، ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ مدینہ کے منتظم تھے۔

غزوہ الغابہ

۴۹۹۔ سوال : غزوہ الغابہ (غزوہ ذی قرد) کب پیش آیا؟

جواب : یہ غزوہ صلح حدیبیہ سے پہلے ماہ ربیع الاول ۶ ہجری کو بعض نے کہا محرم ۷ ہجری حدیبیہ کے بعد۔

۵۰۰۔ سوال : اس غزوہ کا سبب بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ کی بیس اونٹنیاں جو غابہ (جنگل) میں چرنے گئیں تھیں ان پر عیینہ بن حصین فزاری نے بدھ کی رات حملہ کیا چرواہے کو قتل کیا اور اونٹنیاں ہانک کر لے گئے۔

۵۰۱۔ سوال : اس غزوہ کے بہترین شہسوار کون تھے اور بہترین پیادہ کون تھے؟

جواب : پیادہ سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ جو سب سے پہلے دشمن کے تعاقب میں گئے اور شہسوار ابوقتادہ تھے۔

۵۰۲۔ سوال : اس غزوہ کا امیر آپ ﷺ نے کس کو مقرر کیا؟

جواب : سعید بن زید اشہلی رضی اللہ عنہ۔

۵۰۳۔ سوال : چوروں سے چھڑائی ہوئی اونٹنیوں کا آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : ایک اونٹنی ذبح فرمائی اور باقی اپنے پاس رکھیں۔

سریۃ عیص

۵۰۴۔ سوال : سریۃ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کس سال پیش آیا؟

جواب : جمادی الاول ۶ ہجری۔

۵۰۵۔ سوال : غزوہ کا پس منظر بیان کریں؟

جواب : شام سے قریش کا تجارتی قافلہ آ رہا تھا، اس کو روکنے کے لیے آپ ﷺ نے زید بن حارثہ کو ستر یا ایک سو ستر سوار دے کر (عیص) کے مقام پر روانہ فرمایا۔

۵۰۶۔ سوال : اس تجارتی قافلہ کے سربراہ کون تھا؟

جواب : آپ ﷺ کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کے شوہر ابوالعاص بن ربیع۔

۵۰۷۔ سوال : ابوالعاص بن ربیع نے کس کے ہاں پناہ لی، اور اس قافلہ سے لوٹا ہوا مال کس کے استعمال میں آیا؟

جواب : ابوالعاص نے سیدہ زینب کی پناہ لی، سارا مال آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشورہ سے واپس کر دیا۔

۵۰۸۔ سوال : ابوالعاص کب مسلمان ہوئے؟

جواب : اس غزوہ کے فوراً بعد، اہل مکہ کی امانتیں واپس کیں اور ہجرت کر کے مدینہ آ گئے اور حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

سریہ کرز بن جابر

۵۰۹۔ سوال : سریۃ کرز بن جابر فہری کب پیش آیا؟

جواب : شوال ۶ ہجری (بعض نے کہا حدیبیہ کے بعد، ماہ ذی قعدہ میں)

۵۱۰۔ سوال : یہ سریہ کن لوگوں کے خلاف تھا؟

جواب : عکل اور عرینہ قبیلے کے لوگوں کے خلاف، انہوں نے آپ ﷺ کے غلام کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ نیز چرواہے کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں اور مرتد ہوئے۔

۵۱۱۔ سوال : ان کے پکڑے جانے پر آپ ﷺ نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

جواب : ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیریں اور ان کے ہاتھ کاٹ کر حرہ میدان کی طرف پھینک دیا۔

غزوۂ سیف البحر

۵۱۲۔ سوال : غزوہ سیف البحر (ساحل سمندر کا غزوہ) کب پیش آیا؟

جواب : صلح حدیبیہ سے قبل ۶ ہجری میں

۵۱۳۔ سوال : اس غزوہ میں مجاہدین کی تعداد اور امیر لشکر کا نام بتائیں؟

جواب : یہ لشکر تین سو مجاہدین پر مشتمل تھا، امیر لشکر ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ تھے۔

۵۱۴۔ سوال : غزوہ کا مقصد بیان کریں؟

جواب : قریش کے ایک قافلہ پر حملہ کرنا تھا۔

۵۱۵۔ سوال : اشیاء خورد ونوش ختم ہونے پر صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا کیا؟

جواب : درختوں کے پتے کھائے اس لیے (جیش الخبط) درختوں کے پتے جھاڑ کر کھانے والا لشکر نام پڑ گیا۔

۵۱۶۔ سوال : رب العزت نے کس طرح ان کی مدد فرمائی؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے عنبر مچھلی کو سمندر کے کنارہ پر پھینک دیا جو نصف ماہ تک صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھائی، اس کے تیل سے فائدہ اٹھایا اور واپسی پر رسول اللہ ﷺ کے

طلب کرنے پر کچھ آپ ﷺ کو پیش کی۔

صلح حدیبیہ

۵۱۷۔ سوال : غزوہ حدیبیہ (صلح حدیبیہ) کب ہوا؟

جواب : یہ غزوۃ ذوالقعدۃ ۶ ہجری میں ہوا۔

۵۱۸۔ سوال : اس غزوہ میں شریک مسلمانوں کی تعداد پر روشنی ڈالیں؟

جواب : ایک ہزار پانچ سو، بعض نے کہا چودہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم تھے۔

۵۱۹۔ سوال : حدیبیہ کس چیز کا نام ہے؟

جواب : یہ ایک کنواں ہے جس کے نام پر سارا علاقہ حدیبیہ کہلاتا ہے، یہ مکہ سے نو میل دور مدینہ منورہ کے راستہ پر ہے۔اب یہاں شمیسیۃ نامی بستی ہے۔

۵۲۰۔ سوال : مدینہ منورہ میں آپ کا نائب کون تھا؟

جواب : عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ (مؤذن رسول اللہ۔)

۵۲۱۔ سوال : قریش مکہ نے خالد بن ولید کو عسفان کے قریب کراع الغمیم کیوں بھیجا اور یہ کتنے لوگ تھے؟

جواب : دو سو سواروں کا دستہ لے کر خالد بن ولید مسلمانوں کا راستہ روکنے اور حبشی قبائل کو اپنی مدد کے لیے جمع کرنے آئے تھے۔

۵۲۲۔ سوال : غزوہ حدیبیہ میں مشرکین کے نمائندہ خصوصی نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف سے نبی ﷺ کی تعظیم کا منظر اپنے ساتھیوں کو کیسے پیش کیا؟

جواب : اے قوم! اللہ کی قسم! میں قیصر و کسریٰ اور نجاشی جیسے بادشاہوں کے پاس جا چکا ہوں، میں نے کسی بادشاہ کو نہیں دیکھا کہ اس کے ساتھی اس کی اتنی تعظیم کرتے ہوں جتنی تعظیم محمد کے ساتھی اس کی کرتے ہیں۔

۵۲۳۔ سوال : قریش نے ۶ ہجری کو محمد ﷺ کو عمرہ کی ادائیگی سے کیوں روکا؟

جواب : تکبر کی وجہ سے تا کہ لوگ باتیں نہ کریں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہو گئے ہیں۔

۵۲۴۔ سوال : غزوہ حدیبیہ کے موقعہ پر قریش مکہ کے پاس سفیر رسول بن کر کون گئے تھے؟

جواب : حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور پناہ دینے والے ابان بن سعید اموی تھے۔

۵۲۵۔ سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی افواہ سن کر آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے موت اور میدان سے نہ بھاگنے کی بیعت لی۔

۵۲۶۔ سوال : یہ بیعت کہاں واقع ہوئی؟

جواب : حدیبیہ کے مقام پر درخت کے نیچے۔

۵۲۷۔ سوال : اس بیعت کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : ﴿لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾ [الفتح: ۱۸]

''اللہ مومنوں سے راضی ہوا جو آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے یہیں سے اس کا نام بیعت رضوان پڑ گیا۔''

۵۲۸۔ سوال : صلح کیلئے قریش نے اپنا کونسا نمائندہ روانہ کیا؟

جواب : سہیل بن عمرو۔

۵۲۹۔ سوال : صلح نامے کو کس نے تحریر کیا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔

۵۳۰۔ سوال : صلح حدیبیہ کی چار شرطوں سے وہ کونسی شرط ہے جس نے مسلمانوں کو پریشانی میں ڈالا؟

جواب : قریش کا جو آدمی مسلمانوں کی پناہ میں جائے گا وہ واپس کریں گے، لیکن مسلمانوں کا جو آدمی قریش کے پاس آئے گا وہ واپس نہیں کریں گے۔

۵۳۱۔ سوال : صلح نامہ لکھا جا رہا تھا اس دوران کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب : سہیل بن عمرو کا بیٹا ابوجندل اپنی بیڑیوں میں جکڑا ہوا آیا، مگر آپ نے اس

کو تجیل سے اصرار پر واپس کر دیا اور صبر کی تلقین کی۔

۵۳۲۔سوال: آپ ﷺ نے صلح سے فارغ ہو کر صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیا حکم دیا؟

جواب: قربانیاں ذبح کرو، پھر سر منڈا دو۔ آپ نے یہ حکم تین بار دیا اور کوئی کھڑا نہ ہوا۔

۵۳۳۔سوال: صحابہ رضی اللہ عنہم عمرہ سے حلال ہونے میں متردد کیوں تھے؟

جواب: ظاہری طور پر صلح کی شروط نے ان کے دل توڑ دیئے تھے اور انہیں نفسیاتی طور پر کمزور کر دیا تھا۔ اس لیے رسول اللہ کے حکم کی تعمیل میں متردد تھے۔

۵۳۴۔سوال: رب العزت نے قرآن مجید میں اس صلح کو کس چیز سے تعبیر کیا ہے؟

جواب: فتح مبین سے ﴿ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِینًا ﴾ (الفتح:۱) صحابہ کے دل اس سے پرسکون ہو گئے۔

۵۳۵۔سوال: جب صحابہ رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے تین بار کہنے کے باوجود احرام نہیں کھول رہے تھے تو آپ ﷺ نے اپنی کس بیوی سے جا کر مشورہ طلب کیا؟

جواب: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے۔

۵۳۶۔سوال: جب کچھ ایماندار عورتیں جن کے خاوند کافر تھے آپ ﷺ کے پاس آ گئیں، کفار کے مطالبہ پر رب العزت نے کیا فرمایا؟

جواب: ﴿ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ فَامْتَحِنُوْهُنَّ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَی الْكُفَّارِ ﴾ (الممتحنة:۱۰) "اے ایمان والو! جب تمہارے پاس ایماندار عورتیں ہجرت کر کے آئیں، ان کا امتحان لو اور معلوم کرو کہ واقعی ایماندار ہیں تو کفار کو واپس نہ کرو۔"

۵۳۷۔سوال: اس صلح کے اثر سے عمرو بن عاص، خالد بن ولید، عثمان بن طلحہ اپنی مرضی اور رغبت سے اسلام لائے تو اس موقع پر آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا مکہ نے آپنے جگر گوشوں کو ہمارے حوالے کر دیا ہے۔

۵۳۸۔سوال : اس غزوہ میں کعب بن عجرہ کے سر میں تکلیف ہونے پر کیا حکم نازل ہوا؟
جواب : روزے رکھنے یا صدقہ دینے یا قربانی ذبح کرنے کا حکم نازل ہوا۔

۵۳۹۔سوال : اس غزوہ میں آپ نے سر منڈوانے والوں اور کترانے والوں کے لیے کتنی کتنی بار دعا کی؟
جواب : سر منڈوانے والوں کے لیے تین بار اور کترانے والوں کے لیے ایک بار دعاء مغفرت کی۔

۵۴۰۔سوال : چند اہم واقعات بیان کریں جو اس سال ہوئے؟
جواب : سورج کو گرہن لگا، اوس بن صامت رضی اللہ عنہ اپنی بیوی خولہ رضی اللہ عنہا سے ظہار کیا، اسی سال آپ نے بارش کے لیے دعاء کی۔

محمد (ﷺ) کے بادشاہوں اور امراء کے نام خطوط

۵۴۱۔سوال : قریش سے معاہدہ صلح مکمل کر کے آپ نے کس مہم کا آغاز کیا؟
جواب : بادشاہوں اور امراء کے نام خطوط لکھ کر انہیں اسلام کی دعوت دی۔

۵۴۲۔سوال : نجاشی شاہ حبشہ کے نام خط کون لے کر گیا اور اس کا جواب کیا تھا؟
جواب : خط عمرو بن امیہ ضمری لے کر گئے، نجاشی نے خط لے کر آنکھوں پر رکھا اور اسلام قبول کیا۔

۵۴۳۔سوال : رسول اللہ ﷺ کے لیے اس نے کیا کیا، نیز مہاجرین سے کیسا سلوک کیا؟
جواب : ام المؤمنین ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا کی شادی آپ ﷺ سے کر کے چار سو دینار مہر دیا اور مہاجرین حبشہ کو عمرو رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دو کشتیوں میں روانہ کیا۔

۵۴۴۔سوال : نجاشی کی وفات کب ہوئی اور جنازہ کس نے پڑھایا؟
جواب : رجب ۹ ہجری کو وفات پائی، غائبانہ نماز جنازہ مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ نے خود پڑھایا۔

۵۴۵۔ سوال : مقوقس شاہ اسکندریہ مصر کے نام خط لے جانے والے صحابی کا نام بتائیں؟

جواب : حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ

۵۴۶۔ سوال : مقوقس کا رویہ کیسا تھا؟

جواب : اس نے سفیر کا احترام کیا، خط کو مہر لگا کر محفوظ کیا، تحفہ میں دو لونڈیاں (ماریہ اور سیرین) کچھ کپڑے اور ایک خچر (دلدل) روانہ کیے لیکن مسلمان نہیں ہوا۔

۵۴۷۔ سوال : شاہ فارس (خسرو پرویز) کے نام خط دے کر آپ نے کس نمائندہ کو روانہ فرمایا؟

جواب : عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو۔

۵۴۸۔ سوال : شاہ فارس کا جواب کیا تھا؟

جواب : اس نے خط سن کر چاک کر دیا اور کہا میری رعایا میں سے ایک حقیر غلام اپنا نام مجھ سے پہلے لکھتا ہے۔

۵۴۹۔ سوال : محمد ﷺ نے کیا بد دعاء دی؟

جواب : آپ نے فرمایا! اللہ اس کی بادشاہت کو پارہ پارہ کرے، پھر وہی ہوا، انہوں نے رومیوں سے بدترین شکست کھائی اور خسرو کے بیٹے شیرویہ نے بغاوت کی، باپ کو قتل کر کے بادشاہت پر قبضہ کیا اور خلافت فاروقیہ میں اس بادشاہت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو گیا۔

۵۵۰۔ سوال : قیصر، شاہ روم کے نام خط لے کر کون سے صحابی رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے؟

جواب : دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ نے عظیم بصریٰ کو، اس نے ہرقل کو پہنچایا۔

۵۵۱۔ سوال : ہرقل نے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں کس شخص سے سوالات کیے؟

جواب : ابوسفیان سے۔

۵۵۲۔ سوال : نبی مکرم ﷺ کے بارے میں سب کچھ سن کر ہرقل نے کیا کہا؟

جواب : میں جانتا ہوں کہ یہ نبی آنے والا ہے۔ اگر میں اس کے پاس ہوتا تو اس کے دونوں پاؤں دھوتا۔

۵۵۳۔سوال : ہرقل نے عظماء روم کو ایک ہال میں جمع کر کے کس بات کی دعوت دی؟
جواب : اگر تم چاہتے ہو تمہاری بادشاہت برقرار رہے تو اس نبی ﷺ کی پیروی کرلو۔
۵۵۴۔سوال : کیا ہرقل اور عظماء روم مسلمان ہو گئے تھے؟
جواب : نہیں! عظماء روم نے ہرقل کی دعوت قبول نہ کی، اور ہرقل بھی بادشاہت کی محبت کے غلبہ سے اسلام نہ لایا۔
۵۵۵۔سوال : دحیہ بن خلیفہ کو مدینہ واپسی پر بنو جذام قبیلہ نے لوٹا تو اس کا ردعمل کیا ہوا؟
جواب : آپ ﷺ نے زید بن حارثہ کی امارت میں پانچ سو سواروں کا دستہ ان کی سرکوبی کے لیے روانہ کیا۔
۵۵۶۔سوال : قیصر کی طرف سے امیر دمشق حارث بن ابی شمر غسانی کے لیے مکتوب کون لے کر گئے؟
جواب : شجاع رضی اللہ عنہ بن وہب اسدی۔
۵۵۷۔سوال : حارث کا جواب اور رویہ کیسا تھا؟
جواب : اس نے خط پھینک کر کہا کون میرا ملک مجھ سے چھینے گا، ساتھ ہی جنگ کی تیاری شروع کی مگر قیصر نے اجازت نہ دی۔
۵۵۸۔سوال : نبی ﷺ کے اس قاصد کا نام بتائیں جس کو قتل کیا گیا، نیز قاتل کون تھا؟
جواب : حضرت حارث بن عمیر ازدی رضی اللہ عنہ قتل ہوئے، قاتل امیر بصرہ شرجیل بن عمرو غسانی تھا۔
۵۵۹۔سوال : حضرت حارث رضی اللہ عنہ کا قتل کیونکر ہوا؟
جواب : امیر بصرہ کے پاس رسول اکرم ﷺ کا خط لے کر گئے اس نے تعارض کیا اور قتل کر دیا، انہی کا قتل جنگ موتہ کا سبب بنا۔
۵۶۰۔سوال : آپ ﷺ نے سلیط بن عمرو عامری کو خط دے کر کس کے پاس روانہ کیا؟
جواب : ہوذہ بن علی (صاحب یمامہ) کے پاس۔

۵۶۱۔ سوال : سفیر رسول ﷺ کے ساتھ اس کا سلوک کیسا تھا؟

جواب : اکرام کیا، انعامات دیئے، جواب لکھا، آپ ﷺ فتح مکہ سے واپس لوٹے تو اس کا انتقال ہو چکا تھا۔

۵۶۲۔ سوال : حاکم بحرین (منذر بن ساوی) کے پاس کونسا ایلچی روانہ کیا گیا؟

جواب : علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ کو۔

۵۶۳۔ سوال : کیا اس نے دین اسلام کی دعوت قبول کی؟

جواب : جی ہاں! یہ بھی اور کچھ اہل بحرین بھی مسلمان ہو گئے، آپ ﷺ کے حکم کے مطابق جو یہودی اور مجوسی رہ گئے تھے ان سے جزیہ وصول کیا۔

۵۶۴۔ سوال : عمرو بن عاصی رضی اللہ عنہ، شاہان عمان، جیفر اور عبد کے پاس خط کے ہمراہ گئے تو کیا سلوک ہوا؟

جواب : پہلے عبد کو دعوت دی اس نے دین کو پسند کیا، پھر اپنے بھائی جیفر کے پاس لے گیا۔

۵۶۵۔ سوال : خط پڑھ کر جیفر نے کیا کہا؟

جواب : قریش کے بارے میں سوال کیا کہ کیا وہ مسلمان ہو گئے؟ جب جواب ہاں میں ملا تو آئندہ روز اپنے بھائی سے مشورہ کر کے مسلمان ہو گیا۔

غزوہ خیبر اور حضرت جعفر کی آمد

۵۶۶۔ سوال : غزوہ خیبر کب پیش آیا؟

جواب : محرم الحرام ۷ ہجری میں۔

۵۶۷۔ سوال : آپ ﷺ کے ہمراہ کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم تھے؟

جواب : چودہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم

۵۶۸۔ سوال : مدینہ منورہ کا انتظام کس کو دیا گیا؟

جواب : سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کو۔

۵۶۹۔ سوال : مدینہ منورہ سے خیبر کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب : تقریباً ۱۷۵ کلومیٹر شمال میں واقع ہے۔

۵۷۰۔ سوال : روانگی لشکر مصطفیٰ ﷺ کی خیبر میں اطلاع کس شخص نے دی؟

جواب : رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی نے

۵۷۱۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے فتح خیبر کا جھنڈا کس کو عطا فرمایا؟ اور اس شخص کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا اور کہا کہ جھنڈا ایسے آدمی کو دونگا جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتا ہے۔

۵۷۲۔ سوال : غزوۂ خیبر میں آپ ﷺ نے کس جنگی چال کو اختیار کیا؟

جواب : چھاپہ مار جنگ کو، جب آپ ﷺ خیبر پہنچے تو یہودی زمینوں میں کام کرنے کے لیے نکل رہے تھے۔ (جنگ سے غافل تھے)

۵۷۳۔ سوال : آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جنگ میں جانے کا حکم دیتے ہوئے کیا نصیحت فرمائی؟

جواب : اے علی! پہلے ان کو اسلام کی دعوت دو، اللہ تعالیٰ کا حق جو ان پر واجب ہے بتاؤ ، اللہ کی قسم! اگر ایک آدمی بھی مسلمان ہوگیا تو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

۵۷۴۔ سوال : یہودیوں کے سالار اعظم مرحب کو کس نے موت کے گھاٹ اتارا اور اس کے بھائی یاسر کو کس نے قتل کیا؟

جواب : مرحب کو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اور یاسر کو حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے موت کے گھاٹ اتارا۔

۵۷۵۔ سوال : غزوہ خیبر میں کل کتنے یہودی مارے گئے؟

جواب : ۹۳ یہودی مردار ہوئے۔

۵۷۶۔سوال : غزوہ خیبر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب : تقریباً پندرہ مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا۔

۵۷۷۔سوال : فتح خیبر کے موقع پر جعفر کی حبشہ سے آمد پر آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا اور فرمایا! میں نہیں جانتا مجھے کس بات کی زیادہ خوشی ہے؟ فتح خیبر کی یا آمد جعفر رضی اللہ عنہ کی۔

۵۷۸۔سوال : وہ کون سے صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں جنہوں نے جنگ خیبر میں حصہ نہیں لیا مگر ان کو غنیمت ملی؟

جواب : جعفر، ابوموسیٰ اشعری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہم

۵۷۹۔سوال : خیبر کو آپ ﷺ نے کتنے حصوں میں تقسیم فرمایا؟

جواب : چھتیس حصوں میں، اٹھارہ حصے غازیوں اور اٹھارہ حصے مسلمانوں کی اجتماعی ضروریات کے لیے مختص فرمائے۔ (ہر حصہ ایک سو حصوں کا مجموعہ تھا)

۵۸۰۔سوال : فتح خیبر کا دوسرے علاقوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب : اہل فدک، وادی القریٰ اور اہل تیماء کے یہودیوں نے مصالحت کی اور جزیہ دے کر رہنے لگے۔

۵۸۱۔سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کیسے اسلام لائیں؟

جواب : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا قیدیوں میں شامل اور حضرت دحیۃ کلبی رضی اللہ عنہ کے حصہ میں آئی تھیں، آپ ﷺ نے ان کو اسلام کی پیش کش کی انہوں نے قبول کیا تو آپ ﷺ نے ان کو آزاد کر دیا۔

۵۸۲۔سوال : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا رائے دی؟

جواب : آپ ﷺ کو کہا! صفیہ، قریظہ اور نضیر کے سردار کی بیٹی ہے اور صرف آپ کے شایان شان ہے تو آپ ﷺ نے ان سے نکاح فرما لیا۔

۵۸۳۔سوال : سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر کا نام بتائیں؟

جواب : کنانہ بن ابی الحقیق، جو بدعہدی کی بناء پر اپنے بھائی کے ہمراہ خیبر میں قتل کر دیا گیا۔

۵۸۴۔سوال : جنگ خیبر میں کس چیز کا گوشت کھانے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا؟

جواب : گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے۔

۵۸۵۔سوال : فتح کے موقع پر کس عورت نے آپ ﷺ کو بکری کے گوشت میں زہر ملا کر دیا؟

جواب : سلام بن مشکم کی بیوی زینب بنت حارث نے۔اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس کا علم وحی کے ذریعے کر دیا۔

غزوۂ ذات الرقاع

۵۸۶۔سوال : غزوہ ذات الرقاع کب پیش آیا؟

جواب : جمادی الاول ۷ ہجری کو۔

۵۸۷۔سوال : اس غزوہ کو ذات الرقاع کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : پیدل چلنے کی وجہ سے بیشتر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاؤں زخمی ہو گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پاؤں پر چیتھڑے لپیٹے تھے اس وجہ سے اس کا نام ذات الرقاع (چیتھڑوں والی جنگ) رکھا گیا۔

۵۸۸۔سوال : غزوہ ذات الرقاع پر روانہ ہوتے وقت آپ ﷺ نے مدینہ میں اپنا نائب کس کو مقرر فرمایا؟

جواب : عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو۔

۵۸۹۔سوال : غزوہ ذات الرقاع میں مسلمانوں کی تعداد بیان کریں؟

جواب : چار سو اور ایک قول کے مطابق (سات سو)

۵۹۰۔سوال : پہلی بار نماز خوف کس غزوہ میں ادا کی گئی؟

جواب : غزوہ ذات الرقاع میں۔

۵۹۱۔ سوال : کیا اس غزوہ میں فریقین کی تلواریں ٹکرائیں؟

جواب : جی نہیں! اللہ تعالیٰ نے دشمن کے دل پر رعب ڈالا، وہ منتشر ہو گئے، آپ ﷺ مدینہ واپس آ گئے۔

عمرۂ قضاء

۵۹۲۔ سوال : عمرہ قضاء کب ادا کیا گیا؟

جواب : ذی القعدہ ۷ ہجری کو

۵۹۳۔سوال : مدینہ پر کس کو نگران مقرر فرمایا؟

جواب : ابورہم غفاری رضی اللہ عنہ کو۔

۵۹۴۔سوال : عمرہ قضاء میں آپ نے کتنی قربانیاں ہمراہ لیں اور کس کو ان پر نگران مقرر کیا؟

جواب : ساٹھ اونٹ ساتھ لیے اور نگران ناجیہ بن جندب اسلمی کو مقرر کیا۔

۵۹۵۔ سوال : وادی یأجُج میں اسلحہ کی حفاظت کے لیے کتنے آدمی پیچھے چھوڑے اور ان پر نگران کس کو مقرر فرمایا؟

جواب : دوسو آدمی پیچھے چھوڑے اور نگران اوس بن خولیٰ انصاری کو مقرر فرمایا۔

۵۹۶۔ سوال : اس عمرہ میں طواف کے دوران آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیا حکم دیا؟

جواب : اپنے داہنے کندھے کو کھول کر پہلے تین چکر دوڑ دوڑ کر طواف کریں۔ اسلام میں یہ پہلا طواف ہے جو کندھے ننگے کر کے دوڑ کر کیا گیا ہے، مشرکوں کے سامنے اپنی قوت ظاہر کرنے کے لیے۔

۵۹۷۔سوال : عمرہ قضاء میں آپ ﷺ نے طواف کس پر کیا اور حجر اسود کو بوسہ دینے کا انداز کیا تھا؟

جواب : طواف اپنی سواری (اونٹنی) پر کیا اور حجر اسود کو چھڑی سے چھوا اور چھڑی کو

بوسہ دیا۔

۵۹۸۔ سوال : عمرہ قضاء کے موقعہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے روز مکہ میں قیام فرمایا؟

جواب : تین دن

۵۹۹۔ سوال : عمرہ قضاء سے فارغ ہوکر آپ نے کس عورت سے نکاح کیا؟

جواب : ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے جو سید الشہداء حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیوہ تھیں۔

۶۰۰۔ سوال : سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کس مقام پر ہوئی؟

جواب : مقام سرف مکہ سے نو میل دور، عجیب بات ہے کہ چند سال بعد سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی وفات بھی اسی جگہ پر ہوئی۔

جنگ موتہ

۶۰۱۔ سوال : جنگ موتہ کب واقع ہوئی؟

جواب : جنگ موتہ جمادی الاول یا جمادی الاخر ۸ ہجری کو۔

۶۰۲۔ سوال : جنگ موتہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے امیر مقرر کیے ان کے نام بتائیں؟

جواب : تین امیر مقرر فرمائے ۱۔ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، اگر یہ شہید ہو جائیں تو ۲ جعفر بن ابی طالب اگر یہ شہید ہو جائیں تو ۳۔ عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم امیر ہونگے۔

۶۰۳۔ سوال : اس جنگ کا پس منظر بیان کریں؟

جواب : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفیر حارث بن عمیر ازدی کو شرجیل بن عمرو غسانی نے قتل کر دیا تھا جو خط لے کر امیر بصری کے پاس گئے تھے، ان کے قتل کا بدلہ لینے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ لشکر روانہ فرمایا۔

۶۰۴۔ سوال : جنگ موتہ میں مجاہدین کی تعداد اور جھنڈے کا رنگ کیسا تھا؟

جواب : جنگ موتہ میں مسلمانوں کی تعداد تین ہزار اور جھنڈے کا رنگ سفید تھا۔

۶۰۵۔ سوال : جنگ موتہ میں عیسائیوں کی عسکری قوت کتنی تھی؟

جواب : دو لاکھ فوج تھی۔

۶۰۶۔ سوال : جنگ موتہ میں جب تینوں امراء یکے بعد دیگرے شہید ہو گئے تو کس کو امیر بنایا گیا؟

جواب : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔

۶۰۷۔ سوال : جنگ موتہ میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے کتنی تلواریں ٹوٹیں؟

جواب : نو تلواریں ٹوٹیں۔

۶۰۸۔ سوال : رسول ﷺ نے جنگ موتہ میں تینوں امراء (کمانڈروں) کی شہادت کی اطلاع صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیسے دی؟

جواب : رب العالمین نے وحی کے ذریعے یکے بعد دیگرے تینوں کمانڈروں کی شہادت کی اطلاع آپ ﷺ کو دی اور آپ ﷺ مسجد نبوی میں موجود صحابہ رضی اللہ عنہم کو بتاتے جاتے آخر میں آپ ﷺ نے فرمایا اب جھنڈا اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار نے اٹھایا۔

۶۰۹۔ سوال : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو کون کون سے القابات ملے؟

جواب : حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو ذوالجناحین (دو پروں والا) اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو سیف اللہ (اللہ کی تلوار) کا لقب ملا۔

۶۱۰۔ سوال : جنگ موتہ میں کتنے مسلمان شہید اور کتنے دشمنان اسلام مارے گئے؟

جواب : بارہ مسلمان شہید ہوئے، دشمن بے شمار قتل ہوئے۔

غزوہ ذات السلاسل

۶۱۱۔ سوال : غزوہ ذات السلاسل کی تاریخ بتائیں؟

جواب : جمادی الآخر ۸ ہجری (غزوہ موتہ کے ایک ماہ بعد)

۶۱۲۔ سوال : اس غزوہ کا نام ذات السلاسل کیوں پڑ گیا؟

جواب : ا۔مشرکوں نے اپنے آدمیوں کو زنجیروں سے باندھ دیا تھا تاکہ وہ جنگ سے نہ بھاگیں۔

۲۔بعض نے کہا سلاسل ایک کنویں کا نام ہے،بعض نے کہا ایک جگہ کا نام ہے اس وجہ سے اس جنگ کو ذات السلاسل کہتے ہیں۔

۶۱۳۔ سوال : جنگ ذات السلاسل میں مسلمانوں کی عسکری قوت کی وضاحت کریں اور امیر لشکر کا نام بتائیں؟

جواب : تین سو مجاہدین،تیس گھوڑے اور امیر لشکر عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ تھے۔ بعد ازاں ابوعبیدہ بن جراح کی نگرانی میں دوسو آدمیوں کا مزید لشکر روانہ فرمایا۔

۶۱۴۔ سوال : جنگ ذات السلاسل کن کے خلاف کی گئی، اس جنگ میں مسلمانوں کا پرچم کس رنگ کا تھا؟

جواب : جنگ قبیلہ قضاعہ کے خلاف تھی، اور مسلمانوں کا ایک پرچم سفید اور دوسرا سیاہ رنگ کا تھا۔

۶۱۵۔ سوال : جنگ ذات السلاسل میں امیر لشکر نے جنبی حالت میں تیمم کرکے نماز پڑھائی صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کو شکوہ کیا تو اس موقعہ پر عمرو بن عاص کا جواب کیا تھا؟

جواب : ﴿ وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴾ [النساء : ۲۹] ''اپنی جانوں کو قتل نہ کرو اللہ تمہارے ساتھ رحم کرنے والا ہے۔ یہ جواب سن کر آپ ﷺ ہنس پڑے اور کچھ نہ کہا۔

غزوۂ فتح مکہ

۶۱۶۔ سوال : اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو مکہ کی فتح کا شرف کب بخشا؟

جواب : رمضان المبارک ۸ ہجری کو۔

۶۱۷۔ سوال : غزوہ فتح مکہ کا سبب پیش کریں؟
جواب : قریش مکہ نے عہد توڑا، قبیلہ بنوبکر کی قبیلہ خزاعہ کے خلاف مدد کی جبکہ قبیلہ خزاعہ رسول اکرم ﷺ کے حلیف (معاہد) تھے۔

۶۱۸۔ سوال : بدعہدی کے بعد قریش نے اپنے کس نمائندہ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس عہد پختہ کرنے کے لیے روانہ کیا؟ نیز رسول اکرم ﷺ کا جواب کیا تھا؟
جواب : ابوسفیان کو قریش نے روانہ کیا اس نے درخواست پیش کی مگر اللہ کے رسول ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا بلکہ آپ نے قریش کی بدعہدی کی وجہ سے خفیہ طور پر جنگ کی تیاری شروع کر دی۔

۶۱۹۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ وہ اس جنگی تیاری کو قریش سے مخفی کر دے اس کا سبب اور فائدہ بیان کریں؟
جواب : تاکہ قریش جنگ کے لیے تیار نہ ہوں، اچانک حملہ کیا جائے اور فتح مکہ بغیر خون بہائے مکمل ہو جائے۔

۶۲۰۔ سوال : ابوسفیان اس تجدید عہد کے لیے جب مدینہ آیا اور اپنی بیٹی ام المومنین کے گھر جا کر بستر رسول پر بیٹھنا چاہا تو ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ردعمل کیا تھا؟
جواب : بستر پر بیٹھنے سے ام حبیبہ نے روک دیا، اور کہا یہ بستر اللہ کے رسول کا ہے اور آپ ناپاک مشرک ہیں۔

۶۲۱۔ سوال : وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہم ہیں جنہوں نے اہل مکہ کو بذریعہ خط اس حملہ (غزوہ مکہ) کی اطلاع دینا چاہی؟ اور اطلاع لے کر جانے والا کون تھا؟
جواب : حاطب بن ابی بلتعۃ رضی اللہ عنہ۔ اور خط انہوں نے ایک عورت کے سپرد کیا تھا۔

۶۲۲۔ سوال : اس کو حاصل کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کس کو روانہ فرمایا؟
جواب : حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت مقداد، حضرت ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہم کو۔

۶۲۳۔ سوال : خط ملا یا نہیں، وضاحت کریں؟

جواب : روضہ خاخ نامی جگہ پر اس عورت سے خط مل گیا اور قریش کو اطلاع نہ پہنچ سکی۔

۶۲۴۔ سوال : حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے یہ اطلاع کیوں دینا چاہی؟

جواب : اس لیے کہ مکہ میں ان کے اہل وعیال تھے اور مکہ میں ان کی کوئی قرابت بھی نہ تھی، خط اس لیے لکھا کہ قریش احسان مند ہو کر ان کے بچوں کی حفاظت کریں گے۔

۶۲۵ سوال : حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت حاطب کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کیا اجازت طلب کی اور رسول اللہ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا! اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے اجازت دیں میں اس کی گردن اڑا دوں یہ منافق ہو گیا ہے اس نے خیانت کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! یہ جنگ بدر میں حاضر ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کے گناہ معاف فرما دیئے ہیں۔

۶۲۶۔ سوال : غزوۂ فتح مکہ کے موقع پر صحابہ رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : لشکر اسلام کی تعداد دس ہزار تھی۔

۶۲۷۔ سوال : آپ ﷺ کے چچا عباس مسلمان ہو کر مدینہ کو روانہ ہوئے تو راستہ میں آپ ﷺ سے کہاں ملاقات ہوئی؟

جواب : جحیفہ کے مقام پر۔

۶۲۷۔ سوال : غزوہ فتح مکہ کے موقعہ پر قریش کے سردار ابوسفیان پر کیا کیفیت طاری ہوئی؟

جواب : مارے خوف کے برا حال، لشکر مجاہدین کو دیکھ کر پریشان ہوا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے پناہ لی۔

۶۲۸۔سوال : ابوسفیان کے اسلام لانے کے بعد آپ ﷺ نے اس کو کیا اعزاز بخشا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا! ((وَ مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِی سُفْیَان فَھُوَ آمِنٌ)) ''جو ابو سفیان کے گھر داخل ہو گیا اسے امان ہے۔''

۶۲۹۔ سوال : رسول اللہ ﷺ فاتح کی حیثیت سے جب مکہ میں داخل ہوئے تو کیا کیفیت تھی؟

جواب : تواضع و انکساری سے گردن جھکی ہوئی، اللہ تعالیٰ کا ڈر اور خوف آپ ﷺ پر غالب تھا۔

۶۳۰۔ سوال : فتح مکہ کے موقع پر لڑائی کی نوبت آئی یا نہیں؟

جواب : قریش پر اللہ تعالیٰ نے رعب ڈال دیا اور سوائے چند ایک معمولی جھڑپوں کے مقابلہ کی سکت نہ رکھ سکے اور مکہ بغیر قتل و غارت کے فتح ہو گیا۔

۶۳۱۔ سوال : بیت اللہ میں مشرکین مکہ نے کتنے بت رکھے ہوئے تھے؟

جواب : تین سو ساٹھ بت۔

۶۳۲۔ سوال : آپ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر جب ان بتوں کو ٹھوکریں ماریں تو کیا تلاوت فرما رہے تھے؟

جواب : ﴿جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا﴾ [بنی اسرائیل: ۸۱] ''حق آ گیا اور باطل چلا گیا، یقیناً باطل جانے ہی والا ہے۔'' ﴿قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا يُعِيدُ﴾ [سباء: ۴۹] ''حق آ گیا اور باطل نہ ظاہر ہوگا اور نہ لوٹے گا۔''

۶۳۳۔ سوال : کعبۃ اللہ میں آپ ﷺ کے ہمراہ کون داخل ہوا، نیز کعبہ کی چابی کس کے پاس تھی؟

جواب : حضرت بلال اور حضرت اسامہ بن زید آپ ﷺ کے ہمراہ کعبہ میں داخل ہوئے، کعبہ کی چابی عثمان بن طلحہ کے پاس تھی۔

۶۳۴۔ سوال : کعبۃ اللہ میں داخل ہو کر آپ ﷺ نے کیا کام کیا؟

جواب : دو رکعت نماز ادا فرمائی اور اللہ کی تکبیر اور توحید بیان فرمائی۔

۶۳۵۔ سوال : اہل مکہ کے ساتھ فتح کے بعد آپ ﷺ نے کیا سلوک کیا؟

جواب : آپ ﷺ نے فرمایا: ((لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ، اِذْهَبُوا فَاَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ))
''آج تم پر کوئی سرزنش نہیں ، جاؤ تم سب آزاد ہو۔''

۶۳۶۔سوال : وہ کتنے افراد تھے جن کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ بیت اللہ کے پردوں میں چھپے ہوئے ہوں تو بھی ان کو قتل کر دو، چند ایک کے نام بھی بیان کریں؟

جواب : وہ تقریباً سات ، آٹھ افراد تھے، بعض کے نام یہ ہیں، حویرث بن نفیل ، ہلال بن انطل ، ہجار بن اسود اور مقیس بن حجابہ وغیرہ

۶۳۷۔ سوال : ان افراد میں سے کتنے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے؟

جواب : تقریباً چار افراد، عبداللہ بن سعد، عکرمہ بن ابی جہل، حجار بن اسود اور مقیس بن حجابہ کی ایک لونڈی۔ مسلمان ہو کر قتل سے بچ گئے۔

۶۳۸۔ سوال : کعبۃ اللہ کی چھت پر کس مؤذن رسول ﷺ نے اذان دی؟

جواب : حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے (یہ غلبہ اسلام کا اعلان تھا)

۶۳۹۔ سوال : آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں کتنے روز قیام فرمایا؟

جواب : تقریباً انیس دن قیام فرمایا۔

۶۴۰۔ سوال : رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کی نماز کس کے گھر میں ادا فرمائی؟ نیز رکعت کی تعداد بیان کریں؟

جواب : ام ہانی رضی اللہ عنہا بنت ابی طالب کے گھر نماز ادا کی، جس کی تعداد آٹھ رکعات تھی۔اور یہ نماز اشراق تھی۔

۶۴۱۔ سوال : فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے بیعت کس جگہ اور کس چیز پر لی؟

جواب : کوہ صفا پر بیعت لی گئی، اسلام، ایمان، جہاد اور نیت جہاد پر۔ آپ ﷺ نے فرمایا مکہ سے ہجرت پر کوئی بیعت نہیں نیز عورتوں سے بیعت بغیر مصافحہ کے تھی کہ وہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کریں گی، نیز چوری، زنا، اولاد

کے قتل سے باز رہیں گی۔

۶۴۲۔ سوال : عزیٰ اور اس کا بت خانہ گرانے کے لیے آپ ﷺ نے کتنے افراد روانہ کیے اور ان پر نگران کون تھے؟

جواب : تیس سواروں کا دستہ روانہ فرمایا جس کے نگران حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔

۶۴۳۔ سوال : حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو کس بت کو ڈھانے کے لیے روانہ کیا گیا؟

جواب : سواع نامی بت کو اور یہ ہذیل قبیلہ کا بت تھا۔

۶۴۴۔ سوال : منات بت کو پاش پاش کرنے کے لیے آپ ﷺ نے کتنے افراد روانہ کیے اور امیر لشکر کس کو مقرر کیا؟

۶۴۵۔ سوال : بیس سواروں کا دستہ روانہ کیا جس کے امیر حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ تھے۔

غزوہ (جنگ) حنین

۶۴۶۔ سوال : غزوہ حنین کب پیش آیا؟

جواب : ماہ شوال ۸ ہجری کو۔

۶۴۷۔ سوال : آپ ﷺ جنگ حنین کے لیے کب مکہ سے روانہ ہوئے؟

جواب : بروز ہفتہ ۷ شوال ۸ ہجری کو۔

۶۴۸۔ سوال : میدان حنین میں لشکر مجاہدین اسلام کب پہنچا؟

جواب : ۱۰ شوال، ۸ ہجری کی رات

۶۴۹۔ سوال : غزوہ حنین کی ابتداء شکست اور انتہا فتح میں کیسے تبدیل ہوئی؟ اسباب بیان کریں؟

جواب : ابتداء جنگ میں مسلمان اپنی کثرت پر اعتماد کر بیٹھے تو شکست ہوئی اور جب اللہ پر امید اور محمد ﷺ کا ساتھ دیا تو رب العزت نے شکست کو فتح میں بدل دیا۔

۶۵۰ سوال : رب العزت نے قرآن کریم میں حنین کے بارے میں کیا نازل فرمایا ہے؟

جواب : ﴿ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا ﴾ [التوبة ۲۵] ”اور حنین کے دن (کو یاد کرو) جب تمہیں تمہاری کثرت اچھی لگی پس اس نے تمہیں کچھ فائدہ نہ دیا۔“

۶۵۱۔ سوال : کتنے صحابہ غزوہ حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہے؟

جواب : دس صحابہ رضی اللہ عنہم، ثابت قدم رہے جن میں سے خلفاء اربعہ ابوبکر، عمر، عثمان و علی رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

۶۵۲۔ سوال : عارضی شکست کے وقت اللہ کے نبی ﷺ پیش قدمی کرتے ہوئے کیا ارشاد فرما رہے تھے؟

جواب : ((اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا بْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبْ)) ”میں نبی ہوں، جھوٹا نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔“

۶۵۳۔ سوال : شکست خوردہ مشرکین نے کہاں کا رخ کیا؟

جواب : طائف، نخلہ اور اوطاس میں مورچہ بند ہو گئے۔

۶۵۴۔ سوال : غزوہ حنین میں مسلمانوں کو مال غنیمت میں کیا ملا؟

جواب : چوبیس ہزار اونٹ، چالیس ہزار بکریاں، ایک لاکھ ساٹھ ہزار درہم نقدی، قیدی عورتیں اور چھ ہزار بچے۔

غزوۂ طائف

۶۵۵۔ سوال : غزوہ طائف کے لیے آپ ﷺ کب روانہ ہوئے؟

جواب : ۱۰ شوال ۸ ہجری کو غزوہ حنین کے بعد

۶۵۶۔ سوال : آپ ﷺ نے طائف کا محاصرہ کیوں کیا تھا؟

جواب : اس لیے کہ قبیلہ ہوازن اور ثقیف قلعہ بند ہو گئے تھے۔

۶۵۷۔ سوال : اہل طائف کا کتنی مدت محاصرہ کیا گیا؟

جواب : تقریباً بیس دن (بعض نے کہا ۳۰ اور بعض نے کہا ۴۰ دن)

۶۵۸۔ سوال : وہ کون سا اسلحہ ہے جس کو غزوہ طائف میں استعمال کیا گیا؟

جواب : منجنیق

۶۵۹۔ سوال : اہل طائف کے تیروں سے کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب : بارہ آدمی شہید ہوئے۔

۶۶۰۔ سوال : غزوہ طائف میں آپ کے ہمراہ امہات المومنین میں سے کون تھیں؟

جواب : ام سلمہ اور زینب رضی اللہ عنہما

۶۶۱۔ سوال : اہل طائف کا محاصرہ ختم کر کے آپ ﷺ نے کس جگہ کا رخ فرمایا؟ اور وہاں کتنے دن قیام کیا؟

جواب : جعرانہ مقام کی طرف تشریف لے گئے اور وہاں دس دن قیام فرمایا، اور غنیمتیں تقسیم کیں۔

۶۶۲۔ سوال : غنائم کی تقسیم میں آپ ﷺ نے کس کو مقدم رکھا؟

جواب : غنائم کی تقسیم میں مؤلفۃ القلوب کو زیادہ مال دیا۔

۶۶۳۔ سوال : مؤلّفۃ القلوب میں سے صرف تین کا نام بتائیں؟

جواب : صفوان بن امیہ، ابوسفیان بن حرب، حکیم ابن حزام رضی اللہ عنہم

۶۶۴۔ سوال : انصار کو مال غنیمت سے کچھ نہ ملنے پر شکوہ ہوا تو آپ ﷺ نے کیا خطاب فرمایا؟

جواب : اے انصار! کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ لوگ اونٹ اور بکریاں لے جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو لے کر جاؤ۔

۶۶۵۔ سوال : وفد ہوازن کی آمد اور قبول اسلام کب ہوا؟

جواب : ذی القعدہ ۸ ہجری۔

۶۶۶۔ سوال : قبول اسلام کے بعد قبیلہ ہوازن نے آپ ﷺ سے کس چیز کا مطالبہ کیا؟

جواب : مال اور جانیں جو مسلمانوں کو غنیمت میں ملی تھیں ان کی واپسی کا مطالبہ کیا آپ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشورے سے قیدی واپس کر دیے۔

۶۶۷۔ سوال : مال غنیمت میں سے ہر مجاہد کو کتنا حصہ آیا تھا؟

جواب : پیدل کو چار اونٹ اور چالیس بکریاں، شہسوار کو ۱۲ اونٹ اور ۱۲۰ بکریاں۔

۶۶۸۔ سوال : جنگ حنین اور جنگ طائف کے سلسلہ میں آپ ﷺ کتنا عرصہ مدینہ سے غائب رہے؟

جواب : دو ماہ اور سولہ دن۔

۶۶۹۔ سوال : مال غنیمت کی تقسیم سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے کون سا عمل کیا؟

جواب : جعرانہ سے احرام باندھ کر عمرہ ادا فرمایا۔

۶۷۰۔ سوال : عمرہ جعرانہ کب ادا کیا گیا؟

جواب : ذی القعدۃ ۸ ہجری کو۔

۶۷۱۔ سوال : اہل طائف نے عروہ بن مسعود ثقفی کو کیوں قتل کیا؟

جواب : اس لیے کہ انہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد اہل طائف کو اسلام کی دعوت دی تھی۔

۶۷۲۔ سوال : اہل طائف نے اسلام قبول کرتے وقت کونسی شرطیں لگائیں؟ اور قبول ہوئیں یا رد؟

جواب : ان کے بت لات کو تین سال تک نہ توڑا جائے اور نماز کی ادائیگی سے معافی دی جائے، مگر آپ ﷺ نے ان کی دونوں شرطیں قبول نہ فرمائیں؟

۶۷۳۔ سوال : اہل طائف کے بت لات کو توڑنے کے لیے آپ ﷺ نے کس کو روانہ فرمایا؟

جواب : ابوسفیان بن حرب اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہم کو۔

سریہ عیینہ

۶۷۴۔سوال : سریہ عیینہ بن حصن کس تاریخ کو پیش آیا؟

جواب : محرم الحرام ۸ یا ۹ ہجری۔

۶۷۵۔سوال : اس سریہ میں مجاہدین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : پچاس سوار مجاہدین۔

۶۷۶۔سوال : سریہ عیینہ کا پس منظر بیان کریں؟

جواب : مدینہ منورہ میں یہ خبر پہنچی کہ بنوتمیم بعض قبائل کو جزیہ نہ دینے پر اکسا رہے ہیں ان کی تادیب کے لیے آپ ﷺ نے پچاس سوار روانہ فرمائے۔

۶۷۷۔سوال : بنوتمیم کے قیدیوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : گیارہ مرد، اکیس عورتیں اور تیس بچے۔

۶۷۸۔سوال : رسول اللہ ﷺ نے قیدیوں سے کیا معاملہ فرمایا؟

جواب : بنوتمیم کے سرداروں کی اپیل پر آپ ﷺ نے سب کو چھوڑ دیا اور وہ مسلمان ہو گئے۔

سریہ قطبہ بن عامر

۶۷۹۔ سوال : سریہ قطبہ بن عامر کب ہوا؟

جواب : ۹ ہجری کو۔

۶۸۰۔ سوال : قطبہ بن عامر کے لشکر کی تعداد بیان کریں؟ نیز کس قبیلہ کے خلاف یہ سریہ تھا؟

جواب : لشکر کی تعداد بیس اور سریہ خثعم قبیلے کی ایک شاخ کے خلاف تھا۔

۶۸۱۔ سوال : سریہ قطبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے نتائج کیا نکلے؟

جواب : مسلمانوں کو فتح کے علاوہ غنیمت میں اونٹ، بکریاں اور قیدی عورتیں ملیں۔

سریۃ علقمہ بن مجزز مدلجی

۶۸۲۔ سوال : سریہ علقمہ کس سال پیش آیا؟

جواب : ربیع الآخر ۹ ہجری کو

۶۸۳۔سوال : سریہ علقمہ کا پس منظر کیا ہے؟

جواب : آپ ﷺ کو اطلاع ملی کہ کچھ حبشی سرحد پر غیر آئینی نقل وحرکت میں مصروف ہیں ان کی تادیب کے لیے آپ ﷺ نے لشکر روانہ فرمایا۔

۶۸۴۔سوال : سریہ علقمہ میں مجاہدین کی تعداد کی وضاحت کریں؟ اور امیر لشکر کا نام بتائیں؟

جواب : تین سو مجاہدین اور ان کے امیر (کمانڈر) علقمہ بن مجزز تھے۔

فلس بت کا انہدام اور عدی بن حاتم کا قبول اسلام

۶۸۵۔سوال : قبیلہ بنوطی کے بت فلس کا انہدام کس سن میں ہوا؟

جواب : ربیع الاول ۹ ہجری

۶۸۶۔ سوال : فلس بت کو گرانے کے لیے رسول اللہ ﷺ نے کس صحابی کو لشکر دے کر روانہ کیا؟

جواب : حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سو اونٹ ، پچاس گھوڑے، ڈیڑھ سو آدمیوں کا دستہ دے کر روانہ فرمایا۔

۶۸۷۔سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے کہاں چھاپہ مارا؟ اور کیا نتائج حاصل ہوئے؟

جواب : فیاضی وسخاوت میں شہرت یافتہ حاتم طائی کے محلے پر چھاپہ مارا، اونٹ، بکریوں کے علاوہ عورتوں اور بچوں کو قیدی بنایا۔

۶۸۸۔سوال : حاتم طائی کی اس بیٹی کا نام بتائیں جو اس سریہ میں قید ہوئی؟

جواب : سفانہ بنت حاتم

۶۸۹۔ سوال : رسول اکرم ﷺ نے سفانہ سے کیسا سلوک کیا؟

جواب : احسان کرتے ہوئے بلافدیہ چھوڑ دیا، اکرام کرتے ہوئے سواری عطا کی اور وہ ملک شام اپنے بھائی عدی بن حاتم کے گھر چلی گئیں۔

۶۹۰۔ سوال : عدی بن حاتم کے رسول اکرم ﷺ کے بارے میں اپنی بہن سے سوال پر کیا تاثرات ملے؟

جواب : سفانہ نے کہا: اے عدی نبی ﷺ نے وہ کیا ہے جو تمہارے باپ بھی نہیں کر سکتے۔

۶۹۱۔ سوال : عدی بن حاتم نے اپنے مستقبل کا فیصلہ کیسے کیا؟

جواب : بغیر امان وتحریر کے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔

۶۹۲۔ سوال : عدی رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کے بعد محمد ﷺ نے ان کو کیا کہا؟

جواب : اے عدی ! اگر تیری زندگی دراز ہوئی تو تو دیکھے گا حرہ سے ہودج نشین عورت چل کر مکہ آئے گی طواف بیت اللہ کرے گی اللہ کے علاوہ اسے کسی کا خوف نہ ہوگا اور تم کسریٰ کے خزانے فتح کرو گے، اے عدی! تم دیکھو گے ایک آدمی سونا لے کر نکلے گا کہ کوئی قبول کر لے مگر لینے والا کوئی نہ ہوگا۔

غزوۂ تبوک

۶۹۳۔ سوال : غزوہ تبوک کس سن میں وقوع پذیر ہوا؟

جواب : ماہ رجب ۹ ہجری میں۔

۶۹۴۔ سوال : غزوہ تبوک کو اور کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

جواب : غزوۃ العسرۃ (تنگی کی جنگ) اور غزوہ فاضحہ (منافقوں کو رسوا کرنے والی جنگ)

۶۹۵۔ سوال : جنگ تبوک کو اس نام سے کیوں لکھا اور بولا جاتا ہے؟

جواب : تبوک ایک مشہور جگہ کا نام ہے جو مدینہ سے دمشق کے راستہ پر ہے وہاں یہ غزوہ پیش آیا اس سبب سے اس کو غزوہ تبوک کہا جاتا ہے۔

۶۹۶۔ سوال : غزوہ تبوک کا سبب بیان کریں؟

جواب : عرب عیسائیوں کے مشورہ پر شاہ روم ہرقل نے اسلامی ریاست کے خاتمے کا ارادہ کیا تو اس کے جواب میں غزوہ پیش آیا۔

۶۹۷۔ سوال : غزوہ تبوک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہادی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : تیس ہزار۔

۶۹۸۔ سوال : مدینہ سے روانگی کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نائب کس کو مقرر فرمایا؟

جواب : محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو۔

۶۹۹۔ سوال : جنگ تبوک میں لشکر کا سب سے بڑا پرچم کس کو اٹھانے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب : سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

۷۰۰۔ سوال : سفر جنگ تبوک کے دوران کتنے آدمی ایک اونٹ پر باری باری سوار ہوتے تھے؟

جواب : اٹھارہ اٹھارہ آدمی ایک اونٹ پر باری باری سوار ہوتے تھے۔

۷۰۱۔ سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقعہ پر کس چیز کی اپیل فرمائی؟

جواب : لوگوں سے جہاد فنڈ کی اپیل کی، سب سے پہلے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے گھر کا سارا مال پیش کیا۔

۷۰۲۔ سوال : جنگ تبوک کے موقعہ پر منافقین کا رویہ کیا تھا؟

جواب : بہانے تلاش کیے، جہاد پر جانے سے انکار کیا، دوسروں کو روکا، جس سے ان کا نفاق کھل کر سامنے آیا۔

۷۰۳۔ سوال : غزوہ تبوک میں پیچھے رہنے والے منافقین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب

۷۰۴۔ سوال : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت پر علی رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب مقرر کیا، مگر وہ مدینہ

چھوڑ کر تبوک کی طرف کیوں روانہ ہوئے؟

جواب : منافقین نے طعنہ دیا تھا کہ آپ ﷺ نے علی کو بوجھ سمجھ کر مدینہ رہنے کا حکم دیا ہے اور یہ حقیقت کے خلاف ہے۔

۷۰۵۔ سوال : وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہم ہیں جو لذت بھرے کھانے، ٹھنڈے گھر اور دونوں بیویوں کو چھوڑ کر آپ کو تبوک جا ملے؟

جواب : ابوخیثمہ رضی اللہ عنہ۔

۷۰۶۔ سوال : صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا بستی ثمود سے جب گزر ہوا تو آپ ﷺ نے ان کو کیا حکم فرمایا؟

جواب : ان ظالموں (قوم ثمود) کی بستی سے تیزی سے روتے ہوئے چلو، ان کے کنویں سے پانی بھی نہ لو۔ نہ پینے کے لیے اور نہ ہی دیگر استعمال کے لیے۔

۷۰۷۔ سوال : لشکر اسلام کے تبوک پہنچنے پر دشمن رومی فوج نے کیا کیا؟

جواب : رومی فوج کے حوصلے ٹوٹ گئے اور وہ اندرون شہر منتشر ہو گئے۔

۷۰۸۔ سوال : نبی ﷺ نے میدان تبوک میں کتنے روز قیام فرمایا؟

جواب : بیس دن

۷۰۹۔ سوال : تبوک میں دوران قیام آپ ﷺ کی کیا مصروفیات رہیں؟

جواب : مختلف وفود کا استقبال کیا، ایلہ کا حاکم یوحنا اور جرباء، اذرح اور مینا کے وفود بھی تھے۔

۷۱۰۔ سوال : ایلہ، اذرح، جرباء اور مینا کے باشندوں سے کیا معاملہ طے ہوا؟

جواب : یہ لوگ مسلمان نہ ہوئے اور جزیہ کی ادائیگی پر صلح کی آپ ﷺ نے صلح نامہ اور ضمانت لکھ دی۔

۷۱۱۔ سوال : اکیدر (بادشاہ کندہ) کی طرف آپ ﷺ نے کس کو روانہ فرمایا؟

جواب : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔

۷۱۲۔ سوال : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہمراہ لشکر کی تعداد بیان کریں؟

جواب : چار سو بیس سواروں کا دستہ تھا۔

۷۱۳۔ سوال : اکیدر بن عبدالملک کہاں رہائش پذیر تھا؟

جواب : دومتہ الجندل میں۔

۷۱۴۔ سوال : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے جب اکیدر کو گرفتار کیا تو کس عمل میں مصروف تھا؟

جواب : نبی ﷺ کی پیشین گوئی کے مطابق نیل گائے کا شکار کر رہا تھا۔

۷۱۵۔ سوال : اکیدر بن عبدالملک کے ساتھ آپ ﷺ نے کس چیز پر صلح فرمائی؟

جواب : دو ہزار اونٹ، آٹھ سو غلام، چار سو زرہیں اور چار سو نیزوں پر صلح ہوئی اور جزیہ دینے کا وعدہ بھی۔

۷۱۶۔ سوال : مدینہ سے تبوک جانے آنے میں کل کتنے دن سفر میں بسر ہوئے؟

جواب : تیس دن

۷۱۷۔ سوال : تبوک سے واپسی پر منافقین نے آپ ﷺ کے خلاف کیا سازش کی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کے قتل کی سازش کی تھی۔

۷۱۸۔ سوال : آپ ﷺ کو قتل کا ارادہ رکھنے والے منافقین کی تعداد بیان کریں؟

جواب : بارہ۔

۷۱۹۔ سوال : حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کا رازداں کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو منافقین کا ارادہ اور نام بھی بتائے جو آپ ﷺ کے قتل کا ارادہ لے کر آئے حالانکہ ان کے چہرے کپڑوں سے ڈھانپے ہوئے تھے۔

۷۲۰۔ سوال : منافقین کے اس ارادے پر قرآن نے کیا تبصرہ کیا؟

جواب : قال اللہ تعالیٰ: ﴿ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا ﴾ [التوبۃ:۷۴] ”انہوں نے ایسے

امر کا ارادہ کیا جس کو وہ حاصل نہ کر سکے۔

۷۲۱۔ سوال : جب آپ ﷺ جنگ تبوک کی تیاریوں میں مشغول تھے تو منافقین نے کیا درخواست کی؟

جواب : منافقین نے مطالبہ کیا کہ ان کی بنائی مسجد میں آ کر افتتاحی نماز ادا کریں۔

۷۲۲۔ سوال : تبوک سے واپسی پر دوبارہ آپ ﷺ نے اسی مسئلہ پر کس جگہ بات کی؟

جواب : ذی آوان جو مدینہ سے تھوڑے فاصلے پر شہر ہے وہاں جا کر بات کی۔

۷۲۳۔ سوال : منافقین کی تیار کردہ مسجد کا نام بتائیں؟

جواب : مسجد ضرار۔

۷۲۴۔ سوال : مسجد ضرار کا مقصد رب العزت نے کیسے بیان فرمایا؟

جواب : ﴿وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَ كُفْرًا وَ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ [التوبة:۱۰۷] ''جن لوگوں نے مسجد ضرار کو مؤمنوں کے درمیان کفر اور تفرقہ بازی کا ذریعہ بنایا......۔

۷۲۵۔ سوال : مسجد ضرار کی اس حقیقت کو جان کر آپ ﷺ نے کیا فیصلہ فرمایا؟

جواب : چند صحابہ رضی اللہ عنہم کو روانہ کر کے مسجد کو گروایا اور آگ لگانے کا حکم دیا۔

۷۲۶۔ سوال : نبی اکرم ﷺ نے مسجد ضرار میں نماز کیوں ادا نہ کی؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا تھا: ﴿لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا﴾ [التوبة۱۰۸] ''آپ ﷺ اس مسجد میں کبھی نہ جائیں۔''

۷۲۷۔ سوال : مسجد قباء کے بارے میں کیا حکم نازل ہوا؟

جواب : ﴿ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ﴾ [التوبة:۱۰۸] یہ مسجد زیادہ حقدار ہے کہ آپ ﷺ اس میں جائیں۔''

۷۲۸۔ سوال : مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : یہ رہا طابہ (مدینہ منورہ کا ایک نام طابہ بھی ہے۔ مؤلف) اور احد پہاڑ، یہ

ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

۷۲۹۔ سوال : آپ کی مدینہ آمد پر عورتوں، بچوں اور بچیوں نے کون سے اشعار پڑھے؟

جواب : ((طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا ، مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ ، وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا ، مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ)) "ہم پر ثنیۃ الوداع سے چودھویں رات کا چاند طلوع ہوا ہے؟ جب تک کوئی دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ سے دعا کرے ہم پر شکر کا بجالانا واجب ہے۔

۷۳۰۔ سوال : مدینہ منورہ میں داخل ہو کر آپ ﷺ نے سب سے پہلا کام کون سا کیا؟

جواب : مسجد میں داخل ہوئے اور دو رکعت نماز ادا فرمائی اور لوگوں سے ملاقات کے لیے بیٹھ گئے۔

۷۳۱۔ سوال : جنگ تبوک میں شریک نہ ہونے والوں کی تعداد کیا ہے؟

جواب : تقریباً اسی۔

۷۳۲۔ سوال : رسول اکرم ﷺ نے ان سے کیا معاملہ فرمایا؟

جواب : ان کے بیان کردہ عذر قبول کیے، ان کے لیے استغفار کی، بیعت لی اور ان کے باطن کو اللہ کے سپرد کیا۔

۷۳۳۔ سوال : ان تین صحابہ رضی اللہ عنہم کے نام بتائیں جو غزوہ تبوک میں شرکت سے محروم ہوئے؟

جواب : کعب بن مالک، مرارہ بن ربیع اور ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہم

۷۳۴۔ سوال : ان تین صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فیصلہ فرمایا؟

جواب : ان کا معاملہ مؤخر کر دیا۔

۷۳۵۔ سوال : کتنا عرصہ ان تین صحابہ رضی اللہ عنہم سے سلام و کلام بند رکھا گیا؟

جواب : کل مدت پچاس دن (جب چالیس دن گزرے تو حکم آیا اپنی عورتوں کے قریب بھی نہ جائیں)

۷۳۶۔ سوال : ان پچاس دنوں میں ان مومن صحابہ رضی اللہ عنہم کی کیا کیفیت تھی؟

جواب : زمین باوجود اپنی وسعت کے ان کے لیے تنگ ہوگئی اور ان کے نفس بھی

ان کے لیے تنگ ہوئے۔

۷۳۷۔سوال : غسان کے بادشاہ نے کعب بن مالک رضی اللہ عنہم کو خط لکھ کر کس چیز کی دعوت دی؟

جواب : معلوم ہوا ہے تیرے نبی ﷺ نے تیرے اوپر بڑا ظلم کیا ہے، تم ہمارے پاس چلے آؤ ہم تم سے بہتر سلوک کریں گے، ہمارے دین کو قبول کرلو۔

۷۳۸۔سوال : کیا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے بادشاہ غسان کی دعوت قبول کر لی؟

جواب : نہیں! انہوں نے اس امر کو آزمائش جانا اور خط کو تنور میں جلا ڈالا۔

۷۳۹۔سوال : پچاس دن پورے ہونے پر ان کے لیے کیا حکم نازل ہوا؟

جواب : رب العزت نے ان کی توبہ قبول فرمائی، ارشاد ہوا: ﴿ وَ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴾ [التوبة : ۱۱۸] ''اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ (کے عذاب) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی بے شک اللہ ان پر شفیق و رحیم ہے۔''

۷۴۰۔ سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہونے کی بشارت دینے کتنے آدمی گئے؟

جواب : دو آدمی، ایک گھوڑے پر سوار اور دوسرا پیدل تھا، پیدل آدمی نے سلع پہاڑ پر کھڑے ہو کر بآواز بلند بشارت سنائی۔

۷۴۱۔سوال : حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بشارت سنانے والے پیادہ آدمی کو کیا تحفہ پیش کیا؟

جواب : بشارت کی خوشی میں پہنے ہوئے کپڑے تحفے میں دے دیئے۔

۷۴۲۔سوال : تین صحابہ رضی اللہ عنہم کی توبہ قبول ہونے پر اسلامی معاشرے کی فضاء کیسے گئی؟

جواب : ہر طرف خوشی و شادمانی تھی، لوگ فوج در فوج آ کر تینوں صحابہ رضی اللہ عنہم کو

مبارک باد دیتے رہے۔

۷۴۳۔سوال : نبی مکرم ﷺ نے اس موقعہ پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو کیا فرمایا؟

جواب : خوش ہو جاؤ! جب سے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہو اس سے بہتر دن تم پر کوئی نہیں آیا۔

۷۴۴۔سوال : کعب بن مالک، مرارۃ بن ربیع اور ہلال بن امیہ کے علاوہ باقی لوگوں کی توبہ قبول ہوئی؟

جواب : جی نہیں! بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے غدر اور نفاق کو ظاہر کر دیا، اور سخت وعید سنائی۔

۷۴۵۔سوال : قرآن کریم کی وہ آیت بیان کریں جس میں منافقین اور جھوٹ بولنے والوں کو وعید ہوئی؟

جواب : ﴿سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ﴾ [التوبة:٩٥] ”عنقریب یہ تمہارے پاس ایک اللہ کی قسمیں کھائیں گے، جب تم ان کے پاس لوٹو گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو، پس تم ان سے اعراض کر لو یہ پلید لوگ ہیں۔

لعان کا بیان اور حدِ زنا

۷۴۶۔ سوال : غزوۂ تبوک سے واپسی کے بعد کون سے واقعات پیش آئے؟

جواب : زنا کی حد اور لعان کا واقعہ پیش آیا۔

۷۴۷۔سوال : لعان کسے کہتے ہیں بیان کریں؟

جواب : لعان کا معنی ہے لعنت کرنا۔ (میاں بیوی ایک دوسرے پر لعنت کرتے ہیں اس لیے اس کو لعان کہتے ہیں)

۷۴۸۔سوال : یہ لعنت کیوں کی جاتی ہے اور کرنے والے کون ہیں؟

جواب : جو مرد اپنی بیوی پر بدکاری کی تہمت لگائے اور اس کے پاس اپنے علاوہ

کوئی گواہ نہ ہوتو وہ چار بار قسم کھا کر کہے گا کہ وہ سچوں میں سے ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔

اسی طرح عورت چار بار قسم کھا کر اپنے سچ ہونے کا دعویٰ کرے گی اور پانچویں مرتبہ کہے گی کہ اللہ تعالیٰ کا غضب ہو اس پر اگر اس کا خاوند سچوں میں سے ہو۔

۷۴۹۔ سوال : غزوۂ تبوک سے واپسی پر آپ ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کا اس کی بیوی سے لعان کروایا؟

جواب : عویمر عجلانی کا جب اس نے اپنی بیوی کو حاملہ پایا۔

۷۵۰۔ سوال : آپ ﷺ نے غامدیہ عورت کو سنگسار کیوں کیا؟

جواب : اس لیے کہ اس نے زنا کا ارتکاب کر کے اس کا اقرار آپ ﷺ سے کیا اور پاک ہونے کی درخواست کی تھی۔

۷۵۱۔ سوال : اس عورت ''غامدیہ'' کو سزا کب دی گئی؟

جواب : جب اس نے بچے کو جنم دے دیا اور بچہ روٹی چبانے کے قابل ہو گیا۔

۷۵۲۔ سوال : اس عورت کے خون کے قطرے جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے چہرے پر پڑے تو ان کے برا بھلا کہنے پر آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : اے خالد رضی اللہ عنہ! اس کو گالی نہ دو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے، اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر محصول لینے والا ایسی توبہ کرے تو اس کے گناہ بھی دور ہو جائیں۔

۷۵۳۔ سوال : اسلام میں زنا کی سزا کیا ہے؟

جواب : شادی شدہ زانی مرد و عورت کو رجم (سنگسار) کیا جائے گا اور غیر شادی شدہ مرد و عورت کو سو سو کوڑا مارے جائیں گے۔

غزوہ تبوک کے بعد چند اہم اموات

۷۵۴۔سوال : رجب ۹ھ غزوۂ تبوک سے واپسی پر کس حکمران کی وفات کی خبر آپ ﷺ کو موصول ہوئی؟

جواب : شاہ حبش نجاشی، اصحمہ بن البحری۔

۷۵۵۔سوال : نجاشی کی وفات کی خبر سن کر آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : اس کا ذکر خیر کرتے ہوئے، غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔

۷۵۶۔سوال : آپ ﷺ کی صاحبزادیوں میں سے کس نے غزوۂ تبوک کے بعد وفات پائی؟

جواب : سیدہ ام کلثوم زوجہ سید عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، شعبان ۹ھ کو وفات پائی۔

۷۵۷۔سوال : سیدہ اُم کلثوم کی وفات کے موقعہ پر آپ ﷺ نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : اے عثمان! اگر میری تیسری بیٹی ہوتی تو میں اس سے تمہاری شادی کر دیتا۔

۷۵۸۔سوال : ذوالقعدہ ۹ھ کس دشمنِ رسول نے وفات پائی؟

جواب : رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی نے۔

۷۵۹۔سوال : عبداللہ بن ابی کی نمازِ جنازہ پڑھاتے وقت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو روکنے کی کیوں کوشش کی؟

جواب : اس لیے کہ (عبداللہ بن ابی) منافق ہی نہیں بلکہ منافقین کا سردار تھا، اسلام، مسلمان اور آپ ﷺ کی دشمنی میں اس نے کوئی کسر نہ چھوڑ رکھی تھی۔

۷۶۰۔سوال : عبداللہ بن ابی کے جنازے کے بعد کیا حکم نازل ہوا؟

جواب : ﴿ وَ لَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَا تُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴾ [التوبة : ۸۴] ''ان میں سے اگر کوئی مر جائے تو آپ ﷺ اس کی کبھی نمازِ جنازہ نہ پڑھیں اور نہ ہی اس

کی قبر پر کھڑے ہوں۔

۷۶۱۔ سوال : عبداللہ بن ابی کو قبر میں داخل کرنے کے بعد پھر کیوں نکالا گیا؟

جواب : آپ ﷺ نے نکالنے کا حکم فرمایا تھا۔

۷۶۲۔سوال : قبر سے نکالنے کا مقصد بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ نے عبداللہ بن ابی کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھا، اس کے منہ میں اپنا لبِ مبارک ڈالا، اور اپنی قمیص اس کو پہنائی۔

۷۶۳۔سوال : آپ ﷺ نے دشمنِ اسلام کو اپنی قمیص مبارک کیوں پہنائی؟

جواب : جنگِ بدر میں عبداللہ بن ابی نے اپنی قمیص آپ ﷺ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو پہنائی تھی۔

۷۶۴۔سوال : رئیس المنافقین کی قمیص حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو کیوں پہنائی گئی؟

جواب : حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے جسم پر کوئی کپڑا نہ تھا، نیز عبداللہ بن ابی کی قمیص حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے جسم پر پوری اتری۔

۷۶۵۔سوال : کیا آپ ﷺ نے عبداللہ بن ابی کی بخشش و مغفرت کے لیے اپنی قمیص پہنائی تھی؟

جواب : نہیں! بلکہ اس احسان کا بدلہ اتارنے کے لیے جو اس نے عباس رضی اللہ عنہ کو قمیص پہنا کر آپ ﷺ پر کیا تھا۔

غزوات کا مقصد اور دشمنوں سے آپ ﷺ کی شفقت ورحمت

۷۶۶۔سوال : غزوہ کا کیا معنی ہے؟

جواب : وہ لڑائی جس میں رسول اللہ ﷺ نے خود شرکت فرمائی ہو۔

۷۶۷۔سوال : وہ جنگ جس میں رسول اللہ ﷺ نے خود شرکت نہ کی ہو اس کو غزوہ کہہ سکتے ہیں؟

جواب : جی ہاں: اس جنگ پر بھی غزوہ کا لفظ استعمال ہو سکتا ہے۔

۷۶۸۔سوال : غزوہ (جنگ) کرنے کا مقصد بیان کریں؟

جواب : اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند کرنا، مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنا، شرک کا خاتمہ کرنا، فتنہ و فساد کو مٹانا، اور امن و سلامتی کو عام کرنا، بندوں کو بندوں کی غلامی سے نکالنا۔

۷۶۹۔سوال : مشرکین کے جنگی اہداف کیا ہیں؟

جواب : حصولِ دولت، کمزور اقوام کے وسائل معیشت و تجارت پر قبضہ، مذہبی جبر۔

۷۷۰۔سوال : محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جہادی (جنگی) مشن کیا تھا؟

جواب : انسانی جانوں کا تحفظ، زمین کی بجائے دلوں کو فتح کرنا، انسانیت کو ذلت و رسوائی سے نکال کر عزت و شرف عطا کرنا۔

۷۷۱۔سوال : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی جنگوں میں بذاتِ خود شرکت فرمائی؟

جواب : کل سات بڑی جنگوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود شرکت فرمائی۔

۷۷۲۔سوال : جن غزوات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم شرکت فرمائی ان کے نام بتائیں؟

جواب : غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ احزاب، غزوہ خیبر، غزوہ موتہ، غزوہ مکہ، غزوہ حنین۔ (بعض علماء صلح حدیبیہ کو بھی غزوہ میں شامل کرتے ہیں)

۷۷۳۔سوال : آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں کل جنگیں اور کاروائیاں کتنی ہوئی ہیں؟

جواب : تمام کاروائیوں کی تعداد ۸۲ ہے۔

۷۷۴۔سوال : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے کس حصہ میں جنگیں لڑی ہیں؟

جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدنی زندگی میں جنگیں لڑی ہیں۔

۷۷۵۔سوال : مکی زندگی میں کفار و مشرکین کے خلاف جہاد کیوں نہیں کیا گیا؟

جواب : مکی زندگی میں جہاد (جنگ) فرض نہیں ہوئی تھی۔

۷۷۶۔سوال : جن سات بڑے غزوات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکت فرمائی اس میں مسلمانوں کا کتنا نقصان ہوا؟

جواب : (۹۰) زخمی اور (۱۳۶) شہید۔

۷۷۷۔سوال : ان سات غزوات میں دشمنِ اسلام کا نقصان کس قدر ہوا؟

جواب : (۶۰۷۰) قیدی اور (۲۸۶) مقتول۔

۷۷۸۔سوال : آپ ﷺ کی زندگی میں ہونے والی (۸۲) کاروائیوں میں شہداء کی تعداد؟

جواب : (۳۱۰) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے۔

۷۷۹۔سوال : دشمنانِ اسلام کتنے مارے گئے؟

جواب : (۸۵۱) دشمنِ دین لقمۂ اجل بن گئے۔

۷۸۰۔سوال : کن دو جنگوں میں دشمن کے سپاہیوں کو قیدی بنایا گیا؟

جواب : غزوہ بدر (۷۰) قیدی، غزوہ حنین (۶۰۰۰) قیدی بنائے گئے۔

۷۸۱۔ سوال : ان قیدیوں کے ساتھ محمد ﷺ اور اصحابِ محمد رضی اللہ عنہم نے کیا سلوک کیا؟

جواب : محمد ﷺ کے حکم کے مطابق حسنِ سلوک کیا گیا، صحابہ خود کھجور کھا کر گزارا کرتے۔ قیدیوں کو کھانا دیتے، جن کے پاس کپڑے نہ تھے ان کو دیئے گئے بعض کو بلا فدیہ رہا کیا گیا اور بعض نے دس، دس بچوں کو تعلیم دیکر رہائی پائی۔

۷۸۲۔سوال : غزوہ حنین کے اسیرانِ جنگ سے کیا برتاؤ ہوا؟

جواب : آپ ﷺ نے بلا فدیہ بطور احسان رہائی دی، نیز ایک ایک چادر ہر قیدی کو تحفتاً عنایت کی۔

۷۸۳۔سوال : سہیل بن عمرو قیدی کے متعلق سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو کیا تجویز پیش کی؟

جواب : سہیل بن عمرو کے اگلے دو دانت تڑوا دیئے جائیں تا کہ آئندہ محمد ﷺ کے خلاف بات نہ کرے آپ ﷺ نے سہیل سے شفقت کرتے ہوئے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔

۷۸۴۔سوال : فاتحہ کی حیثیت سے آپ ﷺ کا رویہ مفتوح قوم سے کیسا رہا؟

جواب : انتہائی رحمدلی، عفو و کرم، اور حسنِ سلوک والا جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی۔

۷۸۵۔سوال : فتح مکہ کے موقعہ پر صحابہ کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : لشکر اسلام دس ہزار نفوس پر مشتمل تھا۔

۷۸۶۔سوال : کیا آپ ﷺ کے بعد مسلم فاتحین کا بھی یہ طرزِ عمل رہا ہے؟

جواب : جی ہاں! خلافتِ راشدہ اور اسلامی حکومتوں میں غیر مسلموں اور قیدیوں سے حسنِ سلوک ہوا ہے۔

۷۸۷۔سوال : دوران جنگ عورتوں، بچوں، بیماروں کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : کسی بھی صورت جنگ میں حصہ نہ لینے والے ان افراد کو قتل نہ کیا جائے۔

۷۸۸۔سوال : کیا گوشہ نشیں درویشوں اور معذوروں کو قتل کیا جائے گا؟

جواب : اسلام نے ان کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۷۸۹۔سوال : ایک جنگ میں عورت کی لاش پر لوگ جمع تھے معلوم ہونے پر آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : عورت تو قتال (لڑائی) نہیں کرتی تھی پھر کیوں قتل کی گئی؟

۷۹۰۔ سوال : سپہ سالار خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ نے کیا پیغام بھجوایا؟

جواب : دورانِ جنگ کسی عورت اور مزدور کو قتل نہ کیا جائے۔

۷۹۱۔ سوال : محمد ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کون کونسے آدابِ قتال بتائے؟

جواب : دشمن کو دھوکہ سے قتل نہ کرنا، امان دینے کے بعد قتل نہ کرنا، آگ میں نہ جلانا، اذیت دے کر قتل نہ کرنا، املاک میں لوٹ مار نہ کرنا، ان کا مثلہ نہ کرنا۔

۷۹۲۔سوال : جنگ موتہ کے موقعہ پر لشکرِ اسلام کو دی گئی ہدایات کیا تھیں؟

جواب : بد عہدی، خیانت نہ کرنا، کسی بوڑھے، درویش کو قتل نہ کرنا، کھجور یا دوسرا درخت نہ کاٹنا اور عمارت کو نہ گرانا۔

۷۹۳۔سوال : غلط فہمی کی بنیاد پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے مارے گئے لوگوں کی اطلاع آپ ﷺ کو ملی تو آپ نے کیا کیا؟

جواب : اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر فرمایا: ''اے اللہ! خالد نے جو کچھ کیا میں اس سے بری ہوں۔''

۷۹۴۔سوال : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں جو ناحق مارے گئے ان کا کیا کیا گیا؟

جواب : آپ ﷺ نے ان مقتولین کی دیت ادا کی اور نقصانات کا معاوضہ دیا۔

۷۹۵۔سوال : آپ ﷺ کے اس رویہ سے اسلامی جنگ کو کیا مقام ملا؟

جواب : اسلامی جنگ (جہاد فی سبیل اللہ) مقدس عبادت بنی بلکہ اس کو اسلام کی چوٹی کہا گیا۔

۷۹۶۔ سوال : کیا نماز، روزے، حج وزکوۃ کی طرح جہاد (جنگ) کرنے کا بھی اجر ملتا ہے؟

جواب : جی ہاں۔ یہ عمل (جہاد) نیکی اور ثواب سے خالی نہیں اس کا بہت زیادہ اجر وثواب ہے۔

۷۹۷۔سوال : کیا اجر وثواب کی غرض سے انسانیت کا قتل درست ہے؟

جواب : جہاد (جنگ) صرف انسانیت کے قتل کے لیے نہیں بلکہ اس کی رشد وہدایت اور فتنہ کے خاتمہ کے لیے ہے۔

۷۹۸۔سوال : جب لوگوں کی ہدایت کے لیے قرآن نازل ہو چکا تو پھر تلوار کا استعمال کیوں؟

جواب : اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو لوگوں کی ہدایت کے لیے قرآن اور تلوار دونوں عطا فرمائے ہیں۔

۷۹۹۔ سوال : محمد ﷺ کو تمام انسانیت کے لیے رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا، یہ تلوار چلانا کونسی رحمت ہے؟

جواب : کفار کے خلاف تلوار چلانا یہ بھی آپ کے رحمدل ہونے کی دلیل ہے۔ ظالموں کو کاٹ کر مظلوموں کی مدد کی اور ان کی فتنہ انگیزیوں سے دوسروں کو

محفوظ رکھا۔

۸۰۰۔ سوال : ذاتی انتقام میں کتنے لوگ آپ کی تلوار کی زد میں آئے؟

جواب : آپ ﷺ نے کسی سے کوئی ذاتی انتقام نہیں لیا، بلکہ ایسے تمام لوگوں مثلاً ہند، عکرمہ بن ابی جہل وغیرہ کو معافی دے دی۔

سیدنا ابوبکر صدیق کا امیر حج مقرر ہونا

۸۰۱۔ سوال : سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کونسے سال امیر حج مقرر ہوئے؟

جواب : ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بطور امیر حج ۹ ھ مقرر ہوئے۔

۸۰۲۔ سوال : ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حج کے لیے مدینہ سے کب روانہ ہوئے؟

جواب : ذی قعدہ ۹ ھ کے اواخر میں۔

۸۰۳۔ سوال : آپ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کتنے لوگ عازمِ حج تھے؟

جواب : تین سو اہل مدینہ تھے۔

۸۰۴۔ سوال : ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ قربانی کے جانوروں کی تعداد کیا تھی؟

جواب : (۲۰) اونٹ رسول اللہ ﷺ کے اور (۵) اونٹ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اپنے تھے۔ قربانی کے لیے۔

۸۰۵۔ سوال : اس موقعہ پر قرآن مجید کی کونسی سورۃ نازل ہوئی؟

جواب : سورۂ برأت کی ابتدائی آیاتِ مبارکہ۔

۸۰۶۔ سوال : اللہ تعالیٰ نے کیا حکم نازل فرمایا؟

جواب : ان تمام مشرکین سے عہد توڑ دو جنہوں نے بدعہدی کی ہے۔

۸۰۷۔ سوال : سورۃ برأت کی ابتدائی آیات دے کر آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو کہاں روانہ کیا؟

جواب : مکۃ المکرّمۃ روانہ فرمایا کہ وہ حج اکبر کے دن لوگوں تک پہنچا دیں۔

۸۰۸۔ سوال : کیا ۹ھ کو رسول اللہ ﷺ نے حج ادا کیا۔
جواب : نہیں۔آپ ﷺ اس سال حج کیے لیے تشریف نہ لے گئے بلکہ مدینہ ہی میں رہے۔
۸۰۹۔ سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ملاقات سیدنا ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ سے کس جگہ ہوئی؟
جواب : مقام عرج میں۔
۸۱۰۔ سوال : دوران ملاقات سیدنا ابوبکر نے حضرت علیؓ کو کیا کہا؟
جواب : امیر ہو یا مامور؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا مامور۔
۸۱۱۔ سوال : دورانِ سفرحج ،نمازوں کی امامت سیدنا ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے کروائی یا سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے؟
جواب : امامت کے فرائض سیدنا ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے ادا فرمائے۔
۸۱۲۔ سوال : سورۂ برأت کی مذکورہ آیات کس صحابیٔ رسول نے پڑھ کر سنائیں؟
جواب : سیدنا ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے۔
۸۱۳۔ سوال : دن اور جگہ کا نام بتائیں جہاں یہ آیات پڑھی گئیں؟
جواب : قربانی کا دن (دس تاریخ) جمرہ مقام تھا۔
۸۱۴۔ سوال : سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک اہم اعلان اس موقعہ پر کیا،وہ کیا تھا؟
جواب : اس سال کے بعد کوئی مشرک بیت اللہ کا حج نہیں کرے گا اور نہ ہی کوئی ننگا طواف کرے گا۔
۸۱۵۔ سوال : ۸ھ فتح مکہ کے سال امیر حج کون تھا؟
جواب : عتاب بن اسید، مسلمان ومشرکین سب نے ان کے ساتھ مل کر حج کیا تھا۔

آپ ﷺ کی طرف وفود کی فوج درفوج آمد

۸۱۶۔ سوال : وفود کا سال کونسا ہے؟
جواب : ۹ھ کو وفود کا سال کہا جاتا ہے۔

۸۱۷۔ سوال : ۹ ھ کو وفود کا سال کس وجہ سے کہا جاتا ہے؟

جواب : اس سال قبائل کے وفود رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر اسلام قبول کر رہے تھے اور دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے تھے۔

۸۱۸۔ سوال : کیا سب وفود کی اسلام لانے کی ایک ہی کیفیت تھی۔

جواب : نہیں۔مختلف حالات کے پیش نظر آپ ﷺ ہر وفد کو اسلام کے علیحدہ علیحدہ احکامات بتلاتے۔

۸۱۹۔ سوال : آپ ﷺ کی طرف آنے والے وفود کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : (۷۰) سے زیادہ اور (۱۰۰) سے کم تھی۔

۸۲۰۔ سوال : وفود کا سلسلہ کب تک جاری رہا؟

جواب : ۱۰ھ تک بعض نے لکھا ہے آپ ﷺ کی وفات کے بعد تک بھی جاری رہا۔

۸۲۱۔ سوال : کیا تمام آنے والے وفود کا مقصد اسلام قبول کرنا تھا؟

جواب : نہیں ۔ کچھ امان کے طالب، کوئی جزیہ دینے والے، کچھ قیدی چھڑانے والے اور کوئی بحث کرنے والے تھے۔

۸۲۲۔ سوال : آپ ﷺ کا اندازِ استقبال کیسا تھا؟

جواب : انتہائی کریمانہ اور خوش کن ، آنے والوں کو تحائف اور اسلام کی دعوت بھی ساتھ دیتے۔

وفد عبد القیس کی آمد

۸۲۳۔سوال : وفدعبدالقیس آپ ﷺ کی خدمت میں کہاں سے آیا؟

جواب : مشرقی عرب ،بحرین سے۔

۸۲۴۔سوال : مسجد نبوی کے بعد سب سے پہلا جمعہ کہاں پڑھایا گیا؟

جواب : بحرین کے جواثی نامی گاؤں میں قبیلہ عبدالقیس کے ہاں۔

۸۲۵۔ سوال : وفد عبدالقیس کتنی بار آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟
جواب : دو بار ۵ ہجری اور دوسری بار ۹ ہجری میں۔

۸۲۶۔ سوال : پہلے اور دوسرے وفد میں آنے والوں کی تعداد کتنی تھی؟
جواب : عبدالقیس کے پہلے وفد میں افراد کی تعداد ۱۳ یا ۱۴ اور دوسرے میں چالیس تھی۔

۸۲۷۔ سوال : آپ ﷺ نے کن چار باتوں کا حکم عبدالقیس کو دیا؟
جواب : ۱۔ کلمۂ توحید کی گواہی ۲۔ نماز کی ادائیگی ۳۔ زکوٰۃ کی ادائیگی ۴۔ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔

۸۲۸۔ سوال : وفدِ عبدالقیس کو حجِ بیت اللہ کا حکم کیوں نہیں دیا گیا؟
جواب : آپ ﷺ نے جب ان چار باتوں کا حکم دیا تھا اس وقت حج فرض نہیں ہوا تھا۔

۸۲۹۔ سوال : آپ ﷺ نے عبدالقیس سے کس چیز کا مطالبہ کیا؟
جواب : غنیمت کے مال سے پانچواں حصہ ادا کریں اور شراب نوشی سے اجتناب کریں۔

۸۳۰۔ سوال : وفد عبدالقیس کے عبداللہ الاشج نامی آدمی کو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟
جواب : تم میں دو باتیں ایسی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو پسند ہیں۔
۱۔ دور اندیشی، ۲۔ بردباری

بنو حنیفہ کے وفد کی آمد

۸۳۱۔ سوال : بنو حنیفہ کا وفد کس سال آپ ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا؟
جواب : بنو حنیفہ کا وفد ۹ ھ کو آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

۸۳۲۔ سوال : وفد کے افراد کی کل تعداد کیا تھی؟
جواب : کل سترہ افراد تھے۔

۸۳۳۔ سوال : اس وفد میں شریک ایک معروف آدمی کا نام بتائیں؟
جواب : مسیلمہ کذاب۔

۸۳۴۔سوال : مسیلمہ کو کذاب (جھوٹا) کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : اس لیے کہ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔

۸۳۵۔سوال : مسیلمہ کذاب نے آپ ﷺ سے کس چیز کا مطالبہ کیا تھا؟

جواب : حکومت آپ ﷺ اپنے پاس رکھیں اور میرے لیے کچھ حصہ (خلافت) خاص فرما دیں۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں کھجور کی چھڑی تھی فرمایا: اگر تو یہ چاہے تو اتنا بھی نہیں دونگا۔

۸۳۶۔سوال : مسیلمہ کذاب نے اپنی قوم کے لیے کن کن چیزوں کو حلال کیا؟

جواب : شراب نوشی اور زنا کاری۔

۸۳۷۔سوال : مسیلمہ کذاب کی سرکوبی کس خلیفہ کے دور میں ہوئی؟

جواب : سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں۔

۸۳۸۔سوال : مسیلمہ کذاب کے خلاف لڑنے والے لشکر کی قیادت کس کمانڈر نے فرمائی؟

جواب : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے۔

۸۳۹۔سوال : مسیلمہ کذاب کے قاتل کا نام بتائیں؟

جواب : وحشی بن حرب۔ (یہ وہی وحشی بن حرب ہیں جنہوں نے حالت کفر میں سیدالشہداء حمزہ بن عبدالمطلب کو شہید کیا تھا)

۸۴۰۔ سوال : مسیلمہ کذاب جب رسول اللہ ﷺ سے مذاکرات کرنے اور خلافت طلب کرنے آیا تو بات کرنے کے لیے آپ ﷺ نے اپنی طرف سے کس صحابی رضی اللہ عنہ کا انتخاب فرمایا تھا؟

جواب : ثابت بن قیس کا۔

بنو اسد کے وفد کی آمدِ مدینہ

۸۴۱۔ سوال : بنو اسد کا وفد کب آیا اور اس کے افراد کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ۹ ھ کے شروع میں۔ کل دس افراد تھے۔

۸۴۲۔سوال : انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے کہاں ملاقات کی اور آپ ﷺ کو آتے ہی کیا کہا؟

جواب : مسجد نبوی میں ملاقات کی۔ ان میں سے ایک نے کہا آپ ﷺ نے ہماری طرف کوئی مبلغ روانہ نہیں کیا ہم از خود حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے ہیں۔

۸۴۳۔سوال : اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں کیا ذکر فرمایا؟

جواب : ﴿ یَمُنُّوْنَ عَلَیْکَ اَنْ اَسْلَمُوْا قُلْ لَّاتَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَکُمْ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ هَدٰکُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ ﴾ [الحجرات : ۱۷] ''یہ اسلام لا کر آپ ﷺ پر احسان جتلاتے ہیں، ان سے کہہ دو مجھ پر ایسے اسلام کا احسان نہ جتاؤ۔ بلکہ اللہ نے تم پر احسان کیا کہ تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دی اگر تم سچے ہو۔''

۸۴۴۔سوال : محمد عربی ﷺ نے بنو اسد کو کن چیزوں سے منع فرمایا؟

جواب : کہانت، کنکری مارنا، پرندے اڑانا فال گیری کے لیے، ان باتوں سے منع کیا۔

۸۴۵۔سوال : (رمل) قسمت آزمائی کے لیے لکیریں کھینچنے کے متعلق آپ ﷺ نے بنو اسد کو کیا کہا؟

جواب : اللہ کا ایک نبی ﷺ یہ علم جانتا تھا، اگر اسی کے مطابق ہو تو ٹھیک ورنہ نہیں۔ اب یہ محال ہے۔

عزرہ کا وفد خدمتِ رسول میں

۸۴۶۔سوال : آپ ﷺ نے ان کو کس چیز کی بشارت دی؟

جواب : ملکِ شام کے فتح ہونے اور ہرقل کے اپنے وطن کی طرف بھاگنے کی۔

۸۴۷۔سوال : محمد ﷺ نے ان کو کن چیزوں سے منع فرمایا؟

جواب : کاہنوں سے باتیں معلوم کرنے اور بتوں کے نام پر ذبح کیے ہوئے جانور

کھانے سے۔

۸۴۸۔ سوال : مدینہ منورہ میں بنوعذرہ کی آمد کب ہوئی، قافلہ کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : صفر ۹ ھ۔ بارہ افراد پر مشتمل قافلہ تھا۔

۸۴۹۔ سوال : مدینہ میں چند روز قیام کے بعد کیا لے کر واپس گئے؟

جواب : دولتِ اسلام اور آپ ﷺ سے ملنے والے تحائف۔

بلیٰ کا وفد

۸۵۰۔ سوال : بنوبلّی کا وفد آپ ﷺ کی خدمت میں کب حاضر ہوا؟

جواب : ربیع الاول ۹ ہجری۔

۸۵۱۔ سوال : امیر وفد کون تھا؟

جواب : ابوخبیب رضی اللہ عنہ۔

۸۵۲۔ سوال : یہ سب سے پہلے کہاں اترے؟

جواب : رویفع بن ثابت بلوی کے ہاں۔

۸۵۳۔ سوال : اہل وفد نے آپ ﷺ سے مہمان نوازی (ضیافت) کے متعلق کیا سوال کیا؟

جواب : (ضیافت) مہماں نوازی کتنے دن ہے؟ آپ نے فرمایا: تین دن، زیادہ کرو گے تو صدقہ ہے۔

۸۵۴۔ سوال : وفدِ بلی کا قیام، مدینہ میں کتنے روز تھا؟

جواب : تین دن۔

تجیب کا وفد

۸۵۵۔ سوال : بنوتجیب کا وفد کب آیا اور کتنے لوگوں پر مشتمل تھا؟

جواب : ۹ ھ، تیرہ افراد شریک قافلہ تھے۔

۸۵۶۔سوال : ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس وفد کے متعلق کیا تبصرہ فرمایا؟
جواب : ہمارے پاس بنوتجیب جیسا کوئی وفد نہیں آیا۔ جو کام انہوں نے کیا وہ کسی عرب وفد نے نہیں کیا۔
۸۵۷۔سوال : وہ کونسا کام تھا جس نے بنوتجیب کو تمام عرب وفود سے ممتاز کر دیا؟
جواب : یہ اپنے ہمراہ اپنے اموال کی زکوٰۃ اور صدقات لائے تھے۔
۸۵۸۔سوال : بنوتجیب کا وہ لڑکا جو سامان حفاظت پر مامور تھا اس نے آپ سے آ کر کیا طلب کیا؟
جواب : اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے دعا کریں اللہ میرے گناہ بخش دے، میرے حال پر رحم فرمائے، میری غنا میرے دل میں ڈال دے۔

بنوفزارہ کے وفد کی آمد

۸۵۹۔سوال : بنوفزارہ کا وفد کب آیا اور کتنے افراد پر مشتمل تھا؟
جواب : غزوۂ تبوک کے بعد مدینہ پہنچا دس سے زیادہ افراد تھے۔
۸۶۰۔سوال : ان کے علاقے کی مالی حالت کیسی تھی بیان کریں؟
جواب : قحط کی زد میں تھے، جانور مر گئے، باغات اجڑ گئے اور بچے بھوک سے تڑپ رہے تھے۔
۸۶۱۔سوال : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مدد کس انداز میں کی؟
جواب : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لیے دعا فرمائی جس سے ان کا قحط اللہ نے دور کر دیا۔

بہراء کا وفد

۸۶۲۔سوال : بہرأ کا وفد کہاں سے آیا تھا؟ اور اس وفد کے کتنے آدمی تھے؟
جواب : یمن سے، تیرہ آدمی وفد میں شامل تھے۔

۸۶۳۔سوال : ان کا قیام کس کے ہاں تھا نیز آپ ﷺ سے انہوں نے کیا سیکھا؟

جواب : قیام مقداد بن عمرو کے ہاں تھا، فرائض دین سیکھ کر واپس چلے گئے۔

وفد نجران کی آمدِ مدینہ

۸۶۴۔سوال : اہل نجران کا وفد کتنے آدمیوں پر مشتمل اور ان کا امیر کون تھا؟

جواب : ساٹھ افراد پر مشتمل وفد کا امیر عاقب تھا۔

۸۶۵۔سوال : محمد ﷺ نے اس وفد سے ملاقات کا انکار کیوں کیا؟

جواب : اہل نجران کے وفد نے ریشمی چادریں اوڑھ رکھی اور انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں بعد میں اتاریں۔

۸۶۶۔سوال : آپ ﷺ نے جب ان کو اسلام کی دعوت دی تو ان کا جواب کیا تھا؟

جواب : انہوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

۸۶۷۔سوال : وفد نجران کس غرض سے خدمتِ رسول ﷺ میں پیش ہوا؟

جواب : آپ ﷺ نے نجران کے اسقف کو خط لکھا اسلام کی دعوت دی یہ گھبرا کر قضیہ حل کرنے آئے تھے۔

۸۶۸۔سوال : آپ ﷺ نے نجرانیوں کو فرمایا تمہیں تین چیزیں اسلام سے روکتی ہیں وہ کونسی ہیں؟

جواب : ۱۔صلیب کی عبادت، ۲۔سودخوری کی عادت، ۳۔عیسیٰ اللہ تعالیٰ کا لڑکا ہے۔

۸۶۹۔سوال : جب اہل نجران نے آپ ﷺ سے حضرت عیسیٰ کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : ﴿ اِنَّ مَثَلَ عِيسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ آدَمَ ﴾[آل عمران: ۵۹] ”بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم جیسی ہے۔“ یہ تلاوت فرمائی۔

۸۷۰۔سوال : محمد ﷺ نے اہل نجران کو عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کس چیز کی دعوت دی؟

جواب : مباہلہ کی دعوت دی، انہوں نے مہلت مانگی، مگر بعد میں جزیہ دینے پر راضی ہوئے اور مباہلہ نہ کیا۔

۸۷۱۔ سوال : جزیہ میں اہل نجران اسلامی حکومت کو کیا دیتے تھے؟

جواب : ہزار جوڑا ماہ صفر اور ہزار جوڑا ماہ رجب میں اور ہر جوڑے کے ساتھ چالیس درہم۔

۸۷۲۔سوال : نجرانیوں نے اپنے ہمراہ کس قسم کے آدمی کو لے جانے کا مطالبہ کیا؟

جواب : امانتدار شخص کا، آپ ﷺ نے ابوعبیدہ بن الجراح کو ان کے ہمراہ روانہ کیا۔ اس وقت سے سیدنا ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو امین الامت کا لقب ملا۔

۸۷۳۔سوال : اس وفد کے کتنے لوگ مسلمان ہوئے؟

جواب : واپسی پر صرف دو مسلمان ہوئے، بعدازاں سب مسلمان ہو گئے۔

اہل طائف کا وفد

۸۷۴۔سوال : اہل طائف میں سے پہلا اسلام لانے والا شخص کون تھا؟

جواب : عروہ رضی اللہ عنہ بن مسعود ثقفی۔ اہل طائف نے اسلام لانے کی وجہ سے ان کو قتل کر دیا تھا۔

۸۷۵۔سوال : اہل طائف کا وفد کب اور کس کی قیادت میں آیا؟

جواب : رمضان المبارک ۹ ھ، قائد عبد یالیل تھے۔

۸۷۶۔سوال : ارکانِ وفد کتنے تھے؟

جواب : اشرافِ طائف میں سے پانچ آدمی تھے۔

۸۷۷۔سوال : ان کا مسکن کہاں تھا؟

جواب : مسجد نبوی کے ایک کونے میں ان کے لیے خیمہ نصب کیا گیا تھا؟

۸۷۸۔سوال : اہل طائف نے آپ ﷺ سے کن چیزوں کے استعمال کی اجازت چاہی؟

جواب : زنا کاری، شراب نوشی اور سود خوری اور نمازوں کی معافی ۔ آپ ﷺ نے انکار کر دیا۔

۸۷۹۔سوال : جب اہل طائف کا یہ وفد مسلمان ہوگیا تو آپ ﷺ نے ان کا امیر کس کو بنایا؟

جواب : عثمان بن ابی العاص ثقفی کو۔ یہ سب سے کم عمر مگر تعلیم القرآن میں زیادہ تھے۔ انہوں نے سیدنا ابوبکر سے قرآن کا کافی حصہ پڑھا تھا۔

۸۸۰۔سوال : جب قبیلہ ثقیف مسلمان ہوگیا تو ان کے بت لات کو مسمار کرنے کے لیے رسول اکرم ﷺ نے کس کو روانہ فرمایا؟

جواب : حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور مغیرہ رضی اللہ عنہ بن شعبہ ثقفی کو۔

ذوالخلصہ کا انہدام اور جریر بن عبداللہ کی آمد

۸۸۱۔ سوال : جریر بن عبداللہ کون ہیں؟

جواب : قبیلہ بجیلہ کے معروف ترین آدمی، جن کا شمار مشاہیر صحابہ میں ہوتا ہے۔

۸۸۲۔سوال : ذوالخلصہ کیا ہے؟

جواب : بہت بڑا بت خانہ تھا جو کعبۃ اللہ کے مقابلہ میں تھا، مشرکین اس کو کعبہ یمانیہ اور اصلی کعبۃ اللہ کو کعبہ شامیہ کہتے تھے۔

۸۸۳۔سوال : ذوالخلصہ کو مسمار کرنے کے لیے آپ ﷺ نے جریر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ کو کب روانہ کیا؟

جواب : ۹ ہجری کو انہوں نے پچاس سواروں کے ساتھ جا کر اسے ویران کر دیا۔

۸۸۴۔سوال : حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو بشارت دینے کے لیے کسے روانہ کیا؟

جواب : ابوارطاۃ کو۔

۸۸۵۔سوال : آپ ﷺ نے بشارت سن کر کیا فرمایا؟

جواب : حضرت جریر کی قوم احمس اور ان کے گھوڑوں کے لیے پانچ مرتبہ برکت کی دعا فرمائی۔

اسود عنسی کا ظہور اور قتل

۸۸۶۔سوال : اسود عنسی نے کس چیز کا دعویٰ کیا اور اس کے ہمنوا کتنے لوگ تھے؟

جواب : یہ نبوت وحکومت کا دعوے دار تھا، سات سو جنگجو اس کے ساتھ تھے۔

۸۸۷۔سوال : اس کی شورش کہاں سے اٹھی اور کہاں تک پھیلی؟

جواب : کہف حنان نامی شہر سے اس کا ظہور ہوا اور صنعاء وغیرہ پر قبضہ کیا۔

۸۸۸۔سوال : اسود عنسی کب قتل ہوا؟

جواب : محمد ﷺ کی وفات سے ایک دن اور رات قبل، ۱۱ ہجری۔

۸۸۹۔سوال : اسود کے قاتل کا نام بتائیں؟

جواب : حضرت فیروز رضی اللہ عنہ دیلمی۔

۸۹۰۔ سوال : کیا اسود عنسی کے قتل کی خبر آپ ﷺ کو پہنچی؟

جواب : جی ہاں۔ بذریعہ وحی خبر ہوئی پھر آپ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس کی اطلاع دی۔

لخت جگر سے جدائی

۸۹۱۔ سوال : بدھ ۱۰ ربیع الاول آپ ﷺ کے کس بیٹے کی وفات ہوئی؟

جواب : حضرت ابراہیم

۸۹۲۔ سوال : حضرت ابراہیم کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب : قبرستانِ بقیع میں۔

۸۹۳۔سوال : آپ ﷺ نے بیٹے کی وفات پر کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : دل غمناک، آنسو جاری، بات وہی کہتے ہیں جو اللہ کو پسند، ابراہیم تمہاری جدائی سے ہم غم سے نڈھال ہیں۔

۸۹۴۔سوال : اسی روز کونسا واقعہ رونما ہوا؟

جواب : سورج کو گرہن لگا۔

۸۹۵۔سوال : سورج گرہن پر لوگوں کے تاثرات اور آپ ﷺ کا جواب کیا تھا؟

جواب : لوگوں نے کہا ابراہیم کی موت کی وجہ سے سورج کو گرہن لگا ہے مگر! آپ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں کسی کی موت یا زندگی سے ان کے گرہن کا کوئی بھی تعلق نہیں ہے۔

نوٹ: (آپ کے پاس وفود کا سلسلہ کثرت سے جاری رہا آخری وفد جو آپ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ نخع کا وفد تھا جو ۱۱ ہجری نصف محرم الحرام کو آیا (۲۰۰) افراد پر مشتمل تھا یہ لوگ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر پہلے بیعت کر چکے تھے۔ یہاں تمام وفود کا ذکر ناممکن ہے تفصیلات کے لیے سیرت کی کتب کی طرف مراجع کیا جائے۔ از مؤلف)

حجۃ الوداع

۸۹۶۔سوال : حجۃ الوداع کا سفر کس سن ہجری کو ادا کیا گیا؟ دن اور مہینے کی بھی وضاحت کریں؟

جواب : ۱۰ ہجری ۲۶ ذی القعدہ کو۔

۸۹۷۔سوال : حجۃ الوداع کے دوسرے نام کیا ہیں؟

جواب : حجۃ البلاغ۔ حجۃ الاسلام

۸۹۸۔سوال : نبی ﷺ نے حج کی تین اقسام: قارن، مفرد، تمتع میں سے کونسی قسم ادا فرمائی؟

جواب : آپ ﷺ نے حج قران (قارن) ادا کیا تھا، یعنی حج اور عمرے کا احرام ایک ساتھ باندھا تھا۔

۸۹۹۔ سوال : منیٰ اور عرفات کے خطبات میں رسول اکرم ﷺ نے کس چیز پر لوگوں سے گواہی لی؟

جواب : آپ ﷺ نے امانت، تبلیغ رسالت، اور امت کی نصیحت کا حق ادا کر دیا ہے۔

۹۰۰۔ سوال : کتنی مرتبہ آپ ﷺ نے حج اور کتنی بار عمرہ ادا فرمایا ہے؟

جواب : ایک بار حج اور چار مرتبہ عمرہ ادا کیا۔

۹۰۱۔ سوال : حج کے لیے آپ ﷺ نے احرام کس میقات سے باندھا؟ اور کیا الفاظ ادا کیے؟

جواب : ذوالحلیفہ سے «اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ» اے اللہ! عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں۔''

۹۰۲۔ سوال : تلبیہ (لبیک) کے کلمات کیا تھے؟

جواب : «لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ» ''ہم حاضر ہیں، اے اللہ ہم بار بار حاضر ہیں، ہم بار بار حاضر ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں ہم بار بار حاضر ہیں۔ بے شک تعریف اور نعمت تیرے لیے ہے، اور بادشاہت میں بھی تیرا کوئی شریک نہیں۔

۹۰۳۔ سوال : آپ ﷺ بیت اللہ کس تاریخ کو پہنچے؟

جواب : اتوار، چار ذی الحجہ ۱۰ ہجری۔

۹۰۴۔ سوال : آپ ﷺ کے ہمراہ کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم اور کتنی ازواجِ مطہرات شریک سفر تھیں؟

جواب : ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم، تمام بیویاں ہمراہ تھیں۔

۹۰۵۔ سوال : منیٰ میں تشریف آوری اور روانگی کب ہوئی نیز آپ ﷺ نے نمازیں کیسے ادا فرمائیں؟

جواب : ۸ ذی الحجہ منٰی میں تشریف آوری ہوئی ، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، ۹ تاریخ کی فجر ادا کر کے عرفات تشریف لے گئے۔ یہاں آپ ﷺ نے ظہر، عصر، اور عشاء کو قصر دو دو رکعت ادا کیا۔

۹۰۶۔ سوال : ۹ ذی الحجہ ، میدانِ عرفات کے خطبہ میں کن چیزوں کو حرام قرار دیا؟

جواب : دوسروں کے مال ، آبرو، خون، ایک دوسرے پر آج کے دن، مہینہ اور شہر کی حرمت کی طرح حرام ہیں، نیز اسی طرح آپ ﷺ نے جاہلیت کا سود اور خون دونوں سب سے پہلے اپنے خاندان کی طرف سے معاف کیے اور آئندہ کے لیے ان کو حرام کر دیا۔

۹۰۷۔ سوال : خطبۂ حجۃ الوداع کے بعد اللہ تعالیٰ کا کون سا فرمان نازل ہوا؟

جواب : ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾[المائدہ:۳] ’’آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کیا ہے۔

۹۰۸۔ سوال : میدانِ عرفہ میں آپ ﷺ نے کون کونسی سے نمازیں ادا فرمائیں، طریقۂ کار کیا تھا؟

جواب : ایک اذان ، دو اقامت کے ساتھ نمازِ ظہر وعصر کو دو، دو رکعت (قصر) ظہر کے وقت میں ادا کیا۔

۹۰۹۔ سوال : مزدلفہ آپ ﷺ کب تشریف لائے اور یہاں کیا اعمال ادا فرمائے؟

جواب : ۹ ذی الحجہ غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ آئے، نمازِ مغرب وعشاء ایک آذان ، دو اقامت کے ساتھ ادا فرمائیں، ۱۰ ذی الحجہ نمازِ فجر ادا کر کے مشعرحرام آ گئے دعاء، اللہ کی حمد اور تکبیر بیان کرتے رہے۔

۹۱۰۔ سوال : ۱۰ ذی الحجہ کو آپ ﷺ نے کونسے چار اعمال ادا فرمائے؟

جواب : ا۔ جمرہ کبریٰ کو سات کنکریاں ماریں۔ ۲۔ قربانی کے اونٹ ذبح فرمائے۔ ۳۔ سر منڈوایا۔ ۴۔ طواف افاضہ کیا۔

۹۱۱۔ سوال : آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے اونٹ کتنے تھے؟

جواب : ایک سو۔ تریسٹھ اونٹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اور ۳۷ اونٹ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے ذبح کیے۔

۹۱۲۔ سوال : ایام تشریق (۱۱، ۱۲، ۱۳) ذی الحجۃ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں قیام فرمایا؟

جواب : منیٰ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا تینوں روز تینوں جمرات کو کنکریاں مارتے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے۔

۹۱۳۔ سوال : آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ واپسی کب ہوئی؟

جواب : ۱۳ ذی الحجۃ کو فارغ ہوئے ابطح (وادئ محصب) میں ٹھہرے ظہر، عصر، مغرب، عشاء ادا فرمائی آرام کیا صبح سحری کے وقت طوافِ وداع کر کے مدینۃ الرسول کی جانب الوداع ہو گئے۔

لشکر اسامہ رضی اللہ عنہ کی روانگی

۹۱۴۔ سوال : محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا پہلا لشکر کونسا ہے؟

جواب : لشکرِ اُسامہ (رضی اللہ عنہ)

۹۱۵۔ سوال : لشکرِ اسامہ کو کب اور کہاں روانہ کیا گیا؟ نیز لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب : ربیع الاول ۱۱ ہجری، ملک شام بلقاء اور دیارِ روم، فلسطینی سرزمین کو روندنے کے لیے سات سو فوجیوں کا یہ دستہ تھا، جس کی سالاری سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ کے سپرد تھی۔

۹۱۶۔ سوال : لشکر اسامہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کی تشویشناک خبر کس جگہ ملی؟

جواب : مدینہ منورہ سے تین میل دور مقام ''جرف'' میں، تب یہ قافلہ رک گیا۔

۹۱۷۔ سوال : بعض لوگوں نے جب سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ کی امارت پر اعتراض کیا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب : اس سے پہلے اسامہ کے باپ پر بھی لوگوں نے اعتراض کیا حالانکہ وہ اس کے اہل اور تمام لوگوں سے مجھے زیادہ عزیز تھے، ان کے بعد ان کا بیٹا مجھے سب سے زیادہ عزیز ہے، اور اس منصب کا اہل ہے۔

سفرِ آخرت کی تیاری

۹۱۸۔ سوال : آپ ﷺ کے الوداعی آثار کیا تھے؟

جواب : زندگی کے آخر رمضان المبارک میں دس کی بجائے بیس دن اعتکاف فرمایا، جبریل امین علیہ السلام سے قرآن مجید کا دو بار دور کیا، بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنی موت کا وقت قریب آنے سے آگاہ کیا۔ اہل بقیع اور شہداء احد کے لیے کثرت سے دعائیں اور ان سے قریب میں آ ملنے کا ارشاد فرمایا۔

۹۱۹۔ سوال : آپ ﷺ کی مرضی کا آغاز کب ہوا؟

جواب : ماہ صفر کے آخری دو شنبہ، جب بقیع سے جنازہ پڑھا کر واپس آئے تو سر میں درد شروع ہوا۔

۹۲۰۔ سوال : یہود و نصاریٰ کے متعلق آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب : یہود و نصاریٰ پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء اور صالحین کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔ آپ نے ان کو جزیرۃ العرب سے نکالنے کا حکم بھی دیا۔ تم لوگ میری قبر کو سجدہ گاہ نہ بنانا اس کی پوجا نہ کرنا۔

۹۲۱۔ سوال : مسجد نبوی میں کھلنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دروازوں کے متعلق آپ ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب : ان تمام دروازوں کو بند کر دو، سوائے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دروازے کے۔

۹۲۲۔ سوال : آپ ﷺ کی بیماری کے ایام میں امامت کے فرائض کس صحابیٔ رسول رضی اللہ عنہم سرانجام دیئے؟

جواب : سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ کل سترہ نمازیں آپ ﷺ کی زندگی میں انہوں نے پڑھائیں۔

۹۲۳۔ سوال : آپ ﷺ کے پاس جو مال اسباب تھے ان کا کیا کیا؟

جواب : غلام آزاد کر دیے۔ ۷۰۰ دینار تھے صدقہ کر دیے۔ اسلحہ ہبہ کر دیا۔ ایک زرہ یہودی کے پاس رہن رکھی تھی تیس صاع جو کے عوض۔ رات کا چراغ پڑوسیوں کے تیل سے جلایا گیا۔

۹۲۴۔ سوال : آپ ﷺ نے اپنی آخری وصیت میں کیا فرمایا؟

جواب : «الصَّلاۃُ والصَّلاۃُ وَ مَا مَلَکَتْ أَیْمَانُکُمْ» ”نماز کی ادائیگی میں پابندی، لونڈی اور غلام سے حسن سلوک کرنا، نیز انصار سے حسنِ معاملہ کی بھی تلقین فرمائی۔

۹۲۵۔ سوال : آپ ﷺ نے آخری عمل کونسا کیا تھا؟

جواب : اچھی طرح مسواک کی، پانی سے چہرۂ انور صاف فرمایا (مسواک سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے چبا کر نرم کر کے دی)

۹۲۶۔ سوال : وہ آخری کلمہ جو آپ کے منہ سے ادا ہوا کیا تھا؟

جواب : « اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقِ الاَعْلٰی » اللہ ہی رفیق اعلیٰ ہے۔

۹۲۷۔ سوال : زندگی کا آخری اور وفات کا پہلا دن کونسا ہے؟

جواب : سوموار، ۱۲ ربیع الاول، ۱۱ ہجری۔

۹۲۸۔ سوال : صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی وفات نبی ﷺ کے موقع پر کیا کیفیت تھی؟

جواب : رو رو کر آہیں بھر رہے تھے، قیامتِ صغریٰ بپا تھی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی حالت غیر تھی۔ بلکہ یہاں تک کہہ رہے تھے منافقین کی تباہی و ہلاکت سے پہلے آپ ﷺ کی موت نہیں آ سکتی۔

۹۲۹۔ سوال : وفاتِ محمد ﷺ پر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا کارنامہ بیان کریں؟

جواب : سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو صبر کی تلقین، موت کی تصدیق کی آپ ﷺ کی پیشانی کو چوما تو آنسو جاری ہو گئے۔ پھر لوگوں کو مخاطب ہو کر فرمایا: جو تم میں سے محمد ﷺ کی پوجا کرتا تھا وہ جان لے محمد ﷺ کو موت واقع ہو چکی ہے۔ جو شخص تم میں سے اللہ کی عبادت کرتا تھا یقیناً اللہ ہمیشہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے سورہ آل عمران کی آیت: ۱۴۴ تلاوت کی۔

۹۳۰۔ سوال : محمد ﷺ کی وفات کے بعد اور تدفین سے پہلے کس کو خلیفہ بنایا گیا اور ان کے ہاتھ پر پہلے کس نے بیعت کی؟

جواب : سیدنا صدیق رضی اللہ عنہ اکبر کو خلیفہ نامزد کیا گیا، سب سے پہلے ان کے ہاتھ پر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیعت کی۔

۹۳۱۔ سوال : آپ ﷺ نے اپنی امت کے لیے کیا چیز باقی چھوڑی؟

جواب : قرآن وسنت

۹۳۲۔ سوال : آپ ﷺ کو غسل کب دیا گیا، غسل دینے والے کون تھے؟

جواب : منگل کے روز غسل دینے والے، سیدنا عباس ان کے دو بیٹے، آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام شقران، اسامہ بن زید، اوس بن خولہ رضی اللہ عنہم تھے۔

۹۳۳۔ سوال : آپ ﷺ کو کتنی مرتبہ غسل دیا گیا؟

جواب : تین بار، پانی اور بیری کے پتوں سے۔

۹۳۴۔ سوال : آپ ﷺ کو کن کپڑوں میں کفنایا گیا؟

جواب : تین سفید یمنی سوتی چادروں میں۔

۹۳۵۔ سوال : محمد ﷺ کی قبر کہاں کھودی گئی؟ قبر کی کونسی قسم تھی؟

جواب : سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے کمرہ میں لحد والی قبر کھودی گئی۔

۹۳۶۔ سوال : قبر کھودنے والے صحابی رضی اللہ عنہم کون تھے؟

جواب : سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

۹۳۷۔ سوال : محمد ﷺ پر پڑھی گئی نمازِ جنازہ کا امام کون تھا، نمازِ جنازہ کی کیفیت کیا تھی؟

جواب : آپ ﷺ کی نمازِ جنازہ کا کوئی امام نہ تھا، دس دس صحابہ رضی اللہ عنہم اندر داخل ہوتے فرداً فرداً نماز پڑھتے۔

۹۳۸۔ سوال : محمد عربی ﷺ پر نمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی ترتیب کیا تھی؟

جواب : پہلے آپ ﷺ کے خاندان (گھر والے) بعد میں مہاجرین، پھر انصار ان کے بعد عورتوں اور آخر میں بچوں نے ادا کی۔

۹۳۹۔ سوال : نمازِ جنازہ میں کتنا وقت صرف ہوا؟

جواب : منگل کا پورا دن اور بدھ کی بیشتر رات۔

۹۴۰۔ سوال : آپ ﷺ کو قبر میں اتارنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم کے نام بتائیں؟

جواب : سیدنا علی، سیدنا عباس اور ان کے دو بیٹے، (غلام) شقران، اوس بن خولی رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کا جسدِ مبارک سپرد خاک کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حسن و جمال

۹۴۱۔ سوال : تخلیق کے اعتبار سے آپ ﷺ کیسے تھے؟

جواب : حسن و جمال کے پیکر، رنگت میں چمک دمک تھی، دور سے دیکھیں تو خوبصورت اور قریب سے انتہائی جاذب نظر اور پر جمال تھے۔

۹۴۲۔ سوال : ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے حسن و جمال کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟

جواب : ایک بار نبی ﷺ میرے پاس شاداں وفرحاں تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرے کی دھاریاں چمک رہی تھیں۔

۹۴۳۔سوال : حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کی رنگت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب : وہ فرماتے ہیں آپ ﷺ کا رنگ انتہائی شفاف اور گورا تھا۔

۹۴۴۔ سوال : آپ ﷺ کا چہرہ کیسا تھا؟

جواب : قدرے گول اور ماہ خورشید کی طرح روشن وتابناک۔

۹۴۵۔ سوال : آپ ﷺ کے رخسارِ مبارک کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کے رخسارِ مبارک نرم ونازک لطیف اور ہموار تھے۔

۹۴۶۔ سوال : آپ ﷺ کی آنکھیں مبارک کیسی تھیں؟

جواب : آپ ﷺ کی آنکھیں بڑی اور سرخی مائل تھیں۔

۹۴۷۔ سوال : ام معبد رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی آنکھوں کے بارے میں کیا بیان کرتی ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کی آنکھیں کشادہ اور سیاہ تھیں۔

۹۴۸۔ سوال : محمد ﷺ کے ابرو کیسے تھے بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ کی پلکیں دراز اور دونوں ابروؤں کے درمیان فاصلہ تھا۔

۹۴۹۔ سوال : نبی اکرم ﷺ کے منہ مبارک کا نقشہ بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ کا منہ نہایت خوبصورت تھا۔

۹۵۰۔ سوال : جب آپ ﷺ بات چیت کرتے تو کیا محسوس ہوتا؟

جواب : گویا آپ ﷺ کے منہ مبارک سے نور کی کرنیں پھوٹ رہی ہیں۔

۹۵۱۔ سوال : آپ ﷺ کے دندانِ مقدس کیسے تھے؟

جواب : آپ ﷺ کے دندانِ مقدس آبدار، خوبصورت، باریک اور ان کے درمیان خوشنما ریخیں تھیں۔ اولوں کی طرح چمک دار تھے۔

۹۵۲۔ سوال : آپ ﷺ کی ناک کس قدر حسین تھی؟

جواب : آپ کی ناک نورانی چمک والی، بلندی مائل اور قدرے جھکی ہوئی تھی۔

۹۵۳۔سوال : نبی اکرم ﷺ کی جبین مبارک کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کشادہ جبین تھے۔

۹۵۴۔سوال : آپ ﷺ کی پیشانی کیسی تھی؟

جواب: آپ ﷺ کی پیشانی اس قدر روشن اور تابندہ تھی گویا کہ سورج کی کرنیں ظہور پذیر ہو رہی ہیں۔

۹۵۵۔ سوال : نبی اکرم ﷺ کی گردن کے بارے میں آپ کیا معلومات رکھتے ہیں؟

جواب : نبی اکرم ﷺ کی گردن نہ زیادہ لمبی نہ چھوٹی معتدل حسین اور خوبصورت تھی۔

۹۵۶۔ سوال : آپ ﷺ کی گردن کو کس چیز سے تشبیہ دی جاتی تھی؟

جواب : چاندی کی صراحی سے۔

۹۵۷۔ سوال : آپ ﷺ کا سر مبارک کیسا تھا؟

جواب : خوبصورت ، بڑا گول ،مگر معتدل

۹۵۸۔ سوال : محمد ﷺ کے کندھے کیسے تھے بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ کے کندھے بڑے اور حسین وجمیل ،مضبوط اور بھاری تھے۔

۹۵۹۔ سوال : آپ ﷺ کے سینہ کی فراخی کیسی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کا سینہ کشادہ،مضبوط اور صاف وشفاف تھا۔

۹۶۰۔ سوال : نبی رحمت ﷺ کے پیٹ مبارک کا حلیہ بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ کا پیٹ حسین وجمیل نہ لٹکا ہوا نہ ہی تو ندنکلی ہوئی بلکہ پیٹ اور سینہ ہموار تھے۔

۹۶۱۔ سوال : آپ ﷺ کی ناف کیسی تھی؟

جواب : خوبصورت ،سینہ اور ناف کے درمیان بالوں کی ایک لمبی اور باریک لکیر تھی۔

۹۶۲۔ سوال : رحمت عالم ﷺ کی کمر مبارک کے بارے میں بتائیں؟

جواب : مضبوط،خوبصورت اور چاندی کی مانند چمکدار

۹۶۳۔سوال : آپ ﷺ کی کلائیوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کی کلائیاں انتہائی مضبوط، دراز و خوبصورت تھیں۔

۹۶۴۔ سوال : رسول اکرم ﷺ کی پنڈلیاں کس قدر حسین تھیں واضح کریں؟

جواب : آپ ﷺ کی پنڈلیاں سفید چمکدار، لطیف و جمیل تھیں اور زیادہ گوشت والی نہ تھیں۔

۹۶۵۔ سوال : آپ ﷺ کی ایڑیوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کی ایڑیاں پتلی خوبصورت تھیں گوشت کی مقدار ایڑیوں پر کم تھی۔

۹۶۶۔ سوال : رسولِ معظم کے پاؤں کا حلیہ بیان فرمائیں؟

جواب : رسولِ معظم کے پاؤں متوازن اور گوشت سے بھرے ہوئے تھے۔

۹۶۷۔ سوال : رسول اکرم ﷺ کے جسمانی جوڑوں کی کیفیت بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ کے جوڑوں کی ہڈیاں بڑی مضبوط اور موٹی تھیں۔

۹۶۸۔ سوال : نبی رحمت ﷺ کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں کیسی تھیں؟

جواب : آپ ﷺ کی ہتھلیاں کشادہ اور گوشت سے بھری ہوئی تھیں۔

۹۶۹۔ سوال : آپ ﷺ کی ہتھیلیوں سے آنے والی خوشبو کیسی تھی؟

جواب : آپ ﷺ کی ہتھیلیاں مشک سے زیادہ معطر تھیں۔

۹۷۰۔ سوال : آپ ﷺ کی انگلیاں کس حد تک دراز تھیں؟

جواب : مخروطی اور معتدل حد تک دراز تھیں۔

۹۷۱۔ سوال : کیا رسول اللہ ﷺ کے بال گھنگھریالے تھے؟

جواب : نہیں آپ ﷺ کے بال گھنگھریالے نہیں تھے۔

۹۷۲۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کے کندھوں کا درمیانی حصہ کیسا تھا؟

جواب : آپ ﷺ کے کندھوں کا درمیانی حصہ عام لوگوں کے کندھوں سے زیادہ تھا۔

۹۷۳۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کے کان کیسے تھے؟

جواب : آپ ﷺ کے کان ہر لحاظ سے مناسب اور خوبصورت تھے۔

۹۷۴۔سوال : رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی لمبائی بیان کریں؟

جواب : آپ ﷺ کے بال نہ زیادہ لمبے نہ بالکل چھوٹے درمیانی درجہ کے تھے یعنی کان کی لو سے نیچے اور کندھوں سے اوپر تھے۔

۹۷۵۔سوال : رحمت اللعالمین کے بال مبارک خمدار تھے یا سیدھے، نیز ان کی رنگت کیسی تھی؟

جواب : رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں ہلکا سا خم موجود تھا۔اورانتہائی سیاہی مائل تھے۔

۹۷۶۔ سوال : رسول اللہ ﷺ اپنی زلفوں میں مانگ نکالتے یا ویسے چھوڑ دیتے؟

جواب : پہلے پہل تو آپ بالوں کو ویسا ہی چھوڑ دیتے بعد میں اہلِ کتاب کی مخالفت کرتے ہوئے سر کے درمیان سے مانگ نکالتے۔

۹۷۷۔سوال : رسول اللہ ﷺ کی داڑھی مبارک کیسی تھی؟

جواب : مکمل بالوں سے بھرپور اور گھنی تھی؟

۹۷۸۔سوال : کیا آپ ﷺ نے کبھی اپنی داڑھی کی خراش تراش کی تھی؟

جواب : نہیں! کبھی بھی ایسا عمل نہ کیا تھا بلکہ آپ کی داڑھی سینہ پر پھیلی ہوئی تھی۔

۹۷۹۔ سوال : کیا آپ ﷺ کی امت میں سے کسی مرد کو داڑھی کٹوانے کی اجازت ہے؟

جواب : نہیں! بلکہ اطاعتِ رسول ﷺ کا تقاضہ یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنی داڑھی کو مکمل طور پر پورا رکھے اور اس کی کانٹ چھانٹ نہ کرے۔

۹۸۰۔ سوال : آپ علیہ السلام اپنے (عنفقہ) داڑھی بچہ کی کانٹ چھانٹ فرماتے تھے؟

جواب : جی نہیں! نچلے ہونٹ کے نیچے داڑھی بچہ کے بال مکمل اور سفید و سیاہ رنگت کے تھے۔

۹۸۱۔ سوال : آپ ﷺ کی مونچھوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں وضاحت کریں؟

جواب : آپ ﷺ کی مونچھیں پست ہوا کرتی تھیں اور اطراف سے کاٹ بھی دیا کرتے تھے۔

۹۸۲۔ سوال : نبی رحمت ﷺ نے مونچھوں اور داڑھی کے بارے میں کیا حکم صادر فرمایا ہے؟

جواب : آپ ﷺ کا ارشاد ہے مونچھوں کو پست رکھو اور داڑھی کو بالکل معاف کر دو۔

۹۸۳۔سوال : رحمت عالم ﷺ کے بالوں میں سفیدی کس قدر تھی؟

جواب : آپ ﷺ کے سر اور داڑھی میں تقریباً بیس بال سفید تھے۔

۹۸۴۔ سوال : بالوں کی اس سفیدی کے لیے آپ ﷺ خضاب کا استعمال کرتے تھے؟

جواب : ہاں! آپ ﷺ کبھی کبھار خضاب کا استعمال کیا کرتے تھے۔

۹۸۵۔ سوال : آپ ﷺ کے جسم مبارک کا پسینہ کیسا تھا؟

جواب : بہت ہی زیادہ معطر اور خوشبودار۔

۹۸۶۔ سوال : آپ ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے پسینہ کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کا پسینۂ مبارک موتیوں جیسا چمکدار اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہوتا۔

۹۸۷۔سوال : جس راستہ سے آپ ﷺ کا گذر ہوتا تو بعد میں آنے والا آپ کے گذر جانے کو کیسے پہچان جاتا؟

جواب : آپ ﷺ کے معطر پسینہ کی خوشبو سے جان جاتا کہ یہاں سے آپ ﷺ کا گذر ہوا ہے۔

۹۸۸۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کے جسد مبارک کے بارے میں آپ کیا معلومات رکھتے ہیں؟

جواب : آپ ﷺ کا بدن نہ زیادہ موٹا، نہ ڈھیلا بلکہ توانا مضبوط اور خوبصورت تھا۔

۹۸۹۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کا قد کتنا تھا؟

جواب : آپ ﷺ نہ زیادہ لمبے نہ بالکل چھوٹے بلکہ کسی مجمع میں کھڑے لوگوں سے نمایاں ہوتے تھے۔

۹۹۰۔ سوال : محمد ﷺ کی بغلیں مبارک کیسی تھیں؟

جواب : سفیدی مائل چمکدار۔

۹۹۱۔ سوال : محمد ﷺ کی بغلوں کی چمک کب نظر آتی تھی؟

جواب : جب آپ ﷺ دعاء کے لیے ہاتھ بلند کرتے یا سجدہ کرتے وقت بازوؤں کو کھولتے۔

۹۹۲۔ سوال : رسول اکرم ﷺ کے بغلوں کا پسینہ کیسا تھا؟

جواب : مشک و کستوری سے زیادہ خوشبودار۔

۹۹۳۔ سوال : رسول اللہ ﷺ کے چلنے کا انداز کیا تھا؟

جواب : آپ ﷺ قوت اور جماؤ سے آگے آگے قدم بڑھاتے۔

۹۹۴۔ سوال : آپ ﷺ چلتے وقت اپنا جھکاؤ کس طرف رکھتے؟

جواب : آپ ﷺ کا جھکاؤ ہمیشہ آگے کی طرف ہوتا گویا آپ ﷺ کسی اونچائی سے اتر رہے ہیں۔

۹۹۵۔ سوال : محمد ﷺ چلتے وقت کس طرف دیکھتے تھے؟

جواب : نگاہیں نیچی رکھتے تھے۔

۹۹۶۔ سوال : مہر نبوت آپ ﷺ کے جسم کے کس حصہ پر تھی؟

جواب : مہر نبوت آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھی۔

۹۹۷۔ سوال : مہرِ نبوت کا رنگ کیسا تھا؟

جواب : سرخی مائل تھا۔

۹۹۸۔ سوال : (ختم) مہر نبوت کی مقدار بیان کریں؟

جواب : تقریباً کبوتر کے انڈے کے برابر۔

۹۹۹۔ سوال : کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے مہر نبوت کو دیکھا تھا؟

جواب : جی ہاں! متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا مشاہدہ فرمایا تھا۔

۱۰۰۰۔ سوال : مہر (ختم) نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب : مہر آخری عمل کو کہتے ہیں۔ یعنی نبوت و رسالت کا سلسلہ آپ ﷺ پر ختم

کر دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کے بعد جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ نبی نہیں بلکہ کذاب و دجال ہوگا۔

۱۰۰۱۔ سوال : محمد ﷺ کے خاتم الانبیاء ہونے پر کوئی دلیل پیش کریں؟

جواب : ﴿ مَا كَانَ محمدٌ اَبَآاَحَدٍ من رِجَالِكُم وَلٰكِنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّنَ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْئٍ عَلِيْمًا ۝ ﴾ ''محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن آپ ﷺ اللہ کے رسول ﷺ اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔

تمت بالخير . والحمد لله والله اكبر

مصادر و مراجع

سیرۃ النبی ﷺ اور دیگر مقالات سے استفادہ کیا گیا۔

۱۔ القرآن الکریم
۲۔ تفسیر ابن کثیر
۳۔ احسن البیان
٤۔ تفہیم القرآن
۵۔ تفسیر ماجدی
٦۔ فی ظلال القرآن
۷۔ اشرف الحواشی
۸۔ صحیح بخاری
۹۔ صحیح مسلم
۱۰۔ سنن نسائی
۱۱۔ سنن ابی داؤد
۱۲۔ سنن ابن ماجه
۱۳۔ السیرة النبویة
۱٤۔ رحمة للعالمین
۱۵۔ تاریخ اسلام
۱٦۔ البدایه والنهایة
۱۷۔ تاریخ عمر رضی اللہ عنہ
۱۸۔ مهر نبوت
۱۹۔ الرحیق المختوم
۲۰۔ محسن انسانیت
۲۱۔ السیرةالنبویة الصحیحه
۲۲۔ بلوغ المرام
۲۳۔ ریاض الصالحین
۲٤۔ زاد المعاد
۲۵۔ فتح الباری
۲٦۔ تحفة الاحوذی
۲۷۔ مختصر سیرة الرسول
۲۸۔ مشکاة المصابیح
۲۹۔ النبی الامی
۳۰۔ الجهاد فی الاسلام

اُسوۃ حسنۃ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا۝ الاحزاب ۲۱

یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ میں عمدہ نمونہ ہے۔ ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتا ہے۔

دارالاندلس ® اسلام کی نشرواشاعت کا عالمی مرکز
۴۔لیک روڈ، چوبرجی لاہور، پاکستان
Ph: 92-42-7230549 Fax: 92-42-7242639 www.dar-ul-andlus.com